U.544.56

1-12-09

Title - Manzoom Mutahhara.

Creator - Mohd. Shafa[illegible] AG Shifalat.

Publisher - Matba Ghalib Al Akhbar (Seetapur)

Date - 1290 H

Pages - 80

Subjects - Urdu Shayari - Majmua Kalaam - Naatiya ; Naatiya Kalaam.

جہاں جہاں بشیں تا اینش وہاں خاک وہ مکان کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

واقع ... عظیم آباد ... محلہ گنج ... مطبع



بسم اللہ الرحمن الرحیم

برگِ درختانِ سبز در نظرِ ہوشیار + ہر ورق دفتریست معرفتِ کردگار + بوستان سخن اوسیکی آبیاری حمد و ثنا سے
سبز و شاداب ہے گلستان کلام اوسیکے گلہای مضامین تحیت و توصیف سے رنگا رنگ و خوش آب ہے
بلبل زبان آشیانۂ دہن میں اوسیکی توحید کی نغمہ سرا ہے وجود بشر باغ عالم میں اوسیکی صنعت کاملہ کا ایک
گلدستہ بنا ہے سائبان فلک کو اوسی نے قنادیل ستارہ و شمسی آراستہ کیا فرش خاکی کو گلہائے
بوقلمون سے اوسے نے پیراستہ کیا اوسیکی کرم سے انسان نے تاج لقد کرمنا بنی آدم کا سر
رکہا ہے اوسیکے فیض سے خلعت خلافت اِنّی جاعلٌ فی الارضِ خلیفہ بنام انسان پڑا گیا ہے
ادراک کُنہ سے عقل حیران ہے ع اے برتر از خیال و قیاس و گمان و وہم + وز ہرچہ گفتہ اند شنیدیم
خواندہ ایم ہر شئے اوسیکی کلمۂ توحید سے تر زبان ہے ع ہر گیاہی کہ از زمین روید + وحدہ لاشریک
گوید + ہزار ہزار حمد و سپاس اوس پروردگار کو سزاوار ہے کہ تمامی موجودات کو عدم سے منصۂ ہستی
جلوہ گر فرمایا اور واسطے ہدایت کرنے کے انبیا و رسل علی نبینا و علیہم الصلوٰۃ والسلام کو اپنا نائب
ٹھہرایا علی الخصوص اپنے ارادہ ازلیہ سے نگارستان جہان کو بوسیلۂ ذات باصفات مظہر کل موجودات
مقصد فیض الٰہی منبع صفات جہری فخر نسل آدم محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مرتب کیا
اور اوسی آفتاب عالمتاب کے جمال جہان آرا سے تمامی ذرات مکنونات کو نورانی و مزین فرمایا

والشمس اسکا وصف رخ نیکو ہے واللیل آپکی توصیف موے عنبر بو ہے تاج اول ما خلق اللہ نوری کا زیب سر ہے خلعت فاخرہ خاتم النبیین کا در بر ہے مستقر بہ بشارت بالمومنین رؤف الرحیم مشرف بہ تشریف وانک لعلی خلق عظیم مصداق آیہ کریمہ سبحان الذی اسری محل کمل الجواہر ما زاغ البصر وما طغی مخاطب بخطاب وما ارسلناک الا رحمۃ للعالمین موصوف بصفت کنت نبیا وآدم بین الماء والطین طغراے منشور نبوت خاتم فصوص ناموس رسالت خلاصہ موجودات سلالہ کائنات مفتاح مشکلات مصباح ظلمات ماحی جور واعتساف مروج عدل وانصاف مطلوب ارباب شریعت مقصود اصحاب طریقت حبیب الرحمان عظیم الامتنان نبی الحرمین امام القبلتین رسول الثقلین مونس الخائفین انیس العالمین شفیع المذنبین قدوہ جن وبشر اسوہ شفیعان روز محشر تخت نشین سدرۃ المنتہی راکب براق قاب قوسین او ادنی علت غائی آفرینش صاحب دانش وبینش محمود کتاب سبحانی محبوب عالم ربانی منبع حسنات منبع معجزات حضرت ابو القاسم محمد مصطفے احمد مجتبے صلوۃ اللہ علیہ وعلی آلہ

ولا افلاکیہ ولا کی محمد شود محمد شود
بخشندہ گوہر از قعد عالم وار ما شود پیدا
بکن خاک را شاہ ہم بوی گلہا بچمن پیدا

زہے صورت بہا محمد شود محمد شود
اسیر حلقہ مو روی محمد شود محمد شود
بیا دلدادہ بوی محمد شود محمد شود

بہر دم سجدہ جان بی حق ابی محمد گو
با خلاق الہی متصف بود اگر خواہ
نیابد اندر دولت گر مہر عرفان چمن باشد

بہر دو قبلہ محمد شود محمد شود
اما یا بشر در خوی محمد شود محمد شود
قدائی شان بجوی محمد شود محمد شود

اور درود نامحدود اوسکی آل اطہار واصحاب اخیار پر بھیجنا چاہیے کہ امور دینی ودنیوی مین دامن اتباع آنحضرت کا ہاتھ سے نہ چھوڑا اشاعت دین اسلام مین سرگرم ہو کر عرب وعجم سے نام کفر کا مٹایا جانشینان محفل شریعت صدر گزینان مسند طریقت آرمیدگان کشور دین متین پویان طریق صدق ویقین گنجوران خزانہ حکمت الہی سررشتہ داران فیض نامتناہی زبدہ ارباب تحقیق راہ نمایان طریق حضرت رسول تاجداران اقلیم اجتبا واصطفا مسند نشینان ملک تسلیم ورضا خصوصاً چار عنصر کالبد ولایت کبرے وچار رکن قصر خلافت عظمے کہ کمال صفات اربعہ متنازعہ زمانہ کا انہین سے ذوات زاکیات مین ظہور ہوا اور اکبر جلائل حسنات انہین کے نفوس مطہرہ سے نمودار ہوا اعنی افضل البشر بعد الانبیا سے بالتحقیق قاتل الکفرۃ والزندیق رفیق غار رسالت صاحب صدیق امیر المومنین امام المسلمین ابو بکر الصدیق واعدل الاصحاب صاحب العدالۃ والاحتساب بین المنبر والمحراب امیر المومنین عمر بن الخطاب مقتدای الصابرین فی البأساء والضراء الثابت والراسخ والبلوی والابتلاء جامع آیات القران کمثل الترتیب فی لوح الرحمان امیر المومنین امام المتقین عثمان بن عفان

والغرائب صاحب المفاخر والمناقب مطلوب کل طالب مفرق الکتائب اشجع العرب والعجم اکرم الامم غالب علی
کل غالب امیر المومنین یعسوب المتقین علی ابن ابیطالب رضوان اللہ علیہم اجمعین بعد حمد و نعت کے کج مج زبان
ژولیدہ بیان محمد الہام اللہ ابن مولوی محمد شفاعت اللہ صدیقی مرحوم مغفور بدایونی خدمت مین نکتہ
سنجان معنی کے عرض کرتا ہون کہ بعد رحلت حضرت والد ماجد غفر لہ اللہ الصمد کے طبیعت احقر کی متوجہ
انصرام امور دنیا کی رہی بدین جہت کلام پاک حضرت موصوف کا پردۂ اختفا مین پوشیدہ رہا اب بسبب
استدعا بعض احباب کے اون گوہر گران بہا کو صندوق گمنامی سے نکالکر آرایش دہ گوش و گردن
عروس زمانہ کا کرتا ہون سبحان اللہ کیا نظم ہے کہ جسکے ثنا سے نظم پروین پراگندہ ہے ہر ایک مصرع کو سحر اعجاز
کہیے تو بجا ہے ہر ایک بیت پر بیت ابرو کا گمان ہوتا ہے شوخی عبارت و عمدگی مضامین کیا کہون کہ
کیسی ہے خدا لگتی سنی ہر حرف اسکا گوہر گرانمایہ کہیے تو روا ہے اور کیون نہو کہ لفظ لفظ نقطہ نقطہ اوسکا
توصیف ثنائے حبیب الرحمان اور اونکی اولاد طیب او طاہر سے پر ہے اللہ اللہ تمام عمر والد ماجد مرحوم کی
اسی طرح کی آراستگی نظم مین بسر ہوئی تلمذ آپکو جناب ظہور اللہ خان نوا طوطی ہند سے تھا کہ جسکا شہرہ شیرین
بیانی کا فرش سے عرش تک ہے اور بیعت آپکو ہادی طریق خدا دانی رہنمائے عرفان یزدانی مقتدائے
اوصیا پیشوائے اولیا واقف رموز عرفان سالک مسالک طریق ایمان قدوۂ اہل طریقت زبدۂ ارباب
شریعت نکتہ دان ہر دو جہان قطب الاقطاب زمان خضر رشد [illegible] دنیا مولانا جناب حضرت سید شاہ
نصیر الدین حسین صاحب نیازی بریلوی ادام اللہ فیوضہم سے ہے تاریخ ستره جمادی الثانی سنہ ۱۲۸۸ ہجری
قدسی کو وفات پائی امید سخن شناسان روزگار سے یہ ہے کہ حق مین جناب مغفور کے دعائے خیر کرین
اور اگر کہین کوئی لفظ بیجا پاوین تو بذیل عاطفت سے چھپاوین چند قطعہ تاریخ وفات والد ماجد مرحوم
مغفور کے جو اس خاکسار اور بعض بعض احباب نے لکھے ہین تحریر کرتا ہون فقط قطعہ تاریخ وفات

مولوی محمد شفاعت اللہ مرحوم مغفور متخلص بہ شفاعت تصنیف محمد الہام اللہ ابن مولوی محمد شفاعت اللہ

گلشن جو شفاعت مین [illegible] خزان آ
بال سنبل نے کہی خاک پہ غلطان ہو کر
رحلت والد ماجد ہی فلک تاریخ

عندلیبان چمن بیٹھے ہوئین جا بہ سیاہ
[illegible]
وہی صید [illegible] الہام
[illegible]

برگ عیش چمن دہر ہوا صرف خزان
عوض زمزمہ [illegible] چمن کی
فلک کیون کرتا ہے [illegible] تاریخ
اڑا طوطی باغ [illegible]

روئے گل زرد ہوا سبزہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

۱۲۸۸ ہجری

قطعہ تاریخ وفات تصنیف حکیم حافظ محمد مجاہد الدین صاحب ساکن بدایون

مدح خوانِ نبی شفاعت نام	چھوڑ جب دارِ لا البقا کو موئے	سال صوری و معنوی کے عدد	آٹھ اور آٹھ دو وا اور ایک سے

قطعہ تاریخ وفات تصنیف انصار حسین صاحب

۱۲۸۸ ہجری

جناب عم عالیجاہ مرحوم	ز حادث چون لقائم نقل کردند	خیال سالِ رحلت در دلم بود	بگفت ہاتف کہ در فردوس رفتند

۱۲۸۸ ہجری

دیگر

رہرو ملکِ عدم جب عم ہوئے	فکر میں تاریخ کی تب ہم ہوئے	غیب سے آئی صدا انصار یہ	حرف تو شیخی سے سالِ غم ہوئے

۱۲۸۸ ہجری

دیگر

قبلہ دو جہان جناب عم	مدح خوانِ حبیب ربانی	جب قضا کر گئے بامر قدیر	شعر گوئی کا فن ہوا فانی
	کہا ہاتف نے مجھ سے ای انصار	کہدے تو آہ رشک خاقانی	

قطعہ تاریخ وفات تصنیف محمد ابرار حسین صاحب

۱۲۸۸ھ

چو عموی اعظم سوی خلد رفت	دگرگون شده دور گردون را	پی سالِ رحلت بگفتم ہمین	فرح را غم پی نہاد آمده

۱۲۸۸ ہجری

دیگر

صباحِ رحلت عم مکرم	جمادی الثانی کی سترہ تھی

قطعہ تاریخ تصنیف سید عبد الرحیم متخلص بہ شور ساکن بانس بریلی

۱۲۸۸ھ

ہوئے مرحوم خادم حسنین	دی جگہ خلد میں انہیں یا رب	شور ہاتف نے یوں کہا کہ شک	اک جہان غم سے پائمال ہوا

۱۲۸۸ ہجری

آغاز کتاب مستطاب مسمے بہ منظوم مطہر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یاد مولیٰ کی کہوں میں جگر زمین [illegible]	تسبیح اسم ربک جسنے کہا قرآن میں	تا خدا ایسا کرے ہم میں بار ہنر اکر دو	آگئی جس وقت کشتی نوح کی طوفان میں
جس بیتہ تیری نظر دو سمن سے [illegible]	کیسی کیا گانہ تشی نہیں [illegible]	گل پہ بلبل سر پر [illegible]	ہر روش کے گل کھلائی گلشن امکان میں
باغ عالم مصطفیٰ کے فیض سے ہے سبز [illegible]	کبھی ہی پا چھپا [illegible] گل [illegible]	تو ہو بیٹا ایسا کہ تجھکو خضر و الیاس و کلیم	ڈھونڈ کے پھر ہاں [illegible]
اگر [illegible]	در بدر [illegible]	دیکھ [illegible] رحمت سے [illegible]	لی خبر [illegible]
دقت تیری یاد آتا ہی جوانی کا فرد	[illegible]	خود فراموشی سے [illegible]	[illegible]
وا دریغا مجھکو اپنی حال افسوس ہے	گردشِ بخت [illegible]	[illegible]	[illegible]

شکر نعمتہائی تو چند انکہ نعمتہائی تو
شافع محشر نبی ہمکو دیا حیدر امام
خلعت انا فتحنا سی علی کو زیب دیا
مصطفےٰ نور الٰہی مرتضیٰ نور نبی
اے خداوندان ہی [illegible] کو [illegible]

کس قدر وسعت ہی تیری فیض نے پائین
شک نہیں ہے یا ای مرتضیٰ ہے تیرے حسنین
خلق پر غالب کیا ہر جنگ میں حیدر امین
رفعتی [illegible] سی [illegible] پائین
مجھکو رکہہ محشر کو انکی سایۂ دامانین
ای شفاعت سے نجح و نیابتی کبریا زہرا

آستینی سجدہ کرین جالی کو شان کبریا
مصطفےٰ جاء الارحمۃ للعالمین
مصطفےٰ کی گرد یا لات حبل کو [illegible]
مصطفےٰ عالم پناہ اور مرتضیٰ [illegible]
برکت سے تیری غایت [illegible]
مشکل آسان ہی کر دینگی [illegible]

فضل سے تیرے فضیلت کچھ تو ہی [illegible]
تو نے فرمایا رسول [illegible] کی شان میں
توڑ ڈالا باب خیبر مرتضیٰ نے آن میں
انسی [illegible] جائی تو اسکی ہی [illegible]
اک مکان مجھکو دلا دین [illegible]

ای خداوند آسمان و زمین
ذات تیری ہی مجمع حسنات
نام نعم الوکیل ہے تیرا
رحم کی تو اگر نگاہ کرے
دیکھی بیچین کوئی سکندر کا
تھا فریدون فقیر نے پالا
شاہ جمشید نے کیا تھا غرور
اونچے اونچے مکان [illegible] کی
تھا جو ضحاک شاہ کبر شعار
تھے شتر اوسکے غیرت [illegible]
تو نے تقدیر میں [illegible] لکھا
[illegible] لا [illegible] تیری [illegible]
[illegible] کبھی کے
از برای علی شیر ببر
مہر شبر حسن امام زمان
[illegible] عابد [illegible] زمین و زمن
از [illegible] صدق [illegible] مسلم [illegible] کا

ای شہنشاہ صاحب تمکین
تو ہے روزی رسان مخلوقات
نہ نظیر و عدیل ہے تیرا
تو گدا گر کو بادشاہ کرے
کر دیا شاہ ہفت کشور کا
اوسکو شاہوں کیہ [illegible] بالا
تخت و تاج و حشم ہوا [illegible]
تو نے پہنا دیے اوکو [illegible]
دوش پر اوسکے [illegible]
اوسکو اوسکا غرور لے ڈوبا
وہی ہوتا ہے ای مرے مولے
[illegible] فقط سی [illegible]
شان [illegible]
شاہ مردان کشندۂ خیبر
زہر قاتل سی جو ہوا ایجاز
صابر و شاکر و اسیر محن
تھا جو گل گلشن پیمبر کا

خالق جن و انس و حور و [illegible]
واقف درد و یکسان ہے تو
احکم الحاکمین کہتی ہیں تجھے
مہربانی جو ہے حساب کی ہے
بن میں پیدا ہوئی تھی جو جوان
جو بہر ہے تجھ سے ای [illegible]
کیا فرعون غرق بحر بلا
جبکہ نمرود سرکشی لایا
تھی جو شداد کی خود آرائی
جو ملا باغ سی یہ آخر کار
یہ ہے ہر وقت اختیار تجھے
احد احمد قد [illegible]
تجھکو [illegible] تاج انبیا کی قسم
صدقہ [illegible]
[illegible]
تجھکو باقر امام کی [illegible]
صدقہ کاظم کا [illegible]

مظہر جلوہ و سراپا نور
قوت قلب و جسم و جان ہے تو
ارحم الراحمین کہتی ہیں تجھے
دم میں ذرہ کو آفتاب کرے
تخت شاہی ملا [illegible]
ایک دم میں کرے تو [illegible]
منحرف تجھ سے [illegible] ہو سلا
ایک [illegible] سے [illegible]
کرکے نخوت بہشت بنوائی
پاؤں [illegible] ہو گیا فی النار
فضل کرنے لگے نہ بار تجھے
[illegible] قدرت کا
[illegible] کی قسم
[illegible]
[illegible]
[illegible] السلام کی [illegible]
زہد کا [illegible] عبادت کا

سر موسیٰ رضا کی تجھکو قسم
حسنِ عسکری کے صدقہ سے
سن لے میری دعا مجیب ہے تو
گر ہے دعوے تجھے غفوری کا
خود غلط ہوں غلط ہوں سر تا پا
جان شیرین پہ میری آن بنی
اہلِ بیت نے کہا ہے لے مولے
بخت وارثوں نے کر دیا برباد
نجیب ہے رزق کر عطا مجھکو
میں ہوں نالائق اے مرے اللہ
سر پہ گٹھری گنہ کی بھاری ہے
بخشنے رب پاک ذات مجھے
کر نہ ابنای جنس کا محتاج
میرے مالک ترا غفور ہے نام
کون سنتا ہے داد کی روداد
جب تلک جسم میں یہ جان ہے
قبرِ تاریک میں نہ ہوں حیران
میرے زخم درون داغ جگر
ذکر جب احمدؐ و احمد کا ہو
دست کش مجھ سے بو تراب ہو
ہے یہی مقتضائے غفار سے
سایۂ پائے احمدِ مختار
جب کہ پل صراط پہ ہو گذر

دُرِ بحرِ عطا کی تجھکو قسم
مہِ برج علی کے صدقہ سے
دے مرض سے شفا طبیب ہے تو
تو مُقرِ گنہ کو کیا پروا
کیا ہوں میں جو کیا ہی میری قضا
مشقِ فرہاد کی ہے کوہ کنی
ہو غرض محتاج میں سیکڑوں کی ادا
داد دو دکھ سے کر مجھے آزاد
طعن مخلوق سے بچا مجھکو
سب ترے فضل کے نگاہ نہ ہو
اپنے فعلوں سے شرمساری ہے
درد و غم سے ملے نجات مجھے
جا ہی کہیں دے یہ ترا محتاج
سب مدد غیر کے بنا دے کام
کون تجھ بن کرے مری امداد
تیرا ہر وقت دل میں دھیان رہے
دیکھوں احمد کا میں رخِ تابان
ہو وہیں تربت پہ پھولوں کی چادر
وسوسہ تنگی لحد کا ہو
میری مٹی کہیں خراب نہ ہو
پلہ بخشش کا تیری ہو بھاری
چتر سر ہو مرا ابر زر نثار
ہوں حسین ابنِ مرتضے ہمسر

اتقا نقی کی دولت سے
مہدئ نیکنام کی سوگند
نہیں مخفی مری گنہگاری
جبکہ تو ہے کریم اے داور
شاہدِ مدعا کا ہوں جویا
کوئی اپنا نہ یاور و ہمدم
کیوں نہ اسیر میں اعتماد کروں
بحرِ فانی میں آگے بہہ رہ جائے
میرا پورا سوال کر دے تو
کچھ عبادت کا نہ الم ہے مجھے
گو کہ ہر دم قصوروار ہوں میں
ہمنشینوں میں اوج و حشمت دے
تنگدستی نے کر دیا بے چین
بحرِ غم سے بچا دے ای مولا
غم کے زندان سے تو رہائی دے
نزع میں مجھ پہ ہو نہ رنج شدید
سر پہ میرے حسین والا ہو
جب نکیرین قبر میں آئیں
بند ہو گر زبان بجھد ان
حشر میں جبکہ نصب ہو میزان
جب تمازت پہ آفتاب آئے
مجھکو برداشت ہی نہ گرما کی
پل نہیں تیغ تیز کی دو دھار

فیضِ جودِ نقی کی دولت سے
تجھکو بارہ امام کی سوگند
کیجئے شاد میں خود ہوں اقراری
تو نجھے ہے عبث خطا سے خطر
جیسے مجنوں کو خواہشِ لیلیٰ
کون ناشاد کا مٹائے غم
کیوں نہ ایذا میں تجھکو یاد کروں
سیل کی طرح درد و غم بہ جائے
نخلِ امید میں ثمر دے تو
تجھکو بھولا نہ یہ غم ہے مجھے
ہر کرم کا امیدوار ہوں میں
عیش و آرام دے فراغت دے
دور کر صدمۂ عدا بالدین
پار بیڑا لگا دے ای مولے
دل جو ٹوٹا ہے مومیائی دے
لب سے جاری ہو کلمۂ توحید
نور کا گور میں اجالا ہو
دینے پائیں نہ مجھکو ایذائیں
کریں مشکل کشا مدد اس آن
تو لے جلوں میں اگر مریض عصیان
مجھکو تابش کی گر نہ تاب آئے
ٹھنڈی ٹھنڈی ہو چھاؤں طوبیٰ کی
اوس سے دی تو پلا اے غفار

صدقہ تشنگان کربلا
تیرا فضل و کرم ہو میرا کفیل
مانگوں منشأ شفاعت کو تو ہو عطا
لوٹ سارا اگر ملے تا تار
چاہتا ہوں نہ گلشن کشمیر

جام کوثر کے مجھکو کیجے عطا
شعلۂ آتش کے گل ہوں مثل خلیل
مجھکو لطف نبی کا دے سودا
بس ہے خوشبوی پنجتن کا
مجھکو دکھلا در جناب امیر
دے صلا نظم کا شفاعت کو

دیکھ دوزخ کو میں پڑھوں ہر بار
پھولتا ہوں نبی پہ جنت دے
سر مرا طور ہو مجھکو شرف
باغ جنت کی دل میں ہو یکتا
مرقد سبط مصطفٰے دیکھوں
بخش دے ایسے بے لیاقت کو

وقنا ربنا عذاب النار
گلگشت باغ جنت دے
مجھکو دی خاک کوی شاہ نجف
دے مجھے روضہ نبی کا فضا
اپنی آنکھوں سے کربلا دیکھوں

دیگر

ہوں خطاوار مگر ہے یہ تمنا مجھکو
میرے اعمال کی نہ سزا دیجو یا رب
یہاں گناہوں میں پھنسا ہے دل حیران
شاہ کے بعد نہ پاؤں کا کسی کا بھی حساب
گردش چرخ سے نہ ہیں یا نبی تکلیف
بخش صحت مرض غم سے علیم مطلق
خود بخود غیب سے کر دے مری مشکل آسان
رزق دے عیش دے آرام دے آسائش دے
غم نہو درد نہو فکر نہو رنج نہ ہو
چاہیے حجلہ سنجاب نہ خرگاہ حریر
در سلطان رسالت کی ہو دربانی
سنگ اسود کی پرستش میں ہو لیل و نہار
ہو وہ جاروب کشی مرقد حسین کی نصیب
دار فانی سے اٹھا لیجیو ایمان کے ساتھ
شب اول لحد تنگ کی تاریکی میں
مرحبا سید مکی مدنی العربی

بخش دے الٰہی کرم سے مرے مولا مجھکو
رحم کر جان کنی میں بندۂ ادنٰی مجھکو
نہ تو دنیا ہی ملی آہ نہ عقبٰی مجھکو
دین قیامت بھی اگر بھلے بلایا مجھکو
دور دوران نے دیا چین نہ اصلا مجھکو
کر نہ ممنون اطبا و اطبا مجھکو
جان کنی میں ہے یاور تنہا مجھکو
حضرت احمد مختار کا صدقہ مجھکو
تو بچا لیجے ہر آفت سے خدایا مجھکو
فرش قالین نہ ہمسر پردۂ دیبا مجھکو
تخت جمشید کی ہرگز نہیں پروا مجھکو
زلف ہندو بتاں کا نہ ہو سودا مجھکو
جبہہ سائی کو ملے بت نہ ہر جا مجھکو
نزع کے وقت تصور ہے تیرا مجھکو
اپنی پیاری کا دکھا دیجیو رخ زیبا مجھکو
قبر میں شام و سحر ہو یہ وظیفہ مجھکو

اپنی افعال سے میں آپ ہی شرمندہ ہوں
بندگی تیری نہ کی ہاے نہ کر دی بابا
کل تری کیسو نا گلی مغفرت جاوی اپنی
ریگ صحرا سے فزوں ہیں مرے عصیاں گناہ
کون بیچا ہی مری وقت کسی کا ساتھی
ناخدا تو ہی سفینہ کو مرے پار لگا
میرے رزاق نہ محتاج کسی کا کیجو
واسطہ پنجتن پاک کا قوت دیجو
تجھ سے چاہا نہیں میں حشمت کا وہی
جاہ اسکندر و نہ فر فریدوں ہی کا
خاک دروازۂ احمد کا بنا دوں سرمہ
کر مری خاک مدینے کی زمین کا پیوند
یا خدا مرقد شبیر تلک پہنچا دے
جان جاتی ہے مری تب تو لگی آہ
خاک مدفن یہ مرا ہو عین حد احمد قدم
تاب خورشید قیامت کی نہو گی مجھکو

مجمع حشر میں مت کیجیو رسوا مجھکو
الیسی لا حق رہی پابندی دنیا مجھکو
آج پیری میں ہے کیا کیا غم فردا مجھکو
مغفرت کا ہی مگر تجھ سے بھروسا مجھکو
چھوڑ دیا ہے شباب نے میں سایہ مجھکو
نظر آتا ہے نہ ملنے لب دریا مجھکو
تیری دولت سے ہو دولت عظمی مجھکو
دونوں عالم میں تجھی خالق یکتا مجھکو
نہ ہو حرص کہ ملے صولت کسریٰ مجھکو
نہ تمنای جہانداری دارا مجھکو
چشم حیرت ہے تکلیں طور ہو موسٰی مجھکو
کر تو کیا آب و گل ہند سے پیدا مجھکو
چرخ کجرو نے کیا عاجز و بیتاب مجھکو
جان نکلی ہے میں مرے خالق تو بچا لیجیو مجھکو
خاک سا ہی سے ملے رتبہ اعلٰی مجھکو
چتر سر کے لیے دے سایۂ طوبی مجھکو

نعمتیں خلد کی تقسیم ہوں جس روز جزا
نظم ہذا کے عوض کیجیو جاگیر عطا
حوریں سب گلشن فردوس کے دکھلائیں بہار

رہ نہ محروم ہے بیت یہ تنہا مجھکو
خاص بیت الشرف خلد ہو عطا مجھکو
نرگسی چشم سے کر کر کے اشارا مجھکو

اس مناجات کا اے مالک کونین صلہ
میرا قبضہ جو ہو حقیت آبائی ہے
آرزو ہے یہ شفاعت کی تمنا دی ہے

دیکھئے ملتا ہے سرکار سے کیا کیا مجھکو
مرحبا بڑھ کے کہیں آدم و حوا مجھکو
روضہ باو شبیہ شربت بطحی مجھکو

دیگر

اے گنہگار پہ لطف کر احسان کر
خلق کا مشکل کشا ہی جو شہ لافتے
بہر امام حسن شاہ زمن جس میں
عابد بیمار کے صبر والی قسم
جب مجھے دن حشر کا یاد آتا ہے
وہاں سے جلو کس لیے کام پہلے کیا کرو
مجھ سے خطا ہو گئی تیری عبادت کی
تو ہی غفور الرحیم نام ہے تیرا کریم
رزق نہیں منحصر نیکی اعمال پہ
مجھکو نہ مخلوق سے ہو کسی حاجت کے
حفظ و امان میں رہوں ہر آفات سے
گو کہ ہوں کم حوصلہ پر تو ہے [illegible]
[illegible] دیکھ کیوں گل سی [illegible]
حشر کے دن مصطفے مجھ پہ عنایت کہیں

مجھکو نصیب تجدا و دولت ایمان کر
نام سے اوسکے بہر مشکل آسان کر
دولت و اقبال دے با [illegible] سامان کر
درد جگر کا مرے چارہ درمان کر
صبح کو روتا ہوں میں [illegible] سامان کر
مفت میں [illegible] مہمان کر
اسکا عوض مجھ پہ تو قادر سبحان کر
رحم و کرم کی نظر اے [illegible] مہربان کر
واسطے روزی کے تو مجھکو نہ حیران کر
کار برآری مری [illegible] آسان کر
حاسد و دشمن سے خوار پشیمان کر
درکار ہی کہ مجھے شاد و خندان کر
دیدہ خونبار کو رشک گلستان کر
اونہی تصدق میں جان [illegible] قربان کر
سن تو شفاعت [illegible] غفلت [illegible]

صدقہ خیر الورا بادشہ انبیا
از پے زوج بتول زینت عرش [illegible]
بہر شہ کربلا کشتہ ظلم و جفا
شہرہ تیری [illegible] دشمن [illegible]
[illegible]
[illegible]
میری حقیقت ہی کیا [illegible]
تیری خطا وار کا عذر ہے افزون حساب
پھر دونا [illegible] منت [illegible]
عزت دنیا ملی حشمت عقبے ملی
رنج سے آزاد رکھ دلکو مرے [illegible]
نزع میں دکھلا مجھے صورت ختم رسل
بعد فنا آشیان تربت مدینہ میں [illegible]
سید سجاد کے الشوق کا [illegible]
صبح ہوئی [illegible] کا سامان کر

بخش دے میری خطا اہل خطا جان کر
خار الم سے مرا چاک نہ داماں کر
جور فلک سے مجھے تو نہ پریشان کر
[illegible] دل [illegible] تو غلبہ [illegible]
[illegible] کھلی جاتی ہیں [illegible]
[illegible] افعال [illegible] پہلے ہی [illegible]
بندہ ناچیز کے جرم [illegible]
چاک [illegible] قلم نامہ عصیان کر
خوان کرم سے مجھے [illegible] نعمت الوان کر
[illegible] وہاں مجھے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] گریبان کر

دیگر

یا الہی روح ختم الانبیا کے واسطے
اے خداوند جہان خیر الورا کے واسطے
اے مرے مولا محمد مجتبےٰ کے واسطے
یار حلیم شافع روز جزا کے واسطے
کر دی تکلیف زائل مصطفے کے واسطے

ہو نہیں سکتی بیاں احسان تیری کبریا
تو نے امت میں محمد کی ہمیں پیدا کیا
ہم گنہگاروں کو ہے بس [illegible]
مغفرت کا ہے وسیلہ [illegible] الانبیا
حشر میں ہو انبیا و اولیا کے واسطے
ہمکو دکھلائی محمد نے رہ شرع متین
[illegible]

مصطفیٰ یا جاہ الارحمۃ اللعالمین | وہ شفیع المذنبین با شاہ مرسلین

۴ رہنمائی ہر ضلالت انتہا کے واسطے

معجزہ تونے دیا ہر اک نبی کو بیش قدر | خاتمہ ونکا کیا ذات شہ لولاک پر
دیتے تھے مہر نبوت کی گواہی سب شجر | سر پہ سایہ کرتے تھے ہر دم بر اونکو ابر

۵ حکم تھا تیرا یہ عیان ہوائی کے واسطے

ہے طفیل مصطفیٰ کیا کیا تو مہربان | ایک صحرا ہے ترا بالائے فرش آسمان
جمع ہوکر سب فرشتے ہوتے ہیں تسبیح خوان | مانگتے ہیں وہ دعائے مغفرت تسبیح و کلان

۶ کلمہ گویان محمد مصطفیٰ کے واسطے

برق و باران ابر و خورشید و قمر پیدا کیے | سنگ میں یاقوت بھی کان میں گوہر پیدا کیے
نخل سے گل بو اور گلشن ثمر پیدا کیے | شان سے حور و ملک جن و بشر پیدا کیے

۷ ایک دم میں زینت ارض و سما کے واسطے

منکشف کتم عدم سے کر دی لوح و قلم | صفحۂ سر بستۂ کن کو کیا تو نے رقم
پھر کر دیکھا ایکدم میں لم یکن اور کالعدم | جز تیری ذات معلی پھر نہ دنیا میں تھے ہم

۸ تو بقا کے واسطے ہے ہم فنا کے واسطے

تو حکیم الیاس ہے دہ جا ہے تو زندہ کرے | ایک دم میں بندۂ جاوید کو مردہ کرے
مرگ کا کوئی طبیب نسخۂ درمان کیا کرے | نسخۂ کار قضا کو اگر اجرا کرے

۹ خاصۂ ہو زہر کا حاصل دوا کے واسطے

حسن قدرت سے کن کو کر دیا اور لذت بے نیاز | اونکو ہے جو ان کو ہم سے ... حاصل
گرم نار سنگ کا بنتا ہے تو ... بیان | کوہ میں ہے اور عنقا کو ... ہم ...

۱۰ بھیجتا ہے رزق ہر ذرہ غذا کے واسطے

وہ مسبب کہ ہر شے کا کرتا ہے سبب | ایک قطرہ مانگے کوئی تو بخشے ...
ابر نیسان طالب در کو ملے تو کیا عجب | فرش دریا بخش دیتا ہے تو ...

ہو گدا سائل جو تجھ سے بوریا کے واسطے

تیری معرفت کو میں پا کیں علم کر کے | ما عرفناک ہے ورد عارفان ذو فنون
فی الحقیقت حقیقت ہے ... | اس جگہ میں اہل دانش پا فتادہ سرنگون

۱۲ لب ہلا سکتے نہیں چون و چرا کے واسطے

تیری قدرت کا ہر ایک جہاں میں شور ہے | تیری وحدت کا گروہ انس و جان میں شور ہے
تیری عظمت کا زمین آسمان میں شور ہے | تیری رفعت کا مکان لامکان میں شور ہے

۱۳ سب سب ہے تری شان تجلی کے واسطے

ہر شجر ہر گلشن میں ہے تیری تسبیح خوان | رات بھر آواز دیتا ہے پپیہا بیگمان
کہتا ہے دراج سبحان ہے قدرت کو زبان | بلبل و عندلیب بیان اور طوطی شیرین زبان

۱۴ ہیں سبھی رطب اللسان تیری ثنا کے واسطے

تجھ میں وہ قدرت ہے صحرا میں تو نے ... | شیر فرزندان موسیٰ کی حفاظت کے لیے
تا ابد اور یسین ہے حکم ناطق ... | تو نے سامان عیش کے پھر بنا کے دیے

۱۵ حضرت ایوب ہی مبتلا کے واسطے

دی شفا بارہ تو نے چشمۂ کنعان کو ضیا | اور زلیخا کو جوانی کی عطا
کر دیا یوسف کو زندان سے رہا | تو نے کی اور دکی توبہ قبول اے کبریا

۱۶ لب دریا کھولی تو نے فریاد و بکا کے واسطے

ہود کو باد حوادث سے بچایا خوف سے | صرصر سے قوم عاد کی تو نے ہلاک
تو نے صالح کی دعا مقبول کی ... | قہر سے تیرے ثمود ہو گئی سب جل کے خاک

۱۷ برق نازل کی فلک سے اشقیا کے واسطے

آتش سوزان خلیل اللہ کی گلزار | آب میں ماہی سے یونس کی بچائی تو نے جان
نوح کی کشتی کو طوفان بلا سے دی امان | زینت تھی جو خدائی ... جہان

۱۸ تیری قدرت کی الٰہی اور جہان خدا کے واسطے

حضرت آدم نے جب کھایا گندم ... | تو نے بالکل بخش دی اونکی خطا انجام کار
ہم ہیں معصیت ... گنہ گار ... | گر نہ تو میرے گناہوں پر ... کردگار

۱۹ — ہم خطا و سطے ہیں تو عطا کی واسطے

بازوی زال ضعیف کو اگر بخشی تو زور — تو وہ سست ستم دیتا نکو سمجھی پائی مور
سنکے اوسکی طاقت و زور ہو ریکا زور شور — کانپ کانپ اوٹھی کنار گور میں آکر گور

۲۰ — ہو نہ زال و سر زال ہی شکم دعا کی واسطے

تو قوی تر سب سے ہی چاہی جو تو تو بیکمان — ناتوان ہو وے توانا اور تو انا ناتوان
روبہ مور مگس کے خوف سے ہو نیم جان — شیر نر جس جنگل ہو میں سیل وہان

۲۱ — تو ہی دافع ہر بلائی فتنہ زا کی واسطے

قہر سے دیکھی جو تو ای شاہ ولا بارگاہ — ایک ساعت میں ہوا رن سلطنت گرد تباہ
گر ذرا ہو تیری الطاف و عنایت کی نگاہ — تو گدا اک دم میں ہفت اقلیم کا ہو وے بادشاہ

۲۲ — تاج اسکندر ہو جائے بینوا کی واسطے

خاکسا فقیر جو تو ذرہ بھی دی مہربان — تو وہ نہیں جا حاصل ہو قارون سا خزانہ بیگمان
جس سے تو پھیرے نگاہ وس سے پھیری سارا جہان — بی رضا تیری حصول دولت مطلب کہان

۲۳ — بوالہوس کی ہے نا حق کیمیا کی واسطے

قہر سے تیری عزیز ہو گیا خوار و ذلیل — اور ہوا نمرود لشکر سے جہنم کو دلیل
کر دیا فرعون سرکش کو غریق رود نیل — تیری دیوان عظمت سے ای خدا جلیل

۲۴ — حکم جب صادر ہوا یک قضا کی واسطے

ہی عدالت سے تری ممکن خدا جہاں زندہ — بچہ شہباز میں کی کبو تر اشیان
پاسبان گلہ سفندان گر ہو شغل شبان — شرح کی حاجت نہیں اعمال کو دل ہی زبان

۲۵ — تیری عدل و نصفت کی انتہا کی واسطے

جو کہ نادان ہیں اونہیں دیتا ہے تو زر قید — جتنے دانا ہیں ہا کرتے ہیں محتاج و شہیر
کبر و نخوت سے نہیں ای تو ای قدیر — پیار کو تو نے کیا ہی لطف سے ...

۲۶ — نرگس شہلا ہی حیران کس زہ کی واسطے

ہنس کو موتی چگاتا ہی تو ہر صبح و مسا — کالک قدرت سے مید کر اپنی غرا یکہ و بہا
گرچہ مصحف کے سبب ہی عزو اسکو ملا — پیر مقرر ہو تی کی ہو رو مگس اوسکی غذا

۲۷ — ہڈیاں بجو تجویز کیں قوت ہما کی واسطے

مالک کون و مکان ہی خالق ارض و سما — خسرو اقلیم یکتائی ہو ای رب علی
حق ہی جو تیری بکبر کبر اسکو ہی روا — مصرعہ میرے حسب سے شان میں تیری بجا

۲۸ — کبر زیبا ہی حجاب کبریا کے واسطے

خود کہا ہی تو نی جو کوئی کرے قلب اضطراب — عرض کر میری قبول ای قادر رب الارباب
مجھ سے کر مانگی دعا کرتا ہوں فوراً مستجاب — بہر تخلیص و کشائش پیدا اسیر پیچ و تاب

۲۹ — دو نو ہاتہ اپنی اوٹھا تا ہی دعا کی واسطے

کیا کروں میں شرح اسباب الم آنکہا کی — داستان جس ہر طول ہی مری آزار کی
قصہ موجز خبر حالت اب ہی بیمار کی — ای خبر اپنی شافع مطلق ضعیف زار کی

۳۰ — بھیج درمان ہی درد جانگزا کی واسطے

کیا میں اپنی طالع بد کی کہی ظاہر کرون — گر الف سیدہا لکھوں تو ہو کی خم بجا نون
ہاتہ جو چاہی مراسولی کو ہو تو میل گرون — بہر ممکن ہی سیہ بختی کو اپنی لکہ سکون

۳۱ — ایک فرقہ چاہیی اس ماجرا کی واسطے

بخت برگشتہ کی میری ایک تشبیہ و شکل — چرخ سے کہتا ہی جو ہی بیچ میری شام و صبح
دور دوران سے مجھ کو چار فصل اب دوران — جلد ہو پیچا دی ... منزل مقصود

۳۲ — دیر رسائی میری بخت نارسا کی واسطے

گردش گردون سی ہی گرد سر بالا ... — میں نہ پا لی ہی بیر بر گنبد نیلی رواق
طاقت دل طاق ہی سکون بالا طاق — یک قدم چلنا ہو ضعف سے ...

۳۳ — در بدر پھرنا ہی مجھکو بہر است ... کی واسطے

دار فانی میں بلا دار مصیبت ... — خون دل ہی کو کہا یا ...
کچہ عبادت بھی نکی افسوس ... — کچہ کہو کی منفعت میں ...

پاس کچہ تو شہ نہیں ملک بقا کی واسطے

شاد اور آباد کر میرے دل ناشاد کو | خلق کی فریاد سن سن لے مری فریاد کو
تیرے عدل و داد سے پہنچوں میں اپنی داد کو | دفع کر اندوہ کو اور چرخ کی بیداد کو

۳۵ — مجھ پہ نازل ہی نہ کر اسنے جفا کے واسطے

میرے رزق تو ہی ضامن مخلوق کا | آسرا ہے ہر نفس کو تیری ذات کا
تو ہی ہے بر لا مدعا اور دافع آفات کا | تجھ سوا پرسان نہیں ہے کوئی مری بات کا

۳۶ — جز ترے جاؤں کہاں میں التجا کے واسطے

ہے مجھے لا تقنطوا میں رحمۃ اللہ پر نظر | میں کسی سے خلق میں کہتا نہیں [illegible]
کر مری مشکل کو آسان تجھ میں مشکل [illegible] | [illegible] اب اے خالق عز و جل

۳۷ — کر عنایت تازگی نخل رجا کے واسطے

اے خدا حاجت اپنی خلق تیری ذات ہے | تو کریم کارساز و قاضی الحاجات ہے
کر نظر مجھ پر ہجوم فکر و غم دن رات ہے | دفع کر آفت میری تو دافع آفات ہے

۳۸ — ہو تنزل کثرت رنج و عنا کے واسطے

بہر ابراہیم و اسمٰعیل و عیسیٰ یا خدا | بہر یعقوب و شعیب و نوح و یحییٰ یا خدا
بہر شیث و آدم و ادریس و موسیٰ یا خدا | بہر یوسف بہر خضر و [illegible] یا خدا

۳۹ — کر مری امداد یونس بن متی کے واسطے

واسطہ حضرت سلیمان و شمعون و داؤد کا | صالح و ایوب و الیاس و عزیز و ہود کا
لوط کا اسحاق کا ذوالکفل کا [illegible] | واسطہ اے کبریا ہارون ابن [illegible] کا

۴۰ — کر مری حاجت روا سب انبیا کے واسطے

فاطمہ بنت اسد [illegible] کا واسطہ | مریم و حوا کا اور یوخابد کا واسطہ
بی بی خدیجہ کا طفیل اور سارہ کا واسطہ | حضرت ام البنین ہاجرہ کا واسطہ

۴۱ — رکھ مجھے [illegible] ایمان میں [illegible] کے واسطے

یا الٰہی نام اقدس سے ترا امیدگاہ | [illegible]
بخش دے میرا ہر کرم سے میرے جرم و گناہ | [illegible]

۴۲ — خاتمہ بالخیر ہو خیر النسا کے واسطے

توبہ توبہ چرخ نے کیسا کیا ہے حال زار | ہجر جور و ستم سے کی کیا ہی پامال
ہے دل سیپارہ قرآن کی قسم زار زار | جلد تر فرما دے زخم جگر کو اندمال

۴۳ — خون ناحق بادشاہ کربلا کے واسطے

یا الٰہی شفاعت حسن [illegible] | مقصد پورا شاد ہوں [illegible]
چارہ ساز درد مندان [illegible] | دشمنی بیماری تکلیف [illegible]

۴۴ — غربت و رنج و غم زین العبا کے واسطے

میرے مالک تجھکو اپنی کبریائی کی قسم | میرے خالق تجھکو اپنی سب خدائی کی قسم
میرے مولا فاطمہ کی پارسائی کی قسم | تجھکو پیغمبر کی پیغمبر کی بھائی کی قسم

۴۵ — رحم کر میری آہ و زاری شیر خدا کے واسطے

واسطہ اکبر کے خون العطش کا اے کریم | واسطہ سبط نبی کی تشنگی کا اے کریم
واسطہ پیاسی سکینہ دلربا کا اے کریم | ہو معالج تو مری درد جگر کا اے کریم

۴۶ — فاطمہ صغریٰ ام الفضل دو کے واسطے

قاسم و عباس کے زخمی بدن کا واسطہ | اور لاش اصغر تشنہ دہن کا واسطہ
سینۂ صد پارۂ حضرت حسن کا واسطہ | حلقوم حسین بے کفن کا واسطہ

۴۷ — رحم کر صدقہ [illegible] کے واسطے

جسکو فرمایا امیر المومنین نے خطاب | پیار میں اکثر کہا کرتی تھی احمد تو مرا
[illegible] جسکو عاطر عصمت مآب | اوسکے صدقہ سے تو اس ناکام کو کر کامیاب

۴۸ — رتبہ عالی محمد و ابو المعالی کے واسطے

کعبہ و مکہ میں جسکا نام جنت [illegible] | جسکو سب اسماء پیر کہتی ہیں عبد الصمد
[illegible] گردوں [illegible] | اوسی کا رنج [illegible] غم میں [illegible]

۴۹ — بو الحسن کی بو علی کی بو الوفا کے واسطے

کہتے ہیں شیر خدا دیلم میں جسکو خاص و عام | نصرت الاحیاء ہے ملک [illegible] میں جسکا نام

ہیں اشیا عشر کہتی ہیں جسے سکان شام — اوسکا قصد شکلیں آسان کر بہر تمام

۵۰ دے نشاط و عیش مجھکو سیطیا کی واسطے

ذو العلا کہتی ہیں جسکو حامل عرش عظیم — رو و شیراز و حبش میں نام ہے جسکا قسیم

شاہ ذاں جسکو سب کہتی ہیں فاسکے مقیم — مجھ پہ کر لطف و عنایات و کرم ای کریم

۵۱ اوس شہنشاہ نجف ذی الاضیا کی واسطے

کالنبی مجید کہتی ہیں جسے نام خدا — ہند میں کہتی ہیں اوسکا نام [illegible] ایلیا

چین میں حیدر خلق کہتی ہیں یا بو لیا — ای علی ہمنام تیرا ہی علی مرتضیٰ

۵۲ حل مری مشکل کر اوس مشکل کشا کی واسطے

یہ نہیں کہتا کہ [illegible] میری مشکل کر — یہ نہیں کہتا مجھی شاعر [illegible] کا شاہ کر

یہ نہیں کہتا فریدوں حشمت و جم جاہ کر — بند و دست [illegible] جلد [illegible] اللہ کر

۵۳ عترت احمد اسیران بلا کی واسطے

یہ نہیں کہتا مجھے دارا کی ارائی ملے — یہ نہیں کہتا شکوہ و دولت کسریٰ ملے

یہ نہیں کہتا متاع حاتم طائی ملے — چاہتا ہوں قیمت و تاب و توانائی ملے

۵۴ سینۂ قلب [illegible] داغ دوریا کے واسطے

یہ نہیں کہتا حیات جاودانی بخشدے — یہ نہیں کہتا کہ ملک بیکراں تو بخشدے

یہ نہیں کہتا کہ سب سامان جہاں تو بخشدے — بخشدے میرے گناہ بیکراں تو بخشدے

۵۵ ملتجی ہوں [illegible] شبیر عفو و عطا کی واسطے

یہ نہیں کہتا جہانگیری حکمرانی دے مجھے — یہ نہیں کہتا کہ تو خیر کیانی دے مجھے

یہ نہیں کہتا سر خسروانی دے مجھے — ہاں خیر البشر کی پاسبانی دے مجھے

۵۶ مرقد پاک رسول مجتبیٰ کے واسطے

یہ نہیں کہتا نشست مسند ضحاک دے — یہ نہیں کہتا سیاوش کی مجھے [illegible] دے

یہ نہیں کہتا کمال رفعت افلاک دے — مجھکو خاک آستان [illegible] حبیب پاک دے

تو [illegible] چشم ای حیران [illegible] کی واسطے

یہ نہیں کہتا علو پادشاہی دے مجھے — یہ نہیں کہتا کہ اوج پادشاہی دے مجھے

یہ نہیں کہتا کہ شان کج کلاہی دے مجھے — فقر کے لائق نجف میں یا الٰہی دے مجھے

۵۸ جائی گلشن بادشاہ لافتیٰ کے واسطے

بحر ہستی میں سفینہ بیغم و جو مطلوب ہے — بزم عیش افزا نہ صہبا و سبو مطلوب ہے

شیشۂ میگون نہ جام مشکبو مطلوب ہے — دے مجھے دنیا و دین میں جو مطلوب ہے

۵۹ ساقی کوثر علی مرتضیٰ کے واسطے

نرگس شہلا [illegible] — [illegible] عشق [illegible]

[illegible] یاقوت [illegible] — [illegible] خدا [illegible]

۶۰ نام کافی ہے ترا میری شفا کے واسطے

یہ نہیں کہتا مجھے اقلیم تخت و تاج دے — یہ نہیں کہتا سکندر کے طرح [illegible] دے

میں بہت محتاج ہوں [illegible] محتاج [illegible] — [illegible] وعدہ قیامت [illegible]

۶۱ محبوب روزی عطا کر [illegible] کی واسطے

امتی ہوں [illegible] بلحاظ صاحب معراج — [illegible] دل [illegible] رنج کو اخراج

ہے مجھے [illegible] کی لاج کر — [illegible] کا مجھکو نہ تو محتاج کر

۶۲ سید باقر امیر و سرا کے واسطے

یہ نہیں [illegible] کہ مثل [illegible] — [illegible]

تیری درگاہ معلی چھوڑ کر جاؤں کہاں — [illegible]

۶۳ مجھکو یارب حضرت موسیٰ رضا کی واسطے

بخشش روز قیامت کی [illegible] — دولت دین [illegible] لطف و عنایت [illegible]

فکر مکروہات دنیا سے فراغت [illegible] — طاقت صوم و صلوٰۃ و زہد [illegible]

۶۴ انبیاؑ و اولیا و الفت کے واسطے

[illegible] مجھکو تحفہ گل کر عطا — بادہ رنگین [illegible] جام [illegible] کر عطا

ذوق ہے اپنی محبت کی [illegible] کر عطا — [illegible] شرع و ورع تقوی [illegible] کر عطا

۶۵ صاحب تقوے نقی یا اتقا کے واسطے

عشق کو بخشیر کرم فرمائی رب کریم / رہبر کامل ہی تو اور مظہر فیض عظیم
ہو نہ مشکل مجھکو چلنا جادۂ امید نجیم / ہر قدم پر مجھکو آسان صراط المستقیم

۶۶ جعفر صادق امام رہنما کے واسطے

جان مجھ سانی ہو نکلی میری وقت آخری / سورۂ یٰسین تیار ان پر لب پہ ہو علی
رکھیو ایمان کو قائم صدقہ آل نبی / ای مری خالق خصوصاً حضرت سید نقی

۶۷ وارث معنی حرف انما کے واسطے

قبر تیرہ میں جو کچھ خوف آئی اس مجھ کو / تو دکھا دینا محمد کے رخ پر نور کو
تا کہ مدفن ہی مری حیرت ہو کوہ طور کو / روز حشر تیجیے مثل شب دیجور کو

۶۸ عسکری خورشید برج ہل اتی کے واسطے

اشتباہ کچھ تردد میں نہیں ہے قلب پر / بخت دل سی ہی یا یاقوت اشک نشتر
مشکل آسانی ہوں تیار ان میں جائز مرا / تو غنی ہے مجھے دولت غنا سے بخش کر

۶۹ موسئ کاظم در بحر سخا کے واسطے

عازم ملک بقا ہو جب پابند الم / رہنمائی کیلیے درکار ہے تیرا کرم
راہ تسلیم میں الحمد پہ ہوں ثابت قدم / دستگیری میری کر یا الٰہی صدقہ محترم

۷۰ ہادی ابن مہدی شاہ ہدیٰ کے واسطے

جب فشار قبر کا ڈر ہو کنارے قبر میں / مجھکو ظل دست حیدر ہو کنارے قبر میں
ہمیں آقا مہر مہر یہ ہو کنارے قبر میں / پائی ہو گی پیر مرا ہو کنار قبر میں

۷۱ ہو نہ عصیاں سے ہنر اس ناسزا کے واسطے

آتش دوزخ جو ہو وے مشتعل [illegible] / پنجتن کے سایۂ دامن میں ہو چاہ کھڑا
اور شفیعان کی رحمت [illegible] / جب کہوں الغیاث فاطمہ تو خود [illegible]

۷۲ مصطفیٰ وال مصطفیٰ واہنما کے واسطے

خفتہ ملک عدم جو ہو نگی جب نو حساب / ینفخ فی الصور سے خلقت کو ہوا [illegible]

قبر سی کہتا ہوا اٹھوں میں با چشم پر آب / یا محمد یا علی یا فاطمہ یا بو تراب

۷۳ جلد تر کیجو خبر میری خدا کے واسطے

اہتو دکھیں کہ درد دل کیوں کس سے / وہ کریں عرض اپنے نانا سید الثقلین سے
میرے حامی ہیں حسن بھی تجھہ مالک کونین سے / تو بچا ان میں بیچ عشرت و عذاب [illegible]

۷۴ دسترس عشرت [illegible] اسی دست دعا کے واسطے

ربع مسکون میں نہی سایہ [illegible] / پنجتن کی خادمی [illegible]
ہشت جنت میری خمسہ کا صلا مجھکو ملا / بڑھ کی خواہش سی مرد [illegible]

۷۵ کچھ نہیں ہے حد تیری لطف و عطا کے واسطے

نظم دلکش ہے شفاعت کی جو عاجز نہیں / کیا تعجب ہے کہ ہو مقبول رب العالمین
کیوں نہ ہو مضمون آپ میں کہیں روح اللہ [illegible] / گلشن رح سی ہی اغب جامل عرش برین

آفریں کی واہ وا کی مرحبا کے واسطے

دیگر

۱

اے کریم اے کارساز اے کردگار / یہ ترا بندہ ضعیف و خاکسار
کثرت عصیاں سے ہی بس شرمسار / رحم کر بہر رسول تاجدار

۲ بادشاہا جرم ما را در گزار / ما گنہگاریم تو آمرزگار

بندگی تیری نہ کی کچھ میں نے یہاں / خوف کرتا ہی نہیں قالب میں جان
کر مری کردار پر تو نہ دھیان / ہے یہ مضمون ہر گھڑی ورد زبان

۳ بادشاہا جرم ما را در گزار / ما گنہگاریم و تو آمرزگار

ہو سکا مجھ سے نہ کوئی نیک کام / عمر غفلت میں سبھی یوں ہی تمام
کیوں نہ ہو سرور ہے یہ [illegible] کا مقام / التجا یہ تجھ سے کرتا ہوں مدام

بادشاہا جرم ما را در گزار

۴ — ماگنہ گاریم تو امرزگار

نامۂ اعمال ہی بالکل سیاہ — ہین کراماً کاتبین دونون گواہ
مین بتر اور تو ہی عالم ای الہ — ہو ثبوت ایسا تو پھر ہی تو پناہ

۵ — بادشاہا جرم مارا درگزار / ماگنہ گاریم تو امرزگار

یہان ہی گمراہی کو شیطان رجیم — سر پہ مکروہات دنیا ہین عظیم
وہان عذاب قبر دوزخ کی ہی بیم — ہر بلا سی تو بچانا اے کریم

۶ — بادشاہا جرم مارا درگزار / ماگنہ گاریم تو امرزگار

مجھ سا نالائق زمانہ مین نہین — کمترین ہون کمترین ہون کمترین
مین ہون مشت خاک تو جان آفرین — مین ہون بندہ تو ہی رب العالمین

۷ — بادشاہا جرم مارا درگزار / ماگنہ گاریم تو امرزگار

کشتۂ افلاک ہون مین دردناک — ہاتھ مین اکسیر ہو تو ہو وی خاک
پارہ پارہ دل جگر ہی چاک چاک — خوف عقبی نے کیا ہی پھر ہلاک

۸ — بادشاہا جرم مارا درگزار / ماگنہ گاریم تو امرزگار

کونسا غم ہے کہ مین سہتا نہین — سیل اشک آنکھون سی کب بہتا نہین
درد دل مین کس کسی کہتا نہین — پر ہوا اثر کہین کہتا نہین

۹ — بادشاہا جرم مارا درگزار / ماگنہ گاریم تو امرزگار

مین وہ ہون رنجور غم کا مبتلا — جسکی عیسی سے نہ ممکن ہے دوا
پھر رہا ہون معالج میری کیا — تو ہے دی بیمار عصیان کو شفا

۱۰ — بادشاہا جرم مارا درگزار / ماگنہ گاریم تو امرزگار

دوست بھی دشمن ہے اپنا کیا کہون — آسمان ستا ہی اونچا کیا کہون
مجھ پہ جو گزری ہی اپنا کیا کہون — کیا کہون [illegible] کیا کہون

۱۱ — بادشاہا جرم مارا درگزار / ماگنہ گاریم تو امرزگار

کلفت و سوز و غم و درد و تعب — مجھ سے [illegible] ہین چار اب شب و روز
ہین جو اس خمسہ کی اُنکی سبب — دی طفیل پنجتن تفریح و طرب

۱۲ — بادشاہا جرم مارا درگزار / ماگنہ گاریم تو امرزگار

مین سند لاتا ہون من حبل الورید — تو قریب ہے دل سی شہ رگ سی بعید
عرض سن لی گر مری کیا بعید — میری شاہا غم کو کر دی [illegible] عید

۱۳ — بادشاہا جرم مارا درگزار / ماگنہ گاریم تو امرزگار

اہل حاجت کا ہی تو حاجت روا — ہین تری محتاج سب شاہ و گدا
پھر ترے بن کس سے کیجے التجا — یہ دعا ہے یہ دعا ہے یہ دعا

۱۴ — بادشاہا جرم مارا درگزار / ماگنہ گاریم تو امرزگار

[illegible] — [illegible]
[illegible] — [illegible]

۱۵ — بادشاہا جرم مارا درگزار / ماگنہ گاریم تو امرزگار

ہو گیا [illegible] — [illegible]

تو نے بخشا جرم اونکا بالیقین | کیا میں اونکا لا وصفی الیدین

۱۶
بادشاہا جرم ما را درگزار
ما گنہگاریم تو آمرزگار

قصۂ داؤد کا قصہ ہے طول | بعد زاری کی دعا تو نے قبول
عاجزی سے ہوگیا مطلب حصول | کیوں نہ ہو میری خطا سے دل ملول

۱۷
بادشاہا جرم ما را درگزار
ما گنہگاریم تو آمرزگار

دام ماہی میں جو یونس آگئے | صدمۂ جانکاہ سے گھبرا گئے
فضل سے تیری خلاصی پا گئے | مجھکو بھی رنج و مصیبت کھا گئے

۱۸
بادشاہا جرم ما را درگزار
ما گنہگاریم تو آمرزگار

حسن سے یوسف جو کنعاں کے ہوئے | بک گئے قیدی ہوئے حیران ہوئے
جب عطا تیری ہوئی شادان ہوئے | اب گنہ سے میرے حیران جان ہے

۱۹
بادشاہا جرم ما را درگزار
ما گنہگاریم تو آمرزگار

جب لگا لی تجھ سے لو یا بادشاہ | پھر دیا انکو دیا تو نے نگاہ
ہے مری آنکھوں میں اب عالم سیاہ | رات اندھیری اور بیٹھا ہوں گمراہ

۲۰
بادشاہا جرم ما را درگزار
ما گنہگاریم تو آمرزگار

قادر مطلق ہے تو اے پاک ذات | حضرت صالح کی کرکے تو نے بات
رنج سے ایوب کو بخشی نجات | شرم عاصی ہے مگر تیری ہے بات

بادشاہا جرم ما را درگزار
ما گنہگاریم تو آمرزگار

ہے سراپا تیری قدرت جلوہ گر | آگ کی گلزار ابراہیم پر
مجھکو ہے نار جہنم کا خطر | یک سر مو بھی نہیں کچھا تا فکر

۲۲
بادشاہا جرم ما را درگزار
ما گنہگاریم تو آمرزگار

تو وہ ہے سرکش کو سرگردان کرے | جو کرے عجز اوسکو تو ذی شان کرے
مہربان ہو لطف بے پایان کرے | مشغل اسکا حبیب بی انسان کرے

۲۳
بادشاہا جرم ما را درگزار
ما گنہگاریم تو آمرزگار

بولہب کو قہر سے ناری کیا | ہے وہ بلبل سن بہشت میں تیرے
کردی ناجی اویسن با وفا | صدقہ سے قرآن کے تیرا فضل و عطا

۲۴
بادشاہا جرم ما را درگزار
ما گنہگاریم و تو آمرزگار

شمر کو دوزخ عوض سے کرلیا | حر کو دم تو نے کیا اور جنت
چادر زہرا کفن کو اوسکو دیا | صدقہ اصغر حسین ابن علی

۲۵
بادشاہا جرم ما را درگزار
ما گنہگاریم و تو آمرزگار

شکر نعمت ہے ترا کیا کیا کیجے | دست و پا چشم و زبان بخشی
رزق بھی تیرا ہے بخشش | دا اور ہے تو ہے مجرم کے لیے

۲۶
بادشاہا جرم ما را درگزار
ما گنہگاریم تو آمرزگار

مہر ہو تیری جو اے عالی وقار | ذرہ اونچا ہو سکے جیسے مہر وار
دم میں تو کردے گدا کو بادشاہ | نہیں آتا ہے مجرم سے اختیار

بادشاہا جرم ما را درگزار

۲۷ ما گنہگاریم تو آمرزگار

عذر میں یہ سیاہی ہے صاف صاف
دیکھ اے قدوس کر کے حرف کاف
توبہ کرتا ہوں خطا میری معاف
گو کیا ہے تیری مرضی کی خلاف

۲۸ بادشاہا جرم ما را درگذار
ما گنہگاریم تو آمرزگار

عیب سے سامان جو لت ہی مجھے
دین میں دنیا میں عزت دے مجھے
تندرستی ہی فراغت دے مجھے
نیک کاموں کی ہدایت دے مجھے

۲۹ بادشاہا جرم ما را درگذار
ما گنہگاریم تو آمرزگار

مجھکو تجھسے ہوں میں کہہ کے اُوزار
ایک حبہ کا نہ کیجو قرض دار
عیش میں تجھ سے ہی عمر مستعار
تجھسے ہی آرزو ہی بار بار

۳۰ بادشاہا جرم ما را درگذار
ما گنہگاریم تو آمرزگار

مجھکو قصر باغ رضوان چاہیے
گو وہ محبوب سبحان چاہیے
مور کو قصر سلیمان چاہیے
عذر بہر عفو عصیان چاہیے

۳۱ بادشاہا جرم ما را درگذار
ما گنہگاریم تو آمرزگار

سر خبر و طوف وکعبہ میں ہوں
خاک بیت اللہ کو نسبی ملوں
میں سیر و مناسک سے دھو
مغفرت کی دستی مطلع پر

۳۲ بادشاہا جرم ما را درگذار
ما گنہگاریم تو آمرزگار

کسکو خواہش رتبہ قیصر سے ملے
گر ملے تو منصب اکبر سے ملے
کسکو مطلب جاہ سکندر سے ملے
بہر دربانی نبی کا در سے ملے

۳۳ بادشاہا جرم ما را درگذار
ما گنہگاریم تو آمرزگار

مجھکو است میں نبی کے جا نگر
بیشتر سامان کو با سامان کر
دیندار و صاحب ایمان کر
مغفرت کر لطف کر احسان کر

۳۴ بادشاہا جرم ما را درگذار
ما گنہگاریم تو آمرزگار

نزع میں سختی حالت خیر ہو
نفس امارہ ہی کا مل پیر ہو
ایک دم میں خاتمہ بالخیر ہو
باغ بخشش کی ہوا سیر ہو

۳۵ بادشاہا جرم ما را درگذار
ما گنہگاریم تو آمرزگار

موت کی تلخی نہو وقت اخیر
ساقی کوثر کے ہاتھ سے دستگیر
کیجیے نصرت تو ہے نعم النصیر
بھیجنا نہر لبن سے جام شیر

۳۶ بادشاہا جرم ما را درگذار
ما گنہگاریم تو آمرزگار

نام تیرا منہ سے نکلے ہر دم
کوچ ہو جب جانب ملک عدم
راہ ایمان پر رہوں ثابت قدم
سایہ طوبے تلے غلمان خدم

۳۷ بادشاہا جرم ما را درگذار
ما گنہگاریم تو آمرزگار

قبر میں مانگیں فرشتہ جب حساب
دوں سبق اس وقت کا انکو جواب
مجھکو مطلق ہو نہ کرب و اضطراب
تو ہے رحمان ہو تری عالی جناب

۳۸ بادشاہا جرم ما را درگذار
ما گنہگاریم تو آمرزگار

گور میں جب نکیر سبحان میں جو کہوں
اہل ایمان و مسلمان میں اٹھوں
تیرا الطاف ہی خواہاں میں اٹھوں
اس خوشی سے خوش الحان میں اٹھوں

۳۹ بادشاہا جرم ما را درگذار
ما گنہگاریم تو آمرزگار

حشر کا جس وقت ہو شور و نشور
بخشدینا مجھ سے عاصی کا قصور
یا الہ العالمین رب غفور
جب کہوں میں عجز سے تیری حضور

۴۰ بادشاہا جرم ما را درگذار
ما گنہگاریم تو آمرزگار

جب سوا نیزہ پہ آوے آفتاب
خلق کو حدت سے ہوگا پیچ و تاب
تاب تابش کی کہاں ہے مجھکو یا
میں کہیں ان سے نہیں وبو تراب

۴۱ بادشاہا جرم ما را درگذار
ما گنہگاریم تو آمرزگار

بال سے جو ہے صراط المستقیم
پڑھ کے بسم اللہ الرحمن الرحیم
مجھ پہ احسان کیجیو میرے کریم
ایک قدم میں طے کروں سے ہو نسیم

۴۲ بادشاہا جرم ما را درگذار
ما گنہگاریم تو آمرزگار

آگ دوزخ کی جو ہو وے شعلہ ور
تو میری تسکین کر خیر البشر
مجھکو دہشت سے ہو بیتابی اگر
کان میں دیجیو پڑھ یا شیخ

۴۳ بادشاہا جرم ما را درگذار
ما گنہگاریم تو آمرزگار

مصطفےٰ کو مرتضےٰ کے واسطے | عصمت خیر النسا کے واسطے
عظم و شانِ مجتبےٰ کے واسطے | بادشاہِ کربلا کے واسطے

بادشاہا جرم ما را در گزار | ما گنہ گاریم تو آمرزگار

صدقہ مظلومی زین العبا | صدقہ باقر اسیر دوسرا
صدقہ جعفر امام رہنما | صدقہ کاظم سے موسیٰ رضا

بادشاہا جرم ما را در گزار | ما گنہ گاریم تو آمرزگار

اب تقی با اتقا کا واسطہ | اور نقی صاحب لوا کا واسطہ
عسکری سے پیشوا کا واسطہ | مہدی شاہِ ہدا کا واسطہ

بادشاہا جرم ما را در گزار | ما گنہ گاریم تو آمرزگار

دل میں ہے بس بخشش لو کرن | نظم یہ محشر میں پیغمبر کو دون
ہر طرف سے لائق تحسین ہوں | شور اٹھے میں جب پڑھنے سے کہوں

بادشاہا جرم ما را در گزار | ما گنہ گاریم تو آمرزگار

[illegible] مصطفےٰ دل [illegible] کے | کیا صلہ تو مانگتا ہے مانگ لے
[illegible] مشہور ہوں [illegible] نام ہے | اسکو شکر رحم تو مجھ پر کیے

بادشاہا جرم ما را در گزار | ما گنہ گاریم تو آمرزگار

دین یہ مژدہ شافع روز قیام | ای شفاعت یہ مبارک ہو تمام
[illegible] حاصل تمام | تب میں جانوں پیشوا آیا کلام

بادشاہا جرم ما را در گزار | ما گنہ گاریم تو آمرزگار

نعت اشرف کائنات مفخر موجودات صلی اللہ علیہ وسلم

کیا [illegible] حضرت [illegible] لکھوں
[illegible] حبیب [illegible]
[illegible] احمد [illegible]
یوسف [illegible] عشق [illegible]
یوسف کا [illegible]
[illegible]

شمس [illegible] اگر [illegible] لکھوں
شق القمر کا معجزہ [illegible] لکھوں
دونوں [illegible] ایک میم [illegible]
[illegible] کی وجاہت اگر
تفضیل [illegible] میں مختصر
[illegible] ضیاء قمر

سردار انبیا و حبیب خدا لکھوں
بے شبہہ کارخانہ رب قدیر کا
اصل علی کا باغ جہاں میں [illegible]
انکار کیا عدو کا نبوت میں [illegible]
یک [illegible] دونوں [illegible]
حشمت میں [illegible] فضیلت میں [illegible]
کہتے ہیں [illegible] آدم [illegible]
یعقوب کو ہمیشہ ہی [illegible] چشم
رضوان ہے پاسبان تو دربان ہی جبرئیل
دربار خاص کا تو سلیمان ہے [illegible]
ادریس کو ملا ہی یہ سرکار ہی عروج
[illegible] عیش و طرب [illegible]
[illegible] باغ [illegible] گلشن میں خلیل
[illegible]
الفتح [illegible] کیوں [illegible]
طوفان ہے یا [illegible] کی کشتی [illegible]
معراج پائی عرش [illegible]
آدم تو کیا جہان [illegible]
[illegible] انکا [illegible]
[illegible] سفارش [illegible]
قربان [illegible] محمد کے نام سے
شاہا یہ ہے تجھکو [illegible]
جنت تو [illegible]
بدبختی اپنی عرض کریں [illegible]
دریا تمام [illegible]

سلطان کائنات شہ بحر و بر لکھوں
تجھکو امین و معتمد و معتبر لکھوں
اعجاز نثر اور کلمات شجر لکھوں
بت بول اٹھے تو تجھ کی گواہی اگر
موسیٰ کا معجزہ یہ جبریل پیر
اقلیم [illegible] تاجور لکھوں
[illegible] مصطفےٰ کو جو نور نظر لکھوں
خاک در نبی کو میں کحل البصر لکھوں
جنت لکھوں کہ عرش [illegible] اگر
موسیٰ کو [illegible] لکھوں
فرش [illegible] گر
محفل [illegible]
[illegible]
[illegible] لکھوں [illegible]
[illegible]
[illegible] کیا [illegible]
[illegible] اگر
[illegible] گر
[illegible] اگر
[illegible]
[illegible] لکھوں [illegible]
[illegible]
خدا [illegible] لکھوں [illegible]
یا [illegible] زمانہ [illegible]
[illegible] کا حال [illegible]

محروم تیرے فیض سے کوئی نہیں شاہا | حاجت روائی خلق تجھی سے ...
کیا دید ... حق میں ہے ای فخر انبیا | روشن ہے ... سوز جگر
بر لا کرم سے اپنی شفاعت کی آرزو | کب تک مصیبت اپنی میں ... ہو

دیگر

ای حضرت خیرالوریٰ رحمی بحال زار ما | ای بادشاہ دوسرا رحمی بحال زار ما
تم صاحب لولاک ہو نور خدای پاک ہو | اے رونق عرش علی رحمی ...
ای لاڈلی اللہ کے ای چاند عبداللہ کے | ای آمنہ کے مہ لقا ...
محمود و احمد نام ہے پیارا محمد نام ہے | ای لائق صلی علی رحمی بحال زار ما
ای رحمۃ اللعالمین ای فخر مرسلین | ای شافع روز جزا رحمی بحال زار ما
ای مالک دنیا و دین تم ہو شفیع المذنبین | ای گم شدوں کی رہنما رحمی بحال زار ما
دست کرم ہے درفشاں مخلوق کے سرور ہو | ای منبع جود و سخا رحمی بحال زار ما
تم چشمۂ اعجاز ہو تھے علی کی جسم کو | آپ ہیں سب کے شفا رحمی بحال زار ما
... دیا ... در جنت ... | ای سرو باغ کبریا رحمی بحال زار ما
تمکو ہمیشہ جانکر آیا گواہی کو شجر | پتہ ہر اک کہنے لگا رحمی بحال زار ما
آتش ہوئی گلبرگ تر حضرت خلیل اللہ کی | تمکو صدا دی برملا رحمی بحال زار ما
صدقے سے تیرے کہ ملی یونس کو فوراً مخلصی | جب آپ سے رو کر کہا رحمی بحال زار ما
خالق نے بخشا دی خطا آدم نے جب ... | یونہی محمد مصطفیٰ رحمی بحال زار ما
... احسان ہے یوسف چھٹے زندان سے | جس وقت ورد اسکا کیا ...
طوفان سے کشتی بچگئی جب نوح نے آواز دی | للہ محمد مجتبیٰ رحمی بحال زار ما
ایوب کو صحت ملی جب تم سے کی یہ التجا | ای مخزن لطف و عطا رحمی بحال زار ما
... معرفت ... لا سلف | ای دستگیر انبیا رحمی بحال زار ما
ای تاجدار سروران ای ... | تم شاہ ہو میں ہوں گدا رحمی بحال
بیمار کا ... محتاج احسان ... | ای خلق کی مشکل کشا رحمی بحال زار ما
تم خاصۂ غفار ہو ہر کام کی مختار ہو | رازق سے روزی دو دلا ...
... فلک کا بیمار ہوں ... | پھر ... تم ہو دوا رحمی بحال زار ما

دکھ درد و غم سب دور ہو ... | صدقہ شبیر کا رحمی بحال زار ما
تم ہو مسیحائی زمن میرا مرض ہے جانگسل | ہو ... رحمی بحال زار ما
محتاج ہوں نادان ہوں بیاور و بیار ہوں | ... آسرا رحمی بحال زار ما
قید الم میں ... پھنسا ... | زندان غم سے کر رہا رحمی بحال زار ما
دو مال ... زر ہے خدا ... | ٹل جائے ... بلا رحمی بحال زار ما
دریائے غم ہے جوش میں بیڑی کو ... | ڈوبے ہوؤں کے ناخدا رحمی بحال زار ما
عصیاں سے میں ... | ... پیارا رحمی بحال زار ما
جاں کندنی کا ہے خطر ... | ایذا نہ ہو مجھکو ذرا رحمی بحال زار ما
مجھ سے ہوئیں لاکھوں خطا ... | اس ... کا واسطہ رحمی بحال زار ما
دوزخ جو ہو و شعلہ ور مجھکو ... | ای گوہر ... رحمی بحال زار ما
ہر دم ہے خوف جاں مجھے ہو ... آسان مجھے | ای انبیا کے پیشوا رحمی بحال زار ما
تاریک مدفن کا ہے ڈر تم مہر کی کر ... | ای مظہر نور خدا رحمی بحال زار ما
یہ چاہتا ہے ... تیری دولت ... | یا ... رحمی بحال زار ما
حوریں ہوں تیری ... | کوثر ... رحمی بحال زار ما
یا ... فردوس ... | جسم ... ہوں ...
تیرا شفاعت ... | افلاس ... رحمی بحال زار ما

دیگر

کتابیہ خاص ... مصطفیٰ تیرا | ہوا طاہا و یسین ... انور تیرا
فروزاں ہے جلوہ خورشید سے حسن ضیا تیرا | ... قرآن ... تیرا

تجھے زیبا ہے محبوبی کہ عاشق ہے خدا تیرا

زیب تجھکو خوبان جہاں کی بادشاہی ... | ... غلامان ...
جمال یوسفی ... | ... زلیخا ... عشق ...

... نور ... حسن ... تھا تیرا

تیری تعریف میں ... | چہرہ ... والضحیٰ ...
بصر کا وصف ما زاغ البصر ... | ... واللیل ...

کلام اللہ سے ثابت ہے رد و الضحیٰ تیرا

ولقد قلبک دل کے لیے قرآن میں آیا ہے — تقلب وجہک توصیف خ میں خاص ہی پایا ہے
وما ینطق زبان کی طرح میں حق نے فرمایا ہے — یہ قولوں عزاذن صفت تیری کلام اللہ لایا ہے

ثناخوان یا رسول اللہ ہے رب العلیٰ تیرا

خدا نے شاہد علم لدنی تجھکو دکھلایا — الم نشرح لک صدر سے ترے سینہ کو فرمایا
تمامی نشیب اقدس میں النقش نظر آیا — ولا تجعل کا دست پاک نے ہی ہے پایا

نشان سجدہ اللہ جی ہے نقش پا تیرا

وظیفہ ہے ترا سبحان طویلا اسی شبانان — قسم کھائی لعمرک بی الاعلیٰ ذی القرآن
صفت ہے تیری اہل بیت اطہر کی نہیں امکان — لیذہب عنکم الرجس ہے اونکی ثنا میں شایان

تری اولاد کا مداح ہے خود کبریا تیرا

ہلو تو عالم ایجاد میں جب خلق ہی مولے — کہا انی رسول اللہ اول ہی کیا تجلے
صفی اللہ سے بھی قبل خالق نے کیا پیدا — شرف بخشا تجھے روز ازل حسن رسالت کا

ظہور اس واسطے اے پیشوا سب سے ہوا تیرا

عطا کی فاطمہ زہرا سی خالق نے تجھے دختر — او سے تو شرف میں عق ہے نسبت
کیا امداد پیرا وا تجھکو حیدر صفدر — دو پارہ جسنے طفلی میں کیا انگشت سے اژدر

وصی ہے قوت بازو شاہ لا فتیٰ تیرا

درود پاک بھیجیں تجھ پہ ہم نے تم فرمایا ہے — خدا کا انو صلو علیہ ہمکو آیا ہے
لکھا ہے جو کوئی صلی علیٰ یکبار کہتا ہو — خدا دس بار رحمت اپنی نازل اوسپہ کرتا ہے

تعالی اللہ کیا رتبہ ہے اے احمد مجتبیٰ تیرا

صفت میں اپنی امت کی ہے خیر امت آیا — ہمارے بخشوانے سے شکر سے بہت کہا پایا
پھر اللہم اجعلنی بالنبی دن ہی فرمایا — تیرے فضل و کرم سے ہی مجھے کیا کچھ ہے رتبہ پایا

ادا سے شکر کیا ہو اے ملاذ انبیا تیرا

ولیضع عنہم اصرہم سے ہے نبوت ہا سے مستظہر — جو تکلیفیں امم کی تھیں امت تیری سے
خدا نے تیری باعث سے بھی ہمکو کیا یکسر — فشارہ قبر کا دہشت ہے نہ اندیشہ محشر

وسیلہ ہے تو ہی ہی شافع روز جزا تیرا

خطا نے جرم گندم پر کیا آدم کا رخ فشا — نکالا گھر سے حوا سے چھوڑا یا دیکھا الٰہ
ہے جبسے سبق برش سے شاپری ان سے گنہ بخشا — خطا میں سیکڑوں کرتی ہیں آدم ہم یہ بھی

ہمیں عفو جرائم کو وسیلہ ہے بڑا تیرا

ہماری معصیت خالق ترے خاطر چھپاتا ہے — نہ خارج گھر سے کرتا ہے نہ بیونسی چھڑاتا ہے
یہی تو آدم و حوا کو ہم پر رشک آتا ہے — ادہر ہم جرم کرتے ہیں وہ ادہر بخشواتا ہے

کرم ہم سے گنہگاروں پہ ہے بے انتہا تیرا

تری ہجرت سے میں انکشاف قدرت حق تہا — ہوا اک غار میں پنہان جو تو ہمسفر صدیق
نگہبانی کو وہ زانسے یکبیں کبوتر نے گھر بنایا — کہاں سے تکی تو نے حال اسیب المقدر کا

ملائک نے کمال حق سے سینہ بھر دیا تیرا

تبسم سے تجلی میں سے نور ای اعرابی جو شک لایا — زمین سے بیج اوگلر گیا اسی درخت آیا
گواہی کی بیرا تو نے ملت تہنیت پہنچایا — طلوع وا بدلی اکثر کیا سیر بر تری سایا

ہویدا اس سے ہے شق القمر ہی معجزا تیرا

یہ قدرت ہے کہ ان ذرات میں عضو تری کو کہلائے — تری پیغمبری کی منہ سے پتھر کی صدا آئے
عطا کی مکو وا اسی جہان فتح دین سے وارا — ملانی خاکمین شکوہ قیصر کسریٰ کی

دو بالا عرش اعلیٰ سے ہی عالی مرتبہ تیرا

یمین میں کیسے رہا تھو درختونکو بر تو نے — علی کی چشم کو آب دہن سے بھی شفا دی تو نے
وجا الحق زبان پاک سے حسب الحکم تو نے — زمین پر گرادیئے بت یوں کیا یا معجزا تو نے

تجھے صلے علی کہتے ہیں سنکر معجزا تیرا

وجود پاک تیرا کنت کنزا کی گواہی ہے — قدیر نور لو شمع ایوان الٰہی ہے
فروغ چشم کو کب عین سیاہی کی سیاہی ہے — نہیں تجھ سے یہ روشن مہر قمر سے تابا ہی ہے

سر کروبیان عرش پر سایہ ہوا تیرا

غنی تو ہے سخی تو ہے نبی ہے مجتبیٰ تو ہے — مکرم ہے معظم ہے امین مصطفیٰ تو ہے
رئیس الاصفیا ہے بلکہ رأس الانبیا تو ہے — امیر سرا تو ہی ہے وزیر کبریا تو ہے

نہیں ہم قیصر و فغفور سے بھی ہم گدا تیرا

خدا کے گھر کا تو نے تماشا کر عالم ہے — ضیا بخش چراغ خانہ حوا و آدم ہے

سوا تیرے حق تری فیض اتم سے کون ہے — تو ہی ہے مالک دنیا و دین ہمکو کیا غم ہے

یہاں بھی آسرا تیرا وہاں بھی آسرا تیرا

پڑی ہے مجھپہ مشکل یا نبی مشکل کشا تم ہو — میں حاجتمند ہوں مجبور ہوں حاجت روا تم ہو
شفیع عاصیاں پیش خدا روز جزا تم ہو — خدا شاہد کہ ہم بیکسوں کے دوا تم ہو

شفا بخش مریض فلک ہے دست شفا تیرا

مدد کر بخت برگشتہ نے مجھ سے منہ کو پھیرا ہے — الم نے درد نے غم نے دل کو گھیرا ہے
کر آزاد اسکو قید فلک سے یہ تیرا ہے — معاون یا نبی اللہ تجھ بن کون میرا ہے

شہید بیکسی سے سرگرداں ہے یہ بیسر و پا تیرا

پھر اک توجہ بکو جہ التجا کی بدر پہ ہے — نہ پایا باغ ہستی میں کسی سے کچھ ثمر ہرگز
توکلت علی اللہ الذی ہے دیکھ کر نظر ہرگز — نکالی ہی نہ تدبیر سے سوچ کر میں نے

میں دیتا ہوں ترے عاشق کو واسطہ تیرا

کہتا ہوں خداوندا رسول پاک کا صدقہ — شہ مسند نشین کرسی افلاک کا صدقہ
مری مقصد کو برلا صاحب لولاک کا صدقہ — فراغت دی مزار مصطفیٰ کی خاک کا صدقہ

میں خادم سگ ہوں حبیب با وفا تیرا

کیے ہیں میں نے افعال سیہ آوارہ دنیا ہو — سب اعضا اطراف میں گواہی دیتا ہو
پر اب سر اپنا قدموں پر تیری رکھ کر یا ہو — بحرمت سید الابرار سہل و درگذر یا ہو

خطا میری بحل کر دو میں بندۂ پُر خطا تیرا

تیری صاحب آستانہ کا قہرا اشارا ہے — الہو تم ہی اے خالق جو تم نے ہمکو پیارا ہے
تو کر خاطر شفاعت کی کہ یہ طالب تمہارا ہے — امید سگ کی بر آوے اسکو تیرا ہی سہارا ہے

نہیں جانے کا خالی یا نبی دست دعا تیرا

تو اپنی عزت پہ نظر کر مہربانی کی — ملے دولت مجھے عیش و نشاط زندگانی کی
نوید آوے اب تو درگاہ حق سے مراد کی — میری نخل تمنا کو نہیں حاجت پانی کی

کرے سرسبز تازہ جلد سے ابر سخا تیرا

یہی ہی التجا ہے تم کو مشکل میرے آسان ہو — جو تو ہو مہربان تو مہربان خلاق سبحان ہو
دل پژمردہ میرا مثل گل شاداں و خنداں ہو — مقصود سے مثل صدف لبریز داماں ہو

برابر جوش پر آجائے دریا عطا تیرا

بہت غمگین ہوں مجھکو دولت عشرت عطا کیجئے — مری حاجت ہے تجھ سے ہی حاجت روا ہو
نکو نام خیر تو اللہ سے حامی اب ہو — ترے ہی لطف سے یہ بیت الحزن دولت سرا ہو

بجائے غیر کے در پر تری در سے گدا تیرا

شفاعت چاہتا ہوں روضہ انور ترا دیکھے — زیارت تیری کرکے روضہ شیر خدا دیکھے
فراغت پاکے وہاں سے فاطمہ کا مقبرہ دیکھے — مزار سید معصوم و شاہ کربلا دیکھے

کرم اتنا ہو مجھ پر اے محمد مصطفیٰ تیرا

دیگر

۱

یا نبی دریائے رحمت آپ ہیں — منبع لطف و عنایت آپ ہیں
حامی روز قیامت آپ ہیں — دافع رنج و مصیبت آپ ہیں

۲

مشکلم در پیش و من بیکسی
یا نبی اللہ فریادم رسے

عرش کے مسند نشین ہو یا نبی — رحمۃ اللعالمین ہو یا نبی
تم شفیع المذنبین ہو یا نبی — دادرس میری تمہیں ہو یا نبی

۳

مشکلم در پیش و من بیکسی — یا رسول اللہ فریادم رسی

گوہر کان رسالت ہو تمہیں — زینت ایوان رسالت ہو تمہیں
قاسم نعمت جنت ہو تمہیں — مظہر جود و سخاوت ہو تمہیں

۴

مشکلم در پیش و من بیکسی — یا رسول اللہ فریادم رسی

باعث ایجاد عالم آپ ہیں — افتخار آل آدم آپ ہیں
رشک عیسیٰ ابن مریم آپ ہیں — جان ہر کشتۂ غم آپ ہیں

۵

مشکلم در پیش و من بیکسی — یا رسول اللہ فریادم رسی

حق نے اپنی نور سے پیدا کیا — حسن یوسف سے تمہیں بڑھ کر دیا
خوبرو وہ ہے جسے چاہیں پیا — تم ہو معشوق خدائے کبریا

۶

مشکلم در پیش و من بیکسی — یا رسول اللہ فریادم رسی

یا نبی تم صاحب معراج ہو — انبیا کے شاہ ہو سرتاج ہو

حیف ہے تیرا گدا محتاج ہو — تنگ ہر قوت مایحتاج ہو

۸ مشکلم در پیش من بیکسی — یا رسول اللہ فریادم رسی

کر کرم اے سیدِ والا ہمم — تم ہو بیشک مجمعِ فضل و کرم

رفع کر دو لیسے میرے درد و غم — مخلصے پائے یہ پابندِ الم

۹ مشکلم در پیش من بیکسی — یا رسول اللہ فریادم رسی

یہ دل غمگین نہایت ہے سقیم — دور الفت کر دو ہر الم کا اے کریم

جسکا ہمی ہو جا ہی باقی لام و میم — تب میں جانو نگا ہوا فضل عظیم

۱۰ مشکلم در پیش من بیکسی — یا رسول اللہ فریادم رسی

ای امیرِ خلق و شاہِ کائنات — شرم ہے دریوزہ گری کی تیرے ہاتھ

لو بخشتا ہے کوئی پیسے زر کی زکات — در پہ بیج دے مجھکو اسے ہو نجات

۱۱ مشکلم در پیش من بیکسی — یا رسول اللہ فریادم رسی

جان بلب غم سے تیرا بیمار ہے — اشتیاقِ شربتِ دیدار ہے

جو دوا کرتا ہوں میں بیکار ہے — آپکی ہو مدد درکار ہے

۱۲ مشکلم در پیش من بیکسی — یا رسول اللہ فریادم رسی

گردشِ گردون سے سرگردان ہوں میں — ہیں عاشق وہ سروِ سمن ہو نہیں

چشمِ نرگس کی طرح حیران ہیں — بلبلِ بستانِ عشق نالان ہیں

۱۳ مشکلم در پیش من بیکسی — یا رسول اللہ فریادم رسی

چھوڑ کر یہ بہلا جاؤں کہاں — منت دو نان سے بہر دو نان

ای میری فیاض ای تو رزق رسان — یہ بسط الرزق کی معنے کریمان

۱۴ مشکلم در پیش من بیکسی — یا رسول اللہ فریادم رسی

معجزہ وہ شمس ہے تمنے جو کیا — ایک انگلی سے قمر کو دو کیا

آسمان نے ہم جان بچھو گیا — چاک دل مشکل کشا ان مجھکو کیا

۱۴ مشکلم در پیش من بیکسی — یا رسول اللہ فریادم رسی

دہشت عذر ہشتی ہو تم انتخاب — ماہ سے ہیں پیر فلک کے آفتاب

دستگیری کیجیے میری شتاب — تمنے لاکھوں ہیں کیے کار ثواب

۱۵ مشکلم در پیش من بیکسی — یا رسول فریادم رسی

دورِ دوران نے پہرایا در بدر — شکل سیم و زر نہ آئی ہے نظر

صورتِ زر زرد رو ہوں سر بسر — دی خزانہ سے تو اپنے مال و زر

۱۶ مشکلم در پیش من بیکسی — یا رسول اللہ فریادم رسی

کیمیا گر صفت ہوں میں بالک — دل میں پارہ فکر سے ہیں دمناک

گر وہ سمجھیں تو بلٹے سی بالک — کیمیا ہے تیرے دروازہ کی خاک

۱۷ مشکلم در پیش من بیکسی — یا رسول اللہ فریادم رسی

جب کہ ہی آدم نے گندم کہا لیا — ہوگیا فوراً عتابِ کبریا

آپ نے حضرت انھیں بخشا دیا — درد اسکا جب آدم نے کیا

۱۸ مشکلم در پیش من بیکسی — یا رسول اللہ فریادم رسی

ہے خطا و سہو بنیادِ بشر — ارث کی دادا کی دکھلایا اثر

معصیت مجھسے ہوئی ہیں عمر بھر — ای شفیعِ عاصیان تو رحم کر

۱۹ مشکلم در پیش من بیکسی — یا رسول اللہ فریادم رسی

وہ تخیر ہو تم اے خیر الانام — فیض سے تیرے ہو حاتم کا نام

گنجِ قارون جاتیا ہے پیر غلام — تاکہ کچھ اتنا دو جو پورے ہوں کام

۲۰ مشکلم در پیش من بیکسی — یا رسول اللہ فریادم رسی

ای حبیبِ خالقِ عز و جل — مجھکو ہے خوف اذا جاء اجل

کیجیو تم آسکے مشکل میرے حل — کل کی دن ہو وہ جو اسکل کی کل

۲۱ مشکلم در پیش من بیکسی — یا رسول اللہ فریادم رسی

تن سے کھینچ کر اسی جیب مشغولیہ خیال — [illegible] وقت کر ان

نام حق لب پہ ہو لمعین و ایمان — دم بدم ہو شیر ہو ورد زبان

۲۲ مشکلم در پیش من بیکسی — یا رسول اللہ فریادم رسی

امت عاصی کے تم ہو دستگیر — کیجیو میری مدد وقت اخیر

میں ضعیف و ناتوان ہوں اور حقیر — قبر میں ایذا نہ دیں منکر نکیر

مشکلم در پیش من بیکسی — یا رسول اللہ فریادم رسی

چھوڑ کر جنگل میں خویش و اقربا | جائیں اپنے اپنے گھر وا حسرتا
تجھ سوا پھر وہاں ہے کسکا آسرا | میری مرقد سے نہیں نکلے صدا

۲۴ مشکل درپیش ہیں بیکسی | یارسول اللہ فریاد ہے

نفخ فی الصور کا ہووے جو غل | کانپتی اوٹھے گی خلقت جزو کل
آنکھ میری جب لحد میں جاے کھل | بول اوٹھوں یا حضرت ختم رسل

۲۵ مشکل درپیش ہیں بیکسی | یارسول اللہ فریاد ہے

جب فرشتے قبر سے مجھکو اوٹھا | لائیں محشر میں حضور کبریا
گو حواس اپنے نہ ہوویں گے بجا | پر زبان پر ہوگی جاری برملا

۲۶ مشکل درپیش ہیں بیکسی | یارسول اللہ فریاد ہے

پل پہ چلنا جب مجھے دشوار ہو | گردہ ریسہ تیز جیوں تلوار ہو
تم جو سرپر احمد مختار ہو | تو بیا جبرئیل پل کے پار ہو

۲۷ مشکل درپیش ہیں بیکسی | یارسول اللہ فریاد ہے

شعلۂ دوزخ اوٹھا دیں جبکہ سر | جلدی ابر کرم بھیجو جب [illegible]
منطفی ہو نار سوزاں سر بسر | جب مضمون میں پڑیں [illegible]

۲۸ مشکل درپیش ہیں بیکسی | یارسول اللہ فریاد ہے

جب کہ ہاتھوں سے ہوئی مجھپر غضب | دیکھوں اوٹھ [illegible]
ہو عذاب آیت فی جیدہا | بولہب کی طرح بند جائے گا

۲۹ مشکل درپیش ہیں بیکسی | یارسول اللہ فریاد ہے

مجھ سے بیکس پر تری امداد ہو | ظالموں کا خانماں برباد ہو
برق نازل مثل قوم عاد ہو | بوم سے اوسکا مکاں آباد ہو

۳۰ مشکل درپیش ہیں بیکسی | یارسول اللہ فریاد ہے

ماتم اولاد سے ہو دل پہ داغ | یا ذرا فت سے ہو گل گھر کا چراغ
گور سے محروم ہوں بے خبر و باغ | کہائیں [illegible]

۳۱ مشکل درپیش ہیں بیکسی | یارسول اللہ فریاد ہے

کہہ دو حیدر سے کہ لیں ہو دنکو مار | اژدہا کا جسم [illegible] کھینچا دو مار
ان پہ چل جائے علی کی ذوالفقار | تو دل نالاں مرا پائے قرار

۳۲ مشکل درپیش ہیں بیکسی | یارسول اللہ فریاد ہے

جسنے کاٹے مرحب و عنتر کے سر | توڑ ڈالا ہاتھ سے خیبر کا در
شیر سے سلمان چھڑایا آنکر | لے وہ شیر کبریا میری خبر

۳۳ مشکل درپیش ہیں بیکسی | یارسول اللہ فریاد ہے

مفسد و بدگو کا بد انجام ہو | عارض اونکو سکتہ و سرسام ہو
انکی صبح عیش پر شک شام ہو | حشر ہمراہ یزید شام ہو

۳۴ مشکل درپیش ہیں بیکسی | یارسول اللہ فریاد ہے

ظلم پہ پیہم میں مجھی بیبر ملا | مکر و زور انکے [illegible]
گر تمہیں منظور ہو میرا بھلا | ناگہانی ان پہ آجائے بلا

۳۵ مشکل درپیش ہیں بیکسی | یارسول اللہ فریاد ہے

[illegible] | [illegible]
گانون [illegible] | [illegible] کی بات

۳۶ مشکل درپیش ہیں بیکسی | یارسول اللہ فریاد ہے

حق کسیکا جو ستمگر کہا گیا | یہ ستم اک دن مزہ دکھلائیگا
وہ نہ کل پائیگا جو کھا گیا | تم کرو انصاف تو چین آئیگا

۳۷ مشکل درپیش ہیں بیکسی | یارسول اللہ فریاد ہے

اے گل گلزار رب ذوالجلال | فضل سے تیرے شفاعت ہو نہال
مثل سبزہ ہو دیں [illegible] پائمال | یا نبی حالی تباہی پہ سوال

مشکل درپیش ہیں بیکسی | یارسول اللہ فریاد ہے

۱ دیگر مخمسہ غزل قدسی

توہی معشوق خدا میرا عاشق [illegible] | لفظ عاشق جو کہا منہ [illegible]
تیرا ذاکر [illegible] | مرحبا سید مکی مدنی العربی

۲ دل و جان باد فدایت چہ عجب خوش لقبی

شیخ [illegible] | [illegible] عاقل [illegible]

تیری مدح میں امت عاجز ہے نبی	مرحبا سید مکی مدنی العربی

۴ دل و جان باد فدایت چہ عجب خوش لقبی

نور ایسا ہو کہ ڈھونڈنے کی بھی [illegible]	خاک مدفن سے ہوئی گرد ہوشیشہ حلبی
قبر تاریک سے جسد تیرہ ہوں [illegible]	مرحبا سید مکی مدنی العربی

۵ دل جان باد فدائی تو عجب خوش لقبی

[illegible] اکہا ہوا پید جو قلم	تو شفیع المذنبین [illegible]
[illegible]	من بیدل بجمال تو عجب حیرانم

۶ السید السید جمال است بدین بوالعجبی

لب میں عیسیٰ [illegible]	مدح او [illegible]
رشک طوبیٰ قد رعنا [illegible]	نخل بستان مدینہ ز تو سرسبز مدام

۷ زان شدہ شہرۂ آفاق بہ شیرین سخنی

واہ کیا مرتبہ ہے صل علی صل علی	نور سے اپنے کیا تجھکو خدا نے پیدا
خاک آدم کی کجا حسن خدا داد کجا	نسبت نیست بذات تو بنی آدم را

۸ برتر از عالم و آدم کہ تو عالی نسبی

ہفت کشور میں ہے [illegible] جلوہ	شاہد حال ہیں توریت و انجیل و زبور
خاک پا تیری ہر ایک چشم کو ہے سرمۂ طور	ذات پاک تو کہ در ملک عرب کردہ ظہور

۹ زان سبب آمدہ قرآن بزبان عربی

راوی لکھتا ہے کہ [illegible]	وہاں جبریل بھی [illegible]
[illegible]	شب معراج عروج تو ز افلاک گذشت

۱۰ بمقامی کہ رسیدی نرسد ہیچ نبی

[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]

۱۱ امتی [illegible] نسبی مطلبی

کیا بیان [illegible]	[illegible] افلاک [illegible]
[illegible]	نسبت خود بسگت کردم و بس منفعلم

۱۲ زانکہ نسبت بسگ کوی تو شد بے ادبی

صد او سن [illegible]	طشت روز قیامت ہی ہوا [illegible]
بخشش [illegible]	ما ہمہ تشنہ لبانیم توئی آب حیات

۱۳ لطف فرما کہ ز حد میگذرد تشنہ لبی

تیری بیمار شفاعت کا ہے [illegible]	دے پلا شربت دیدار تمنا ہے یہی
مرض عشق [illegible]	سیدی انت حبیبی و طبیب قلبی

آمدہ سوی تو قدسی پئے درمان طلبی

۱ دیگر حمد قصیدہ شہیدی

ہوا ہے جلوہ گر [illegible]	زیادہ [illegible]
وہ شمع بزم عرفان [illegible]	طلوع [illegible]

۲ [illegible]

شب [illegible]	[illegible]
جبل [illegible]	[illegible]

۳ عرب [illegible] آمد کا

ہوا اسکی سبب [illegible]	وہی [illegible] علم معانی جزو اور کل کا
کسی [illegible]	دبستان [illegible] معلم عقل کل کا

۴ نہ تھا نام و نشان [illegible]

پسینہ میں [illegible]	نہ [illegible]
[illegible]	[illegible]

۵ بہار آفرینش [illegible] مسند کا

دیا [illegible]	کیا [illegible]
[illegible]	[illegible]

کیا [illegible]

[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]

۸ نہ تھا وہ فخر آدم فخر تھا اپنی اب وجد کا

گیا گر عرش قدسی لرزہ پر جبریل آیا | اور اسکی شان میں مضمون ما اوحیٰ الیہ کا
گنہگاروں کا ایک ساعت میں بیڑا پار کر آیا | شب معراج چڑھ کر عرش پر دم میں اتر آیا

۹ بیان قرآن میں قلم سے کیا ہو عذر اور مد کا

ہوئی جب سورۂ اقرا باسم ربک نازل | وہ تہا امی مگر علم لدنی ہو گیا حاصل
اور تہا عاشق باری اور اہل بیت پیہم تہا | اور تہا ہر [illegible] اللہ و افضل ایک ہر مخلوق کا شامل

۱۰ خواص میں شیخ کبریٰ میں تہا حرف مشدد کا

در قصر رسول اللہ جبریل دربان تہا | نواسوں پر نبی کے شیفتہ تہا حق قربان تہا
بلا گرداں تہا [illegible] محافظ تہا نگہبان تہا | شب و روز اسکی صاحبزادوں کا ہو گرد جہاں تہا

۱۱ عجب رتبہ تہا روح الامین کو بھی خوشامد کا

در جنت سے قسمت سنگ اسود کو جو لائی | تو خوش ہو کر اپنی جبین اوس پر [illegible]
ملی گی آستان مصطفیٰ پر جبہ سائی | یا کعبہ میں [illegible] کی در پر جا پائی

۱۲ الٰہی وہ ہے یہی نگہ تیرہ سنگ اسود کا

اور مشکل کشای مشکلات بیکسان تجھ [illegible] | گرہ مشکل کی اسکی [illegible]
علیم اسرار باطنی [illegible] تجھ [illegible] | کشود عقدہ باطن [illegible] کا

۱۳ کھلا کر تا ہی باب [illegible] فضل ایزد کا

سنو مہر و ماہ [illegible] فیض سے [illegible] | گدا [illegible] مستغنی ہو باب فیض [illegible]
گلستان جہاں سبز اب فیض [illegible] | روان [illegible]

۱۴ کروں کیا وصف اوس [illegible] کا

کوئی حسن عمل اپنی [illegible] | [illegible]
کیا [illegible] اور وہ پہ مجھکو بھی [illegible] | [illegible]

۱۵ مجھے نام مبارک [illegible] کا

[illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]

۱۶ تماشا گاہ [illegible] کا

ہوئی [illegible] | قد موزوں [illegible] چہرہ خورشید [illegible]
ہوا [illegible] | تری [illegible] ہفتم فلک [illegible] منزل [illegible]

۱۷ تری سجدہ سے ہشتم آسمان پر فرق فرقد کا

وہ کافر [illegible] | مسلمانوں کی سعادت [illegible]
ترا دشمن [illegible] | عدو کو حشر تک [illegible]

۱۸ محل باقی ہی اللہ کے قول مؤکد کا

تری ذات [illegible] | [illegible]
ہو سفے مثل ذات پاک حضرت [illegible] | ہوا [illegible]

۱۹ نہ ملا کوئی [illegible] کسی [illegible] کا

علی [illegible] | ستارہ [illegible]
تو ہی قرآن ناطق [illegible] | نہ کم قدر [illegible]

۲۰ نہ افزونی [illegible] قرآن مجید [illegible] کا

[illegible] | فقط تیری دولت [illegible]
[illegible] | [illegible]

۲۱ ترا دست دعا ضامن ہے [illegible] کے مقصد کا

تری باعث [illegible] مسلمانان [illegible] | عنایت ہو [illegible]
[illegible] | [illegible]

۲۲ [illegible] کا حال امت کو [illegible] انعام [illegible] کا

اگر نور نبی [illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]

۲۳ [illegible] کا

[illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]

۲۴ نہ [illegible] کا

[illegible] | [illegible]

نہ ہوتے کچھ بھی جا تمہ پر معلقا عنوان نہ ار و بکے | پہنچینگے مثل تقویم کہن دیوان اونکا

٢٥ ہوا عالم میں شہرہ میرے اشعار محمد کا

کلام اپنا سنین بقو ببتون زبان بلبل و طوطا | قتیل اس رشک سے ہوں دل جیسے اوکلو ہونچ
مقابل معرکہ میں کیونکہ ہو فردوسی [illegible] | تری تعریف میں میری زبانین آ گئی ہیں تیری

٢٦ صفاہان تک مسخر ہوگا اس تیغ مہند کا

کوئی جا کر فصیحان عجم سے یہ خبر کر دے | [illegible] جلوے
نکیون نظم علی [illegible] | نہ [illegible] شاعر و نکو کیا مجال [illegible]

٢٧ ترے صدقہ سے میں [illegible] دریا ہوں گہر کا

نہیں [illegible] طبیعت جس [illegible] | نہ یاقوت و عقیق و گوہر [illegible]
نہ [illegible] قارعون [illegible] اس [illegible] | ہوئی [illegible] ہمت عالی [illegible]

٢٨ بہ سر ہو طواف ای کاش مجھکو تیری تربت کا

[illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]

٢٩ کبھی میں بھی پہنچوں گرد [illegible] گنبد کا

نہ لیں تخت سلیمان مفت بھی دریا تیرے | نسیم کو تری [illegible] باغ جنت
تماشا ہو خدا مجھکو [illegible] | فراغ دل [illegible] زندگی کا

٣٠ [illegible] کو مرنے کا [illegible] کا

نہ ہو [illegible] | [illegible]
جو اس [illegible] | [illegible] لائق ہو [illegible]

٣١ کبھی صحرا [illegible] ہر دم اور [illegible] کا

جو [illegible] | ہوائے شوق میں [illegible]
[illegible] القدس [illegible] | تما ہو [illegible]

٣٢ [illegible] طائر روح مقید کا

[illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]

زبان پر میری [illegible] تا عمر آتا ہی محمد کا

١ دیگر تضمین [illegible] گویا

نکیون امت ہو قربان محمد | کہ خود خالق ہے خواہان محمد
ملک رہتے ہیں دربان محمد | فلک ہے زیر فرمان محمد

٢ بڑی ہے عرش سے شان محمد

وہ عالی شان نشان کبریا ہے | علیم و رازدان کبریا ہے
رسول اور ہم زبان کبریا ہو | بیان اوسکا بیان کبریا ہے

٣ کلام حق ہے فرمان محمد

کریم و محسن جواد عالم | کریگا تا ابد امداد عالم
ازل میں کی بنا بنیاد عالم | ہوا وہ باعث ایجاد عالم

٤ دلاسے سب پہ احسان محمد

لکھوں کیا میں ثنائی کبریا کی | لکھوں کس منہ سے خوبی مصطفی کی
نبی کی خود خدا [illegible] | [illegible] صفت پوچھو خدا کی

٥ خدا سے پوچھیے شان محمد

مکان [illegible] | وہان کی خاک [illegible]
ضیائے چشم انجم [illegible] | چراغ ماہ [illegible] جس کا

٦ وہ ہے [illegible] شبستان محمد

کہوں خلد آستانہ [illegible] | جہان [illegible] غلمان
[illegible] | کہوں کیونکہ [illegible] رضوان

٧ کہ جنت ہے گلستان محمد

رفیع القدر [illegible] | ندیم درگہ حق [illegible]
کرم مخلوق [illegible] | مکین [illegible] مکان [illegible]

٨ یہ عالم سب ہے مہمان محمد

فروغ [illegible] کبھی | [illegible]
وجاہت آپ کی [illegible] کبھی | خدا سے کم زیادہ سب سے کہیے

۹	یہی کلمہ ہے شایان محمد	
جو تھے اعجاز اور سر الاہم میں	نہ آ سکتے ہیں شمہ بھی تم میں	
یہ غل ہے انبیاء محترم میں	مسیحا کی ہوئی امت کو دم میں	
۱۰	جلا دیوین غلامان محمد	
اگر حامی نہ سلطان رسل ہو	تو ویران باغ ہستی خزو گل ہو	
ہوا برباد ہو بے رنگ گل ہو	چراغ آسمان گدم میں گل ہو	
۱۱	نہ ہو گر زیر دامان محمد	
نہ ہو گی سحر کا شعر اگر سکتین وصف	سر رو بھی ہوئی گر سکتین وصف	
تو یوسف حسن کا کیا کر سکتین وصف	کہاں ہے منہ جو اوسکا کر سکتین وصف	
۱۲	ملک ہون گر ثنا خوان محمد	
نکر سے فنا میں غرق الطوفان	[illegible] تم سے ہو [illegible] ایمان	
[illegible] نبی [illegible] میرا دامان	رہیں [illegible] شیرین ہی [illegible]	
۱۳	برائے حشم گریان محمد	
[illegible] کا مجھکو ہے طالب [illegible]	نہیں کل عدہ کل کا کیا [illegible]	
شفاعت کو فراغت [illegible]	[illegible] یا رب بخش [illegible]	
	بحق آل و یاران محمد	

منقبت شان حضرت خاتون جنت بنت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم

ای حضرت خیر النسا مشکل مری آسان کرو	بنت محمد مصطفی مشکل مری آسان کرو	
زینب کان المرتضی مشکل مری آسان کرو	ای بانوئی مشکل کشا مشکل مری آسان کرو	
۲	مین کہتی ہوں ہر دم مشکل مری آسان کرو	
	بی بی بتول پارسا مشکل مری آسان کرو	
تم کعبہ دارین ہو تم قبلہ کونین ہو	حضرت خدیجہ کی جگر [illegible] نور العین ہو	
تم عاشق سبطین ہو تم مادر حسنین ہو	[illegible] دل میں [illegible] کیونکہ [illegible]	
۳	ای خلق سے حاجت روا مشکل مری آسان کرو	
	بی بی بتول پارسا مشکل مری آسان کرو	

	جنت کی زینت آپ ہیں خاتون [illegible]	بحر عنایت آپ ہیں باران رحمت آپ ہیں
	وہ آپ کونین میں دریا [illegible] دولت [illegible]	کیوں فکر و غم ہو مجھے جب [illegible] رحمت آپ ہیں
	ای شمع [illegible] مشکل مری آسان کرو	بی بی بتول پارسا مشکل مری آسان کرو
۴	عالم میں [illegible] تو [illegible]	خلق آپکی محتاج ہے [illegible] تمہیں کو لاج ہے
	دریا [illegible] معراج [illegible]	[illegible] کل [illegible] کیا [illegible] آج ہے
	[illegible] مشکل مری آسان کرو	بی بی بتول پارسا مشکل مری آسان کرو
۵	تم دین ہو ایمان ہو تم [illegible] قرآن ہو	تم خاصۂ جہان ہو تن ہیں [illegible] تم جان ہو
	[illegible] احسان [illegible]	مشکل [illegible] آپکا [illegible] رزق [illegible] سامان ہو
	[illegible] کیوں [illegible] مشکل مری آسان کرو	بی بی بتول پارسا مشکل مری آسان کرو
۶	زیبا ہو [illegible]	لیکر عصا کو [illegible] نگہبانی کرے
	[illegible] پارسا [illegible]	بلقیس [illegible] تخت سلیمانی کرے
	ای [illegible] مشکل مری آسان کرو	بی بی بتول پارسا مشکل مری آسان کرو
۷	مقبول العالمین [illegible]	جان شفیع المذنبین محمد [illegible] دین
	[illegible]	[illegible]
	[illegible] مشکل مری آسان کرو	بی بی بتول پارسا مشکل مری آسان کرو
۸	[illegible]	دست [illegible] دریا [illegible]
	[illegible]	[illegible]
	[illegible] مشکل مری آسان کرو	بی بی بتول پارسا مشکل مری آسان کرو
۹	ای گلعذار مصطفی [illegible]	ای جان [illegible] مصطفی [illegible] مصطفی
	[illegible]	[illegible] مصطفی
	تم [illegible] مشکل مری آسان کرو	بی بی بتول پارسا مشکل مری آسان کرو
۱۰	حالت [illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]
	[illegible] مشکل مری آسان کرو	بی بی بتول پارسا مشکل مری آسان کرو

١١
شوہر تمہارا مرتضیٰ بابا محمد مصطفیٰ — جیسے نبی سے بڑھ گیا اون صاحبو نکا معجزا
مُردے کو زندانی قبر کے دیتی ہو تم پل میں جِلا — در آپکا دار الشفا گھر آپکا بیت [illegible]
بیمار کو تم دو شفا مشکل مری آسان کرو — بی بی بتول پارسا مشکل مری آسان کرو

١٢
نورِ خدا ہیں مصطفیٰ تم مصطفیٰ کی نور ہو — فیاض ہے فیض کا فیاض تم مشہور ہو
دریا وہ گوہر کی بحر تم صاحبِ مقدور ہو — جو کہہ دو غم رنج والم آزار اندوہ دور ہو
اے دختر زین العبا مشکل مری آسان کرو — بی بی بتول پارسا مشکل مری آسان کرو

١٣
میں تو ہوں ناقص تم کو مجھکو ہو کیونکر فائدہ — مرجان ہو مرجان سے ممکن نہیں مر فائدہ
یا قوتی یاقوت سے ہو خاک سے بہتر فائدہ — کیا ایسکے سارا کرے مفلس کو عنبر فائدہ
تم درد کی ہو دوا مشکل مری آسان کرو — بی بی بتول پارسا مشکل مری آسان کرو

١٤
اولاد مرا مقصود ہے حشمت امید سے کیا — بادام کی روغن سے ہو جو خشک مغز ہی بلا
ہو زعفران سے [illegible] صندل سے ہو سر درد [illegible] — جیسے مسیحائی کریں لعین نہیں ہو مسیحا
لا آس کو دو اثر امشکل مری آسان کرو — بی بی بتول پارسا مشکل مری آسان کرو

١٥
باغ جہاں میں کچھ ثمر مجھکو تو لوگو نہیں ملا — مثل گل صد برگ کے ہنس کر گریبان چاک بجا
میں خار ہی [illegible] — اے سرو گلزار نبی [illegible] باغ خدا
نخل ثمر دار کردو مشکل مری آسان کرو — بی بی بتول پارسا مشکل مری آسان کرو

١٦
ثابت کلام اللہ سے ہے اللہ خیر حافظا — حفظ و امن میں گھر بار ہمارا [illegible]
لیکن تصور حق میں ہے ایسا تمہارا مرتبہ — جب آپ کہتی ہیں دعا تو دور ہو ہر بلا
کردو بلا سے تم رہا مشکل مری آسان کرو — بی بی بتول پارسا مشکل مری آسان کرو

١٧
پھٹتا ہے دل سینہ جگر غم سے [illegible] آتی — [illegible] حمایت [illegible]
صدقہ اوس نبی کے لعل کا جسپر [illegible] تیغ آگئی — اور جسکے دلکو کھا گئی الماس [illegible]
حسنین اور دونوں کی ماں مشکل مری آسان کرو — بی بی بتول پارسا مشکل مری آسان کرو

١٨
میری لحد میں تیرگی [illegible] اصلا — تیری نگاہ مہر سے [illegible]
[illegible] اندیشہ [illegible] — ہر دم ہو تو تیری لگی [illegible]
اے شمع بزم کبریا مشکل مری آسان کرو — بی بی بتول پارسا مشکل مری آسان کرو

١٩
[illegible] گنہ میں [illegible] — کیونکر چھپاؤں [illegible]
آئی سوا نیزہ پہ جب خورشید محشر کی تپش — سر پر مرے سایہ رہے حضرت کی دامن پاک کا
اے بیٹی رب العلیٰ مشکل مری آسان کرو — بی بی بتول پارسا مشکل مری آسان کرو

٢٠
بابا تمہارا حشر میں ہے ساقی کوثر [illegible] — خیرالوریٰ کی نور پر سارا جہاں [illegible]
راہ صراط [illegible] فاطمہ [illegible] — گر رہنمائی تم کرو تو دم میں بیڑا پار ہی
آسان مشکل [illegible] راستہ مشکل مری آسان کرو — بی بی بتول پارسا مشکل مری آسان کرو

٢١
لکھا ہے پیش کبریا محشر میں جب تم آؤ گے — ہو جو ہر اک بیٹے کا اللہ کو دکھلاؤ گے
امت کی [illegible] ختم رسل بخشاؤ گے — ہم سے گنہگاروں کو تم فردوس کو لیجاؤ گے
اے مالک روز جزا مشکل مری آسان کرو — بی بی بتول پارسا مشکل مری آسان کرو

٢٢
ہونگی کھڑی صف باندھ کر [illegible] — ہر ایک شفاعت کے لیے مجھسے کہیگا التجا
رضوان کہیگا جبکہ جنت ہی باغ ارم [illegible] — [illegible] ہوگا [illegible] اگر تو دلا
[illegible] بر ملا مشکل مری آسان کرو — بی بی بتول پارسا مشکل مری آسان کرو

٢٣
جس دم خدا کا حکم ہوگا [illegible] — مردہ [illegible] محشر کا [illegible]
اے داد رس [illegible] قیامت [illegible] — لب پر مری جاری رہے ذکر تیرا [illegible]
مدفن [illegible] مشکل مری آسان کرو — بی بی بتول پارسا مشکل مری آسان کرو

٢٤
[illegible] کربلا [illegible] — [illegible]
[illegible] جنت [illegible] — یوسف [illegible]
[illegible] یعقوب کا مشکل مری آسان کرو — بی بی بتول پارسا مشکل مری آسان کرو

٢٥
عباس تیرا لاڈلا [illegible] محشر میں علم — سایہ میں ہونگی [illegible]
[illegible] — زیر علم دینا جگہ تمکو سکینہ کی قسم
[illegible] مشکل مری آسان کرو — بی بی بتول پارسا مشکل مری آسان کرو

٢٦
[illegible] کربلا [illegible] واسطہ — اور اصغر معصوم کی سوکھی دہن کا واسطہ
زینب [illegible] کلفت [illegible] واسطہ — دریا پہ جو پیاسا رہا اوس [illegible] کا واسطہ
[illegible] مشکل مری آسان کرو — بی بی بتول پارسا مشکل مری آسان کرو

٢٧
قبر مبارک کی [illegible] چاہیے — روضہ نبی کا دیکھ لوں [illegible] چاہیے
خاک [illegible] چاہیے — شبیر عالی جاہ کا فیضان بہت چاہیے

دیکھو نہیں کربلا مشکل مری آسان کر
بی بی بتول پاک کا مشکل مری آسان کر

ای رسنیو دالے خلد کے حورین جن کی [illegible]
تیرا شفاعت [illegible] خوان [illegible]

بی خمسہ اطہر [illegible] حیدر والو بار الٰہی طمہ
المصطفےٰ والمرتضےٰ و ابنا ہما و الفاطمہ

دوزخ سے تم لینا بچا مشکل مری آسان کرو
بی بی بتول پاک کا مشکل مری آسان کرو

منقبت جناب مولیٰ مشکل کشا علی علیہ السلام

پہنسا ہوں بحر آفت میں مجہے جیسکا تہا بیڑا
کنارہ پر لگا دو یا علی صاحب مرا کہیو

یہ دریا بلا وہ ہے کہ جسمیں پہل کشتی ہے
مری کشتی ہے بسم اللہ مجریہا و [illegible]

اوٹہا جب نوح کا طوفان تو کشتی کی ہوا [illegible]
خدا کے حکم سے کی پار کشتی نوح کی شاہا

تو دریا کی کرامت ہے تیری پہی ست قدرت سے
تری ٹہوکر سے [illegible]

خدا کا ہاتہ ہو کہو ہٹ ہو تم سارے خدائی کے
جہان کا صیو نا خدا ہو تم خداوندا

جہان ہے یا خدا کہتا نصیری ہو خدا کہتا
بہت پایا [illegible] اوسکو [illegible] کیا پیدا

نیا آیا حکم خالق کا کہ لیس آ جا قدرت
مری بندہ کروڑوں ہیں تیرا بندہ ایک [illegible]

یہ فرمان جب اسنکر کیا سجدہ میں تنی سر
یہ کہنچی ذو الفقار اور سپر اپنی ہاتہ کو

علی کی نام کی برکت زمانہ [illegible]
نصیری تو [illegible]

تو اسکو کوہ [illegible]
جو بندہ ہی علی کا تو نہ [illegible]

تری [illegible] نام [illegible]
خدا کی دیکہیو قدرت [illegible]

علی مشکل [illegible] علی [illegible]
علی مشتق ہی علی سی خدا کا نام [illegible]

علی کا نام پیارا ہی علی محسن ہمارا ہے
کہی جب یا علی منہ سی تو پائی رتبہ [illegible]

علی کو ہے کنور [illegible] احمد نے فرمایا
علی ہی آفتاب دین [illegible] رونق [illegible]

علی [illegible] شیر خدا کی [illegible]
ہوا احسان [illegible] بیت اللہ کا [illegible]

علی مشکلین آسان [illegible]
علی دین ہے علی ایمان ہے قبلہ علی کعبا

علی داماد پیغمبر علی کی قدر ہے برتر
علی کو اپنی بیٹی دی نبی نے فاطمہ زہرا

نبی ہین حق کی مہ پارہ علی [illegible]
نبی ہے چاند کو جیسا علی ہے شمس کو [illegible]

رسول اللہ نے مسجد میں فرمایا سر منبر
[illegible] جس شخص کا مولا [illegible]

کہے جب [illegible] علی [illegible]
بتادی [illegible] علی سینہ کو جا کر [illegible]

علی [illegible] احت ہی علی [illegible] طاقت
علی ہو مرہم زخم دل بیکس و تنہا

علی کی ذات کا ہی سر [illegible]
[illegible] سی [illegible] نقد [illegible] ملتا

لیاقت نام [illegible] عز و عزت
علی کی نام کی [illegible]

جوان [illegible] علی
[illegible] علی [illegible]

کیو پیدا زمین و آسمان لوح و قلم [illegible]
دبیر [illegible] نام علی لکہا

علی کو کہتی ہیں مشکل کشا [illegible]
گرہ مشکل کی کہلتی [illegible] عقدہ

جو [illegible] مشکل کشا [illegible]
کہلتی [illegible] مشکل کشا [illegible]

کلام اللہ [illegible] شاہ نجف کی [illegible]
خدا نے تخت و تاج [illegible]

محمد مصطفےٰ کو [illegible]
علی کی ساتہ [illegible]

کیا تجویز [illegible]
بہت اعلیٰ [illegible] اچہا

[illegible]
علی سا اشرف و افضل [illegible]

علی تو نور ہے [illegible]
قرآن [illegible]

کنندہ باب خیبر کا کشندہ عمرو [illegible]
کیا اژدر [illegible]

جو مرحب پہلوان [illegible] حضرت [illegible]
لکہ [illegible]

بیا [illegible]
اوڑ [illegible] معجزہ [illegible]

کیا [illegible]
[illegible]

کوئی رضوان سی [illegible] باغ [illegible]
علی مشکل کشا کی [illegible]

علی کا [illegible] علی [illegible]
کہا جب یا علی [illegible]

علی [illegible] حضرت [illegible]
خلیل اللہ کو [illegible]

علی [illegible] آئی [illegible]
علی [illegible]

کہا جب قم باذن اللہ [illegible]
[illegible]

تبسم باغ جنت [illegible] گل [illegible]
علی [illegible]

جو دشمن [illegible] علی [illegible]
[illegible] علی [illegible]

[illegible] حق کا دشمن [illegible]
[illegible]

[illegible] دو [illegible]
علی [illegible]

علی کا فیض عالی ہے علی خلقت کا والی ہے / علی ہے صاحب ہمت علی ہے [illegible]

جو لا علمی کی باعث اسود [illegible] / کھون دست مبارک خادم سرکار کا [illegible]

ہوا معلوم جب وہ سکو تو فوراً مضطرب ہو کر / جو چوری کی ہاتھ کاٹا اپنا علی کی [illegible]

رکھا دست بریدہ کو کف پائے علی پر / کہا خادم نے گستاخی ہوئی اے سید والا

نبی قدرت رحمت عجب شان الٰہی / علی نے [illegible] دست اسود کو [illegible] جوڑا

ترا دست کرم ہے در افشان ابر نیسانی کی طرح / اٹھایا دوش پہ [illegible] کا شکستہ

چڑہا تو دوش علی پر نبی کی دوش والا پر / مسیحا آسمان تک طور سینا تک [illegible]

میان خلق ہے ظاہر من الشمس [illegible] انور / تری [illegible] زینت ترا جلوا

نگین تاج فرق خاتم پیغمبران تو ہے / انگوٹھی [illegible] سخاوت [illegible]

علی بنا خاکسار ہے تری در پہ جھکاتا ہے / [illegible] آسمان [illegible]

سوال ان مین بخشی قطار اونٹون کی سائل کو / [illegible] جو دعا [illegible]

ہر ایک شام و سحر [illegible] / [illegible] اپنی گھر [illegible] فقیر اور غلامون [illegible]

مدد کر میری رنج و غم مجھکو ستاتا ہے / زمانہ کے حوادث سے نہایت مجھکو [illegible]

جو کھینچون آہ سینہ سے [illegible] / [illegible] ہون [illegible]

خدا یا [illegible] میری رزق [illegible] / [illegible] تو نے مین [illegible]

مجھے شرم آتی ہے کس سے کہون حال مصیبت کو / ترا در چھوڑ کر جاؤن کہان [illegible]

کسی کی مین منت کش ہون [illegible] دنیا / [illegible] عنایت دولت [illegible]

شہا مین تنگدستی کی دولت [illegible] / [illegible] حسین [illegible] تم کو [illegible]

خبر لو یا علی رنج و مصیبت سے [illegible] / [illegible] اور شبر و شبیر کا صدقہ

کھلا ہوی ترا دامن میری [illegible] / [illegible] گریبان [illegible]

جو مین [illegible] لیکن عصیان کی [illegible] / [illegible]

مین عاصی ہون لیکن مجھے شفقت کی نظر [illegible] / [illegible]

تری روضہ کی حاصل [illegible] مجھکو آستانہ / [illegible] میری [illegible] تھا میرا

مجھے کیا غم ہو دنیا کا خطر کیون [illegible] / علی مشکل کشا [illegible] امام اپنا [illegible]

شفاعت مین [illegible] علی [illegible] کا ثنا خوان / [illegible] میری [illegible]

دیگر

یا مرتضیٰ یا بوالحسن گا ہی نظر مین فگن / اے صید [illegible] گا ہی نظر مین فگن

تن سے [illegible] نور کا قد ترا جلوہ طور کا / [illegible] گا ہی نظر مین فگن

منہ والقمر ہے پر ضیا رخسار رشک والضحیٰ / والشمس [illegible] کی کرن گا ہی نظر مین فگن

[illegible] حسن [illegible] والفجر [illegible] / والنور [illegible] گا ہی نظر مین فگن

گیسو [illegible] اسلام [illegible] واللیل [illegible] / قربان [illegible] مشک ختن گا ہی نظر مین فگن

والصاد [illegible] چشم [illegible] قرآن کی قسم / [illegible] گا ہی نظر مین فگن

[illegible] سیہ [illegible] لیکن [illegible] / [illegible] آہو [illegible] گا ہی نظر مین فگن

[illegible] دیکھین [illegible] گل [illegible] / [illegible] چمن گا ہی نظر مین فگن

عیسیٰ [illegible] لب [illegible] / لب [illegible] لعل یمن گا ہی نظر مین فگن

شکر زبان کی [illegible] / [illegible] سخن گا ہی نظر مین فگن

[illegible] گلستان [illegible] / دندان [illegible] گا ہی نظر مین فگن

شوق دہن مین [illegible] علی [illegible] غنچے کی / [illegible] غنچہ دہن گا ہی نظر مین فگن

شیرین سخن [illegible] شیر [illegible] / [illegible] گا ہی نظر مین فگن

تو قصر دین کا شاہ ہے یوسف [illegible] / کہتے ہین [illegible] گا ہی نظر مین فگن

پلکین ہین تیری تیر سی [illegible] / دشمن کے [illegible] تیغ زن گا ہی نظر مین فگن

دیکھی جو گردن [illegible] / اے شمع [illegible] المنن گا ہی نظر مین فگن

[illegible] / [illegible] گا ہی نظر مین فگن

سینہ ترا آئینہ ہے ہر علم کا گنجینہ ہے / [illegible] گا ہی نظر مین فگن

دیکھی کمر کی [illegible] / [illegible] گا ہی نظر مین فگن

[illegible] / [illegible] گا ہی نظر مین فگن

[illegible] / [illegible] گا ہی نظر مین فگن

[illegible] تیری راہ [illegible] / [illegible] گا ہی نظر مین فگن

[illegible] گرد [illegible] / [illegible] گا ہی نظر مین فگن

[illegible] / [illegible] دشمن کا [illegible] گا ہی نظر مین فگن

ای تاجدار بل اتی ای زیب تخت انما
خوان کرم کی تیرہ چمک نوجام جیسے فلک
کیا شک ہے ای شاہ تیری دولت یہ
جس سے کی تیغ شیر ہے علماں چھوڑایا تیرے
ہاتھوں سے جیسے اژدہا موذی سی خلقت بچا
ای یا خدا ای یا خدا قوم نصیب کے خدا
بین کشتہ افلاک ہا غم سی گریبان چاک ہین
دلبر ہے چھپایا ابر غم گریان ہین ہے تشنیم
ای سر باغ مصطفے نخل امل کر دی ہرا
دکھلا کے چہرہ پہول سا بلبل وش ہون مبتلا
مجھ بی لیاقت کو شہا کر غیب سے روزی عطا
مہر لطف کر بلا ہجا دمجوس بلا
تو ہی کریم آیا ہم عالم پہ تیرا کرم
میر گنہ ہین بیکران تیری سبب بخش یا الہٰی
جب مجھ سے ہو کے جانکنی لیتا خبر آ ہی مری
مین تیسل آ دم ہون شہا جنت ہون
محشر مین احسان کیجیو تسنیم و کوثر ہو
جسم ہوا آدمی مقدر داد و الجسم
امت نبی کی جانکر کہنا مگر
یا حضرت مشکل کشا کر دو شفاعت کا بہلا

تو ہی شہنشاہ زمن گا ہی نظر مین فگن
شمس و قمر ہین دو لگن گا ہی نظر مین فگن
حاتم کی کو دولیش مین گا ہی نظر مین فگن
صحرا مین یا تنہا اہرن گا ہی نظر مین فگن
او وقت مین تنہا یا الین گا ہی نظر مین فگن
بحر بلا ہی موج زن گا ہی نظر مین فگن
مہر حسین بیکفن گا ہی نظر مین فگن
جیسے کہ ساون کے بہرن گا ہی نظر مین فگن
گلشن ہو بیت الحزن گا ہی نظر مین فگن
نگری ہی ہون گل بہرن گا ہی نظر مین فگن
کیسا ہنر اور کیسا فن گا ہی نظر مین فگن
مین ہون گرفتار محن گا ہی نظر مین فگن
مولی الکرمن گا ہی نظر مین فگن
لرزان ہے دہشت سے بدن گا ہی نظر مین فگن
وہ وقت ہی ہو کے کہ من گا ہی نظر مین فگن
کیونکر ہو حب وطن گا ہی نظر مین فگن
گلگشت کو باغ عدن گا ہی نظر مین فگن
بچ جای میرا جان تن گا ہی نظر مین فگن
حضرت کا ہی تجہ مین چلن گا ہی نظر مین فگن
بر مین فگن من فگن گا ہی نظر مین فگن

دیگر

وقت مدد ہے جلد خبر لو مجھپہ مصیبت آئے ہے
شیر خدا سلمان کی تیغ شیر سے جان بچائے ہے
ساقی کوثر پیاسا مجھکو کوثر کے سقائے ہے
مشکل زن ہو کی اگر دوش پہ تیغ اوٹھائے ہے

شان ہے تیری عرش سی بالا تو ہے علے تو سب سے ہے اعلے
دست خدا ہمنام خدا محبوب خدا کا بہائی ہے
بیٹے ہین تیرے رسول کے پیارے نور خدا کے عرش کے تارے
۳ بی بی تیری بہشت کی بی بی احمد جیو کے جائے ہے
تیرا حسین ہے خاصہ داور آہوئے کعبۂ دین پیمبر
۴ بچپن مین جس شیر کی خاطر ہرنی بچہ لائے ہے
غیر تیری اولاد کے شاہا کون جہان مین اس اوج کو پہونچا
۵ ڈوری کس کے ہنڈولے کی جبریل امین نی ہلائی ہے
تو کاندہے پہ نبی کے چڑہا ہے اصل علے تعظیم کی جا ہے
۶ تجھکو نبی سے نبی کو تجھ سے زینت ہے زیبائی ہے
وقت ولادت حضرت بیبی دردین زہ کے جریدہ و تنہا
۷ بیت الله سے باہر مریم حکم خدا سے آئے ہے
رتبے تجھکو جو لطف کیے ہین یہ نہ کسیکو خدا نے دیئے ہین
۸ کعبہ مین تو پیدا مسجد مین شہادت پائی ہے
دریا پر عنتر کو مارا تیغ کے گھاٹ سے عمر او تارا
۹ اژدر کو کیا صاف دو پارا ہاتھ مین ایسی صفائی ہے
تیر علم مین نہ ور دکہایا سیل کی صورت خون بہایا
۱۰ کو سون رہا جو نگا نہ سایہ کیا انسان کی لڑائی ہے
آپ ہین بخشندہ داور حلۂ خلد ہے تیر
۱۱ چادر تطہیر ای سرور تجھکو نبی نے اوڑہائے ہے
تم اور احمد دونون ہو موسے حق نے کیے اک نور سے پیدا
۱۲ من کنت مولاہ حدیث محمد نے فرمائے ہے
شہر ہین علم کے شافع محشر باب مدینہ ہے تو حیدر
۱۳ بن دروازہ شہر اندر کب امکان رسائی ہے
ہاتھ آسودے وصل کیے ہین دیو کے پہونچے کہول دیئے ہین
۱۴ شیرۂ خلق ای بازوے احمد تیری عقدہ کشائی ہے
۱۵

١٦	دم عیسیٰ کا آدم مین چلایا ہی یہی تیرا بندہ کہلایا	تجھکو خدا کہتا ہے نصیری شیفتہ تیری خدائی پر
١٧	بحر شرف کے اسے دریکتا ادنے ہے یہ معجزہ تیرا	جنگل مین نہری پانی کی یک ٹھوکر سے بہائی ہے
١٨	راہ خدا مین جان سے قربان آپ ہی ہین ای شیر مردان	سجدہ مین محراب کے اندر تیغ ستمگر کھائی ہے
١٩	دوستی تیری عین عبادت دشمنی تیری کفر و ضلالت	بغض جو کوئی تجھ سے رکھے وہ واہی تباہی سودائی ہے
٢٠	روتی ہے یہ چشم الم سے تیری نگہ سے اور بے کرم سے	رخ کرتے ہین وہین کا شیر جہان دریا کی ترائی ہے
٢١	گرد رہ گلے لیکر شیر بناتے ہین گل جو ابر	ہیبت تیری صیغم داور دل مین تیغ سمائی ہے
٢٢	برنگ گل نرگس چشم ہوا ہے نوک مین خار چمن کے اونچے	منہ کا صبا کے رنگ اڑ جاوے یہ تیری چشم نمائی ہے
٢٣	جو شہ شہنشہ عدل کہا دی بد خواہون کو تیر تو نذر دے	لشکر ظالم کی جہہ تنہا کی کشور جہان پہ چڑھائی ہے
٢٤	مونس ہے نہ کوئی ہمدم ہے درد ہی دکھ ہی رنج ہی غم ہے	غربت ہے مسکینی ہے لاچاری ہے تنہائی ہے
٢٥	محتاج ہے مرض سے شفا دے ناداریکا درد مٹا دے	تیرے لب جان بخش سے پیدا اعجاز عیسائی ہے
٢٦	بحر عمیق الم سے کیونکر ساحل پر پہنچا دے میرا	کشتی ڈوبی ہوئی کی شاہا تمنے پار لگائی ہے
٢٧	فلک سے تجھ سے تعجب ہون [illegible] ہین [illegible] چل	حل کر دیجے مشکل لا حل ورنہ مری رسوائی ہے
٢٨	آفات دوران سے بچائی بوطالب کو دے [illegible]	خلق گرای نجف اشرف والی تجھ سے امید برائی ہے
٢٩	چرخ نے آئے میا آہ کیا ہے بخت کو میرے سیاہ کیا ہے	خوار و خراب تباہ کیا ہے شاہ نجف کی دوہائی ہے
٣٠	تیرا کہا کے شفاعت مصطفیٰ جا کہ ہرای شاہ کرم کر	سلطنت دارا سے بہتر مجھے تیری در کی گدائی ہے

دیگر

زیبا ہی مدح اللہ کو شہدا اولیا کہون	سردار خلق نائب خیر الورا کہون
بجا ہے گر مثال نصیری خدا کہون	نام خدا ادب سے نہ [illegible] کہون
تجھی جا بجا ہی [illegible] ابیا امیر کا	فرق علی کو تاج [illegible] کہون
نشست گہ نبی [illegible]	چہرہ کو چاند زلف کو کالی گھٹا کہون
تفسیر [illegible] قرآن [illegible]	والیل [illegible] کہون والضحیٰ
چشم [illegible] آہو [illegible]	یا [illegible] نرگس [illegible] وغا
حیران [illegible]	والصاد [illegible] کہون [illegible]
ابرو کو تیری [illegible]	تیغ جگر شگاف کہون [illegible]
ابرو ہے یا [illegible] ہلال عید	یاسین [illegible] کلید قفل در [illegible]
تا زمشکوہ دوستونکو رشتہ حیات	مژگان [illegible] ناوک جگر [illegible] کہون
رنگ [illegible] لعل [illegible] عقل [illegible]	[illegible] ہم مرتبہ کہون
[illegible] کیون [illegible] نبات [illegible]	[illegible] نشت کی [illegible] کہون
حسن [illegible] خضر [illegible]	[illegible] معجزہ کہون
ثابت [illegible] عقد [illegible]	دانتون [illegible] سلک [illegible] کہون
وہ گوش جسکی حلقہ بگوش انجم سپہر	مہتاب و آفتاب [illegible] کہون
مہر فلک [illegible] عارض تابان [illegible]	[illegible] کا چاک کہون [illegible] کہون
چالون [illegible]	[illegible] الف السد کا کہون
[illegible] یوسف مصری [illegible]	[illegible] کیا ہون [illegible]
[illegible]	[illegible] کا زار

[illegible] بلبل گل کی ہو گئی
نیزہ آیۂ قیامت بلند ہے
قد کی مثال سرو سہی سے مخفی ہے ثمر
آدم کی ذریات کو کھلا تیرا قد
چاہ ذقن کے چاہ میں خلقت ہے ڈوبی
گردن منارہ در دار السلام ہے
مانند صبح جس پہ کہ ضعیف کی مشک ناب
دست بریدہ اسود مجروح صنم کہ
پنجہ سے بہیرا پنجۂ خورشید صبح ہے
کف پر تجلی ید بیضا کا ہی گمان
ناخن نہیں ہے نشان پانچوں انگلیاں ہا
البرز ٹھونا دیا در خیبر گرا دیا
سبزہ کی خط کی ہے گل رخسار پر بہار
لی نی غلط کہاں خط سبزہ کہاں لکہا
ناف شکم کو لکہوں چشمۂ نافۂ غزال
تمثیل اس شکم کے میں دوں نہر کے باغ
نسرین میں شمع تہا میں سیمین میں کہاں
سوگند رب کعبہ یہ کل [illegible] بہلا
باریکی کمر نہ سر مو بیان ہو
ثابت کروں جو دو تو [illegible] فرق
مشکل ہے گر کہوں تو کہوں [illegible]
[illegible] کر کہوں جو دین کر [illegible]
مارا کمر کا ہاتہ تو مرحب کو سر کیا
ٹھوکر سے پاؤں کی جیش رواں گئے
ہجانا باں سورہ والتوں کی دم

[illegible] کو طرح [illegible]
یا نخل سرو پر گل لالہ کہلا کہوں
یا ان شمع بزم بارگۂ کبریا کہوں
طوبیٰ کی ڈالیاں [illegible] کو والتقو یا کہوں
ڈرتی [illegible] یوسف کیا
سینہ کو صاف آئینۂ صفا کہوں
قندیل عرش اعظم [illegible] کہوں
پہر کیوں نہ دست پاک و در دست خدا
بازو میں زور قدرت رب العلیٰ کہوں
موسیٰ کہاں جو کیفیت اوج فرا کہوں
یا تخت خانۂ حرم مصطفےٰ کہوں
انگلی [illegible] کہوں
یا تختۂ گلاب میں [illegible] کہوں
گلزار خطا میں صفحۂ مصحف لکہا کہوں
شوخی ہی [illegible] روا کہوں
نسرین [illegible] سمن کہوں [illegible] کہوں
ہمرنگ ارغوان گل [illegible] کہوں
زمزم کا چاہ نور تجلی بہرا کہوں
مضمون [illegible] سال
چلتا ہو [illegible] کہوں
عقل [illegible] کیا
نسبت [illegible] بادشہ انبیا کہوں
پہر تجھکو کیوں نہ بازوی خیر الوریٰ
آب حیات کو بہی [illegible] کہوں
ناخن کو [illegible]

[illegible] ذوالفقار [illegible]
شعلہ صاعقہ [illegible] وہ برق ہے
یا بوتراب تم ہو محمد کے جانشین
ادریس [illegible] تو موسیٰ [illegible]
تیری گلی کی خاک ہے [illegible]
پیدا خدا کے گہر میں [illegible]
سجدہ میں ختم [illegible]
قاتل کو اپنے دست سے [illegible]
پہر [illegible] صبح و شام [illegible] جام
فیاض [illegible] رحیم و کریم ہے
اعلیٰ کہوں علی کہوں [illegible]
[illegible] آئیہ [illegible]
بیت الولد قسیم [illegible]
خارج کی ملک [illegible]
کہتے [illegible] العلا [illegible]
شاہ نجف وصی نبی سید [illegible]
اللہ اکبر آپکو کیا کیا شرف ملا
سلمان [illegible]
ابر سخا و بحر عطا مرد باخدا
دریا [illegible]
محتاج ہوں [illegible]
[illegible]
کہینچوں [illegible]
زندان [illegible]
جامی [illegible]

لا [illegible]
دلدل کو تیرے [illegible] صبا کہوں
واجب ہے اس جگہ [illegible]
رضوا [illegible] حاجب [illegible] کہوں
[illegible]
حیران ہیں [illegible] کہوں
عابد شہید [illegible] کہوں
لاریب [illegible] رضا کہوں
[illegible]
محسن کہوں [illegible]
[illegible] امام کہوں [illegible] کہوں
[illegible]
تجدید [illegible]
[illegible]
[illegible]
حیدر کہوں [illegible]
زوج بتول ابن عم مصطفےٰ کہوں
[illegible]
کشتی شکستگان [illegible] ناخدا کہوں
[illegible]

دولت سی تیری عیش و فراغت مجھکو — کیا تنگدستی نی مین پست و پامال
یکدم مین دل سی گئین سب مشکلات کے — خیبر کشا کہون تجھی مشکل کشا ہ
بعد از فنا فنا رہے سب مجھی یہو — بتلا نا مجھکو پیش نکیرین کیا کہون
آنا ضرور تم مری مشکل کشائی کو — جب یا علی زبان سی برو زجزا رہ
تیری طفیل سی پہچے فیض و دانا یہ — محشر کو منہ سی مین قنبر رہا
محروم کیون رہون مین شفاعت سی آپکی — جب صدق دلسی منقبت مرتضے

دیگر

ایوان ہے تیرا خلد کے ایوانکی برابر — دربان ہی تیری وانہ کی رضوانکی برابر
جاسکی ہے ترا شاہ رسولانکی برابر — چمکی ہے ستارہ مہتابانکی برابر
کیا ہے یہ فرمایا رسول عربی نے — تفسیر تمہین آیہ قران کے برابر
الله غنی آپکے بہائی کے مراتب — تہے شب معراج مین یزدانکی برابر
تہ وجہ وہی تمہین حضرت [illegible] — گہر بیکا ہی جنت کی گلستانکی برابر
حوران بہشتی تری لی لی ہین کے لونڈی — قنبر ہے غلام آپکا غلمانکی برابر
بیلی تری حسنین ہین دو عرش کے تارے — یکماہ تو یک مہر درخشانکی برابر
[illegible] ہوا یہ تیغ سی گہاٹل — پائی ہی [illegible] دل و جانکی برابر
ذاکر ہین [illegible] العبد کا کوئی — شبیر ہے سردار شہیدانکی برابر
اوس ہی [illegible] ناطق کا جو نبیرہ — کی اوس نی تلاوت تو قرانکی برابر
گیسو تری والیل ہین الشمس [illegible] — اسلام ہے [illegible] ایمان کی برابر
مین کو نکہ تری شاہ دو جہان [illegible] — کا دستک لیے خنجر بران کی برابر
عاشق ہین تیری اللہ و نبی اوسکی [illegible] — [illegible] کہون صفت [illegible] انکی برابر
کیا [illegible] شاہ ای شیر خدا [illegible] — شبیر [illegible] سلیمانکی برابر
[illegible] اگر یا [illegible] — احوال [illegible] بستان برابر
[illegible] ہی تری تیغ دو دم کے روانی — [illegible] انکی برابر
[illegible] ہی تلوار تری [illegible] — [illegible] انکی برابر
خیبر کے [illegible] یکطرفی [illegible] — [illegible] انکی برابر

ای بادشہ جن و بشر آپکی خیمے — بر پا ہوی یکدن جو بستانکی برابر
دیوان جفا کار تری فوج پی تیر — برسانی لگے قطرۂ باران کی برابر
العظمت لیہ تری تیغ جہانسوز — چمکی جو ذرا برق درخشان کے برابر
بیجان ہوی جن جن پہ پڑا تیغ کا سایہ — گرد الیین صفین قوم نبی جان کے برابر
دلدل ترا رفتار مین ہی سو قدم آگے — آجاتی گی تخت سلیمان کے برابر
ٹہوکر کے اشارہ سے بس اوڑ جاتا [illegible] — پہونچی سر گردون تو ابہی تلک برابر
دعا ہے مین قدرت ہی کہ [illegible] — پہونچا کر گنبد گردان کے برابر
ای شاہ عدالت سی تری [illegible] — گلہ کا نگہبان ہی چوپان کے برابر
تیری لب جان بخش کا دم [illegible] — کیا ہی خضر چشمۂ حیوان کی برابر
کہلوایا ہی تجکو [illegible] آیت کہا یا — ہی کون سخی تجہ سا [illegible] انکی برابر
دی تم نی عطا [illegible] — ہی خوان کرم کس کا تری خوانکی برابر
گر سات ولایت [illegible] — ہی تیری یہ یک ذرۂ احسان کی برابر
دیکھی تری بخشش تو [illegible] — کیون [illegible] کرم کو [illegible] برابر
جرأت یہ کہ سینہ پہ [illegible] — سنگ آئی محمد کی جو دندانکی برابر
جونک او تمہین علم کی [illegible] — آنکلوا اگر [illegible] یمان کے برابر
ہین تیری شفا خانہ مین [illegible] — [illegible] و لقمان کی برابر
بیمار کی [illegible] خبر میری مسیحا — دربان مین کوئی تری [illegible] کی برابر
ای سرور دین [illegible] — [illegible] ایمان کی برابر
یا شاہ کرم کر [illegible] — [illegible] طوفان کی برابر
[illegible] آہ [illegible] — آنکہین مین [illegible] کی برابر
[illegible] سینہ کو کیا تیر الم — [illegible] مژگان کی برابر
پہونچی ہی [illegible] — [illegible] بیابان کے برابر
ای عقدہ کشا بس [illegible] وقت [illegible] — [illegible] ابر گریان کی برابر
دیکہون [illegible] — عاصی کو [illegible] انکی برابر
[illegible] عمل [illegible] — اک آن [illegible] انکی برابر

رہنے کو جگہ دیجیو کوثر کے کنارے
فردوس بریں کی چمنستان کی برابر

ناظم ہوں نہ شاعر ہوں میں اہل زبان ہوں
حسان کے برابر ہوں نہ سحبان کے برابر

ہاں مدح سے ہوگی یہ دولت مجھے خداداد
ہے فکر مری فکر سخندان کے برابر

اوصاف لکھے میں نے جو تجھ بحر کرم کے
مضمون کی چمک ہے در غلطان کی برابر

رنگینی میں ہے شعر مرا رشک گلستان
ہے بلبل شیراز کے دیوان کی برابر

جی میں ہے کروں حشر تک یہ تیری ثنا
چسپاں کروں عرش سے دیوان کی برابر

حور و ملک و جن بشر خیل سلیمان
آنکھوں پہ رکھیں امر کا ان کی برابر

یک شور قیامت ہو تو یک شیخ [illegible]
پھر کون ہو دنیا میں ثنا خوان کی برابر

احمد کے تصدق سے ہے بخشش عصیان
لیجائیگی مجھ کو درگہ سبحان کے برابر

دیوانا غلام مری سن تجھ کرم کا
مشہور ہیں جو ہیں وہ خضر رضوان کی برابر

دنیا میں بھی کچھ اسکا عوض مجھکو شہا
لوٹا نہ بڑا ہو مری ایمان کی برابر

اے شاہ نجف خاص غلام اپنا سمجھ کر
بہلا دو نجف میں مجھے دربان کی برابر

انعام دو اکرام دو اعزاز دو اقبال
دولت مجھے دو قیصر و خاقان کے برابر

دل سے یہ تمنا ہے شفاعت کی امید
پہنچا دے مزار شہ مردان کی برابر

دیگر سراپا

حال اپنا ہی شاہ سے کہونگا
بخشش کے لئے شافع محشر سے کہونگا

دنیا میں گنہگار ہوں [illegible]
با دیدۂ تر ساقی کوثر سے کہونگا

بابا سے تم اپنی ہی کرو [illegible]
بی بی فاطمہ حسنین کی مادر سے کہونگا

تیغ ستم سے جو ہوئے ٹکڑے
شاہ شہدا کشتۂ خنجر سے کہونگا

محشر میں جگہ دیجیو سایہ میں علم کی
عباس علمدار دلاور سے کہونگا

دو جام لبالب نہیں لب تشنہ کا صدقہ
معصوم [illegible] اصغر سے کہونگا

لکھا ہے شفاعت نے سراپا جو علی کا
انعام دو اے صاحب منبر سے کہونگا

خوبی سب حیدر کی گل تر سے کہونگا
اور سرخی لب لالۂ احمر سے کہونگا

دکھلا کے ترا آئینہ رو کی مصفے
ہاں آئینہ منہ پہ سکندر سے کہونگا

سر تاج ائمہ ہے تو سر کا ترے رتبہ
میں تاج سر عرش مطہر سے کہونگا

نہ خم سر مو مشک میں سنبل میں [illegible]
نقص آفریں کی ترے زلف معنبر سے کہونگا

[illegible] احمد ہے تو ہی بات ہے سینہ
ماتھوں کی بڑائی در خیبر سے کہونگا

یا شاہ نجف تیری کف دست مبارک
منہ پھیرے خورشید منور سے کہونگا

انگلی الف احمد کی اگر [illegible]
دو ٹکڑے نہ ہو جائیگا یہ اژدر سے کہونگا

پنجہ سے عیاں پنجتن پاک کا ہی نور
حسنین کی قبول احمد و حیدر سے کہونگا

پنجہ صاحب ایمان کی زبان [illegible]
اسلام کی باتیں ترے ہمسر سے کہونگا

گنجینہ انوار خدا ہے ترا سینہ
دولت تری قارون سے بہتر کہونگا

پائیگا نہ سہل سپہری [illegible]
اپنا ہو چمن [illegible] صنوبر سے کہونگا

ای دست خدا آپکی ہیبت قدرت
البرز سے اور قلعہ خیبر سے کہونگا

ناخن ہیں ہلال [illegible]
[illegible] یادر [illegible] سے کہونگا

ابرو تری شمشیر [illegible]
میدان [illegible] سے کہونگا

بادام سے نرگس سے نہ آہو سے چشم
کیفیت آنکھ کا تیری ساغر سے کہونگا

یوسف نگہ میں [illegible]
اتنا تو میں یعقوب پیمبر سے کہونگا

دلتنگ ہے غنچہ جیسے بات [illegible]
میں ایسی لب [illegible] سے کہونگا

پیشانی نورانی ہے [illegible]
[illegible] سے کہونگا

وہ تیر قدر جس سے [illegible]
گو شیشہ [illegible] حباب [illegible] سے کہونگا

ای کان ضیا [illegible]
[illegible] گوہر سے کہونگا

کیا شبہہ [illegible] ابرو [illegible]
دانتوں کی چمک [illegible] اختر سے کہونگا

[illegible]
صبح حرم [illegible] انور سے کہونگا

آنکھو [illegible] غبار [illegible]
ای پاک تری [illegible] سے کہونگا

تلوار کے وار [illegible]
یہ بات تو جبریل [illegible] سے کہونگا

یک ناقہ یہ صالح [illegible]
دعوی [illegible] قنبر سے کہونگا

[illegible] نہ ہون [illegible]
خاقان سے فغفور سے قیصر سے کہونگا

کیا تاب عقاب آئے [illegible]
میں معجزہ حیدر کا کبوتر سے کہونگا

وہ [illegible]
پانی کی اور آتش کی سمندر سے [illegible]

جو تجھ پہ مصیبت ہو وہ سب ہی مٹا کر
اغیار سے نہ خویش و برادر سے کہونگا

نیرنگ کہا یا کرے یا بدلے نہ رنگ
یہ حال اس گنبد اخضر سے کہونگا

آقا مرا سو مرا مالک مرا تو ہے
کہنا ہے جو کچھ تجھ شہ صفدر سے کہونگا

کیا دیجیے اے عقدہ کشا کام مرے ہیں
جب صبح کو اٹھونگا میں بستر سے کہونگا

للہ مدد کر مری یہ وقت مدد ہے
بیوار تونگی ناصر و یاور سے کہونگا

محتاج ہوں کر پار گنہگار کا بیڑا
دریائے امامت کے شناور سے کہونگا

کوثر کا شفاعت کو عطا کیجیے اک جام
محشر کو یہی ساقی کوثر سے کہونگا

دیگر

علی کا نام وہ ہے جس سے زائل رنج و حرمان ہو
کہوں مشکل کشا تم سے تو مشکل کیوں نہ آسان ہو

امیر المومنین تم بادشاہ ملک عرفان ہو
ہمارے مقتدا ہو پیشوا ہو دین و ایمان ہو

ترا دست کرم ابر گہر بار جود افشان ہو
صدف تو ذوق عرق ہو نبی کی تر پیشان ہو

نبی و تم کیے پیدا خدا نے نور واحد سے
تجلی دو عالم کیوں نہ تم خورشید ان ہو

نبی ہیں لعل تم گوہر نبی خورشید تم اختر
نبی ہیں شمع عرش تم شمع فروزان ہو

محمد نے کہا ہے کہ جسکی حق میں لحمک لحمی
بظاہر تم ہو قالب اگر باطن میں یکجان ہو

نہیں امکان ہے صورت جدا ہوں لفظ و معنی سے
محمد مصطفی ہیں لفظ تم معنی قرآن ہو

محل کسکے ہے نور مصطفی نے آپ نے تفسیر
نبی ہیں خانہ دین ہے تم رکن ارکان ہو

بہت کعبہ گر دیکھی یہی محراب ابرو کو
مسلمان دل سے ہو وہ امام ہند و مسلمان ہو

الم نشرح سے ہے تم وارث انا فتحنا ہو
خدائی کی عطا النصر تم مقبول رحمان ہو

ہلایا ہاتھ سے خیبر سا کوہ فلک ہمسر
نبی کے جانشیں ہو باز و شاہ سلطان ہو

لیے دوش نبی پر چڑھ کے یہی توڑا لات و عزا کو
نبیا ہے دلاور ہو جری ہو شاہ مردان ہو

تم اندر کعبہ کے پیدا ہوئے عیسیٰ نبی باہر
تمہی تو شرف ہو ایسی تم کیوں نہ حیران ہو

جگہ تیری ہے بالاتر چڑھا تو دوش احمد پر
تعجب ہے جو ہو طوق کے حیدر نبی یہ نازان ہو

دم یکجہتی ایسا ہے تیرا جمال ایسی نظیر یوسف دی
یہی تھا ہوا ان نور چشم پیغمبران ہو

بتول پاکدامن بی بی جیسا مصطفی کو
نبی کی لاڈلی جو حضرت زہرا کا ہی سبحان ہو

محل تیرا وہ ہے جس سلیمان جیسے کی نوری
بنی خدمت کمر باندھے ہی ہوئے سلیمان ہو

تری بیٹی ہیں آہ کعبہ قربانی حق کی
بدن کیوں ہمیشہ وہ نبی کا بوسۂ جبریل زبان ہو

عجب کیا گر تری حسنین کا ایام طفلی ہیں
فلک کہوارہ ہو روح الامین کہوارہ جنبان ہو

دو بارہ خود امین صلوٰۃ ہو عیدین
خدا کی عاشق جانباز جو بیسر قتل میدان ہو

عدو ہے سر بلند الوحی فی الدین سے
وہ دشمن ہے ترا جو نطفہ ناپاک شیطان ہو

عدالت میں ہی بار رو گردان کسے ہے
سگ آبجے پانی ہو صوت سیر گلہ کا نگہبان ہو

مرض میں ہیں کہ ہے ستم سینے سے تمکیہ جو ہو
نصیب ہوا ہو ہمراہ سلیمان سر کو قربان ہو

جو تو دلدل کو چھیڑے معرکہ میں تو وہ بجلی سا
کبھی پتلی کبھی ان کبھی ان کبھی [illegible]

صبا پہنچے نہ ہم رنگ ہو اسند ہی جاہ میندیر
بلا گردان قسم ہیں تیرے [illegible] افلاک گردان ہو

علم ہو ماہی یہ سر العلم میں کہ شہ عرفت سے
وہ [illegible] سایہ سے ہی ہوا جان جانان ہو

تری تیغ شیر نیم شب کے تن جا ہیں جسم
تن گاؤ زمین کا تیغ اسد گردون لرزان ہو

نکیوں کیتا ہاد شہت ہے تیری ستمیل ہو
وہ شیر ہیبت علی تم شیر یزدان ہو

اسو ہمیں طعام کے فرمایا [illegible]
کہا قنبر سے کہ منتی دیں یہ حکم کہا [illegible] امان ہو

تداکون ہیں ہیبت [illegible]
علی تب جب کشادہ دست [illegible] سلطان ہو

یہ فرمایا کہ دی اشتر کے محروم سائل کو
سوال بہر سامان [illegible] سامان ہو

وہ بولا ایک اشتر سے ہی بیٹا ہی و بیسر اشتر
کہا دے سب قطار اونٹوں کی گو مال فراوان ہو

یہ سنکر دی مہار اشتران قنبر نے طالب کو
ہزاروں اونٹ سائل لیگیا [illegible] شادان ہو

تعال اللہ کیا ہمت ہی شیر کا [illegible]
علی کو قطار اونٹوں کی جسکو [illegible]

روا ہی امیر فتح گہ ہیں چرخ اگر
گدا اگر آستانہ کا تری مثل گدایان ہو

سخاوت کا کرم رحم کا [illegible]
کفیل رزق نابینان ہو [illegible] تیمان ہو

قمر ہیں مشتری ہیں تیری ان [illegible] نعمت
بجا ہی چرخ نیلی و سپہر [illegible] ہو

چراغ آسمان ہیں ہی ذکی تیغ تیزی [illegible] تو
ترے جنبہ ہی کشن نبہ مہر درخشان ہو

نہ یمن میں یکتا نہ یمین میں لعل نے
متاع بحر و کان کیا ہے جو ان [illegible] ہو

خدائی کی خاطر جمع تیری حسین بخشش کی
نہیں ممکن [illegible] بیان [illegible]

مہر میں صبح امید میں یا گہر ہون پیدا
ترا ابر کرم ہے تو خالی کس کا دامان ہو

جو تجھ سے ولا الا گدا سے ہو دیکھا کی کرم ہی بشر
تری ہی مادی سے مالک صدر عمان ہو

علی شہر حلم ہے کوئی تجھہ سا نہ مانگی
ہوس گر ایک لعل بے بہا ہو تو بیاں کرو
تری ہمت وہ ہے سیارا ختن کا ملک ڈالی
نسیم جو دی تیری لئے یکدست گلشن میں
تری فیض بدو میں قدم سے ہی گل عنا
بلا لو ہند سے یثرب میں مجکو اپنے لطف سے
لگا کر سیر ہوائی سے جنت میں تیرے ہو
نجف میں جا ہی مجکو جگہ یک جا پائی ہے
ترا در چھوڑ کر کیوں بہشت رضوان ڈھونڈھیں
الم میں فکر میں غم میں تعب میں درد میں دیکھیں
فتا دم در رہ کارہا بدست طرفہ حلالے
کہ خونم خورد غم بر نہ دادی نہ فریادے
رفو گر کیا جب بسیت غم ہوئی جا میں
بھلا کس طرح سے ہو دور زخم دل جسکو
بدست غم گرفتارم بیا و خدا او
عدو سنت سے ہیں تقتہ جگر کی تسلیمات
نڈ دانڈ ہی سے نہ باقی ہی کوئی نا خدا
مصیبت سے بچا رنج سی آفات دو رسے
خبر لو یا علی یہ وقت ہی مشکل کشائی کا
محب شاہ دوران مفلس قسے بے زر ہی مانند
اگر ماند نشی مانند تسبے دیگرے مانند
دکھاؤں آنہ کیا کیا روز قیامت کو
سنا ہوں کے سوکہ بہی عبا کے نہ دنیا میں
خدا کا نام احمد سفارش آسرا تیرا
کرم کر مری جیسے جگر میں دل سینے میں

نصیب اوج سکا سکندر کا سا ہو کوئی حیران
تری آنہ کا ہے جہت ان کا ختن ختائی ہو
عطا ہی اہل حاجت تجہہ سے یک نافہ خون
شگوفہ کی اگر مٹی میں غنچہ کا نہاں
گلستان سے بیابان میں بیابان گلستان ہو
عنایت ہو کرم ہو آپکا بندہ ہی
فرشتی کی نہ مانوں تیری نوکری کا
نہ لوں گر بہشت جہت یا سکون فردان
عنایت سے خلد کا جانا جو حاصل کو نہان
نصیری بیکسیاں ہو تم مددگار غریبان ہو
نجات اس سہانگی فلک کس طرح اس تن ہو
جو تو جا ہی یہ سرکش نگونسا دشمنان ہو
نہ باقی جیب ہے امان ہی نہ تار گریبان ہو
نہ مرہم ہو نہ بہانا ہو تجہیز ہو ویران ہو
کرم بھیجی شہا تم دستگیر مستمندان ہو
نکیوں شتیاب ہو دل جب یہ جو ش و درمان
مدد کر تو میری کشتی نہ غرق بحر طوفان
خلاصی ہی صیقہ سے مجھے اشتاد و ران ہو
بر آوی فضل سے تیرے ہی میرے دل کا ارمان
وہ مصرع ہی شاہ دو جہاں اطمینان سے
تہنیت سی سی تیرا مدح خوان ہر کو ان ہو
خطا پر خاتمہ ہو معصیت میں عنوان کا جسم
یہ غم ہی کو نسی صورت ہمارا عفو عصیان ہو
عزیز و یار بانس گر اس سے کیا بخشش کا سامان
بہر تر یا بیا لعنت تری شاہ دوران ہو

کرو روشن جو اکر نزع میں اس خستہ جان کا
اکیلا گور میں چھوڑ آئینگی جب خویش و بیگانہ
یکا دو دیدار دس لب سرد دم کو سیاہی میں
تم آجاؤ تو جی جاؤں ہمیں سے سختی
سمجھو کہ نمیں بیجا ہو جنس عصیاں
رہی سر پر مرے سایہ تمہاری دست بالا کا
مجھے سیر کرا روز محشر آب کوثر سے
ہاں عا ہی نجا ہی تمنا سے
صلہ اس نظم کا دیجیے لب گلبرگ وا کیجی
عجب کیا حشر میں خالق کہی ہم سی ادھی

لو اپنی تمام عمر تنک صباحی صبح خنداں ہو
قدم رنجہ کرو تم تو کرم مجید و پایان ہو
سوا تیری مسافر کا عدم کے کون سامان ہو
تری مقدم سے ہی بت پرستی کے نور جہان
مری بلیہ یہ بیناحشر میں قائم جو میزان ہو
سو انیرہ یہ خورشید قیامت جب نمایان ہو
طپش دل کی بجھانا مشتعل جب سوزش نہان
نگاہ مہر مجھپر ہی نہی کہ تا تابان ہو
عوض اس بیت کی امداد دینا نغز خوانی
ہمارے شیر کی تم آنہ شفاعت منقبت خوان ہو

دیگر

علی کی سی کسی کی ہی نہ شان قدر و حشمت ہے
علی مرتضی کی دوستی اعلی عبادت ہے
بلا شک جنتی خادم ان کا ہی آسمی ہے
نجف اشرف میں پیدا ہی دفن ہو
خدا کا دوست ہے اللہ کے پیارے کا پیارا
محمد مصطفی صلی علی کیسا خبیر
کہا خیر الوالی خطاب میں یکدم سے منبر
علی خاموش آئی گھر میں خدا مصطفی سنکی
سنا یا جو شہادت تیمت سلیمان کا
بینکر فاطمہ غمگین میں ادو لمبی سمجھیں
اسی صحن میں یک آئے رسول حیدر
بچھا ہے صحن میں تخت زری یا قوت احمر کا
کہا تخت سلیمان وہ بچھا وہ تخت بلا ہی
فرشتی حور و غلماں جو ستی یہ تخت کرتا

جو کعبہ میں ولادت ہے تو مسجد میں شہادت ہے
وہ دشمن ہے خدا کا جسکو ہوتی عداوت ہے
جسی حاصل جناب شاہ مردان کی زیارت ہے
نہ اوسپر قبر کی ایذا نہ عقبی کی مصیبت ہے
علی ابن ابیطالب کے جسکو دل سے الفت ہے
وہ بے بی بی خدائی جو کہ خاتون قیامت ہے
فزون تشریح سی بنت سلیمان کی فضیلت ہے
کہا خیر النسائی جیسی طبیعت ہے
کہا ارشاد جو حق ہی جو کچہ ارشاد حضرت
مری تیغ کو کم جانا آشتی انکو کلفت
تو دیکھا جو انہیں اس گلزار جنت ہے
تجلی وہ کہ جس سے لعل رمانی کو غیرت
بیان تفصیل کو سی یہ تفصیل جیلی کی
بیسا عرش اعلی او سکی لا قدر و عظمت ہے

بیان خورشید تھا اور کہاں صبح نورانی
علی میں موتی کی زمرد سبز کا نگین
سپید لفظ میں تھا اگر بہ بیں عیش شبانہ قمر کا نہ
بپائی تخت تھا جو فاطمہ کی یاد حسین کو
کہا روح الامین نے یا علی تم خوب دیکھو
سنا ہاکی تحیت دل ہی جو شکر کا زرا ہر میں
لیدیت علیکم الرحمن ہے تا بدل شنان بہر امیر
یہ تحفہ تھی جو تھا کی ہو یہ میری شبان ہزار دی ہے
کھلی ہے بیں نکہت کی تو اوٹھی جہیم و [illegible]
محمد مصطفےٰ ہنستے ہوئے آتی میں آ ہو کے
دعا کا کر کہا حیدر نے آمنا و صدقنا
حقیقت میں حالی تم ہوا اور دریا رحمت ہے
کہاں نکہت سلیماں کی کہاں ملتی محمد کی
انہی شفیق حضرت میں حقیقت تیقن زہرا
وہ حیدر کہ جس کو جانتے تھے ہم جانی کی جانی
ہوا اس میں بسا پر پارسائی ختم کی جو عج
یہ گلدستہ زینت افزائی گلستان سیادت
ادا کر کے دوگانہ شکر کا کسی لگ نیں پہرا
دلی تھی تھا مشکل کشا تھی جو عدالت مجھکو
دلی مشغول ہیے بیٹھے جناب اب آ کے
فضائل فاطمہ کی [illegible] لکھوں [illegible]
چہ [illegible] محمد علی کعبہ میں بہشت کو ہی
[illegible] الفضل [illegible] وسکو کہا [illegible]
[illegible] و عنبر کا کفنہ [illegible]
[illegible] ایجاں ہے [illegible]

جو نسبت ہے تو تاں خلعتی صفیہ کو نسبت ہے
کف پا کو جو دیکھا صبح ہو لونگی ہی
وہ خوشبو جسکی آگی مشک و عنبر حقیقت ہے
پرستار و نکی صورت ایک ارزاں کی خوشبو ہے
جو بہجی تحفہ ہے نبت سلطان سیادت ہے
کہ رستہ پی خدمت سے اچھی کی قسمت ہے
جہاں میں تنہا آفاق حق ہے بی بی کی عصمت ہے
کہ اسکا خلد ہے رضوانکو دربانی کی خدمت ہے
بقول پاک نے دیکھا رخ انور یہ حرمت ہے
کہا ہی بانی کہو زہرا کی کیسی ان شان و شوکت ہے
جو حضرت فاطمہ کی ہو وہ جنت کی عبادت ہے
کہ جنت ان جہاں تمہارے گھر کا مہمان ہے
وہ البنسان ہے نور مطلع دیوان قدرت ہے
خدا کو اس سے بڑہ زہرا کی محبت ہے
یہ نیشان کبریا مضمون ابی صداقت ہے
نبوت جیسے تیری ختم ہی تجھ پر شجاعت ہے
یہ تسبیح بزم جنت میں پیالہ ان کا حاجت ہے
خدا کی مہر تجھ پر کے بابا کی عنایت ہے
جو خورشید سپہر [illegible]
کہ جس جا ہیں [illegible] مصطفےٰ کو زینت ہے
بیان کب ہو جو کچھ [illegible]
کہو دل [illegible] سینا میں [illegible]
دلیری اسکو کہتی ہیں اسیکا نام جرأت ہے
کلائی دیکھ کچھ میری [illegible] قیمت ہے
خدا کا ہاتھ ہے وہ جس کو تجھ [illegible]

سوال نا میں تحفہ قطار [illegible] کو
نگین میں ہو گا سلیمان شوکت قدر کا
نہیں مجہ وہم اس مہمان [illegible]
میاں حق [illegible] کو ہو [illegible]
جہانکو رزق [illegible] مطلق [illegible]
بچا خاک و باد و آب و آتش [illegible]
نہیں ممکن [illegible] مجھ [illegible]
کہوں کیا فکر [illegible]
کہ فنا [illegible] معرفت کیا ہو [illegible]
بچالی صدو اینداسی [illegible] لاحق
نہ یا [illegible] کوئی [illegible]
نہیں پایا ہوں [illegible]
چھوڑ دیا [illegible] مسلمانکو [illegible]
خیر ای مصطفےٰ کی لاالی [illegible]
جو دین میں [illegible]
مسیحائی کرو دار الشفا [illegible]
مجھے [illegible] دلا دو [illegible]
مدد مشکل کشا [illegible]
[illegible]
تم آ جاؤ [illegible]
کیے [illegible] اعمال [illegible]
مکان اعلی میری [illegible]
[illegible] عالی تھا [illegible]
محمد کی شریعت کا [illegible]
[illegible] کہاں [illegible]

ترا دست کرم بالا ہی عالی تیری ہمت ہے
انگوٹھی دی گدا کو ختم حضرت سخاوت ہے
بچھا سطح زمیں پر تیرے دسترخوان نعمت ہے
قسیم آب کوثر تو ہی اور باران رحمت ہے
سخی تو ہی غنی تو ہی تیری بخشش کی شہرت ہے
غنا ہے کرم ہی طلب اور رویت ہے
عطا و فیض احسان کے تیری ہی عادت ہے
الہی درد [illegible] رحمت ہے
[illegible] کرم [illegible]
[illegible] نادار [illegible] محتاجی عسرت ہے
خدا کا نام ہی مہمان تو کل [illegible]
[illegible]
[illegible] درد و غم [illegible]
دل [illegible]
[illegible]
[illegible] غم [illegible]
دعا جو [illegible] مقرر [illegible] اجابت ہے
مجھے [illegible]
نظر [illegible]
[illegible] دیکھ [illegible]
تجھالت [illegible] ندامت [illegible]
نکالا گھر سے آدم کو یہ شیطان کے [illegible]
نظیر اوسکا نہیں عالم میں [illegible]
دلا دی میرا حق تو تھا کم دیوان [illegible]
[illegible] کی [illegible]

کہو محبوب حق سے میرے حامی ہو تم قیامت میں ۔ شفاعت مدح خوان کی [illegible]

دیگر

مطلع نور کبریا ہو تم ۔ درۃ التاج انما ہو تم
شاہ مردان مرتضے ہو تم ۔ زور بازوئے مصطفے ہو تم
یا علی دست کبریا ہو تم ۔ دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

یا علی شاہ بحر و بر ہو تم ۔ درج اسلام کے گہر ہو تم
ملک عرفان کی تاجور ہو تم ۔ نائب سید البشر ہو تم
یا علی دست کبریا ہو تم ۔ دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

صاحب سیف و القلم ہو تم ۔ خضر سیر حشمت کرم ہو تم
رشک یوسف مسیح دم ہو تم ۔ فخر آدم ملک حشم ہو تم
یا علی دست کبریا ہو تم ۔ دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

حال معراج کو نہ کیا جانے ۔ کیونکہ روح الامین بھلا جانے
مصطفے جانے یا خدا جانے ۔ راز حق تو نے برملا جانے
یا علی دست کبریا ہو تم ۔ دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

جسکو ذرہ تری محبت ہے ۔ اوسپہ نازل خدا کی رحمت ہے
تیری حب داخل عبادت ہے ۔ گھر اسکا بہار جنت ہے
یا علی دست کبریا ہو تم ۔ دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

دوستی تیری عین ایمان ہے ۔ جو ترا دوست ہے مسلمان ہے
تجھ سے جو باغی ہے وہ نہ انسان ہے ۔ دوزخی ہے لعین شیطان ہے
یا علی دست کبریا ہو تم ۔ دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

جو کوئی تجھ سے بغض سے پھرا ۔ وہ ایمان سے اور دنیا سے پھرا
فی الحقیقت وہ مصطفے سے پھرا ۔ مصطفے سے پھرا خدا سے پھرا
یا علی دست کبریا ہو تم ۔ دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

دین حق کو ہے تجھ سے استحکام ۔ تو امام اور ترے پسر ہیں امام
سر بلا میں جنھوں نے کر گئے نام ۔ [illegible] السلام
یا علی دست کبریا ہو تم ۔ دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

ای رسالت پناہ کے بھائی ۔ تو نے کیا قدر و منزلت پائی
تھی جو زہرا رسول کی جائی ۔ عقد تزویج میں ترے آئی
یا علی دست کبریا ہو تم ۔ دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

تیرے رتبہ سے کون ہے آگاہ ۔ افضل خلق ہے تو ای ذی جاہ
خاص ہے لہ ہے تیرا بیت اللہ ۔ کیوں نہ ہو خلق کا پرستشگاہ
یا علی دست کبریا ہو تم ۔ دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

خاصۂ بارگاہ رب جلیل ۔ کعبۂ دین کا کہیے تجھکو خلیل
تجھکو زیبا ہے آیۂ تنزیل ۔ آستان بوس ہے ترا جبریل
یا علی دست کبریا ہو تم ۔ دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

تجھکو دی تھی جو حق نے تلوار ۔ تیغ حق تو ہے قاتل کفار
ہے لقب تیرا حیدر کرار ۔ ہاتھ سے اژدہا کو ڈالا مار
یا علی دست کبریا ہو تم ۔ دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

احد و بدر و خندق و بدر ۔ حصن صفین و قلعۂ خیبر
فتح تو نے کیا ہے اے صفدر ۔ تجھ میں ہے زور خالق اکبر
یا علی دست کبریا ہو تم ۔ دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

تھی تری ذو الفقار جوہر دار ۔ [illegible]
کبھی ہوتے تھے آسمان کے پار ۔ [illegible]
یا علی دست کبریا ہو تم ۔ دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

جب گلے کے قریب سر جا لی ۔ [illegible]
اژدہا بن کے وہ جو صید ہو چکی ۔ [illegible]
یا علی دست کبریا ہو تم ۔ دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

راکب دوش احمد مرسل ۔ تو نے کعبہ میں توڑے لات و ہبل
عبد و ساجد ان قبلی سے کل ۔ کیا بسمل بہ ضرب اول
یا علی دست کبریا ہو تم ۔ دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

وہ جن تہا جو دیو مردم خوار | ہاتہ باندہ اوسکو کر دیا بیکار
پہر سے یہ کہل سکا زنہار | تو نے کہولا وہ جب ہے لاچار

یا علی دست کبریا ہو تم | دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

تہا جو ملعون و شر شیطان سے | نکلے آدم جو باغ رضوان سے
یاد تجہکو کیا دل و جان سے | مخلصی پائی رنج و حرمان سے

یا علی دست کبریا ہو تم | دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

ہیں جو طوفان میں نوح کی کشتی | یاد کرکے ہی تیرے پار لگے
لکہا تختہ پہ اوسکی نام تیرے | ناخدا تو نے ناخدائی کی

یا علی دست کبریا ہو تم | دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

ناریوں کی زروی جور و جفا | آگ میں جب خلیل کو پہینکا
بیکلی میں جو تجہکو یاد کیا | ہوگئی آگ لالۂ حمرا

یا علی دست کبریا ہو تم | دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

ہوئے یونس جو طعمۂ ماہی | کہا شیر الٰہ جند بیدی
حکم خالق سے ای نبی کی وصی | نام سے آپ کے نجات ملے

یا علی دست کبریا ہو تم | دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

کر کے یوسف کے ساتہ مکر و دغا | بہائیوں نے کوئیں میں ڈال دیا
چاہ کی ڈول سے تیری ای مولے | ہوگئے بس وہ چاہ غم سے رہا

یا علی دست کبریا ہو تم | دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

اے سلیمان نعت مصطفوی | ہے سخاوت پہ تیری ای ولی
سجدۂ حق میں اے علی ولی | تو نے انگشتری گدا کو دی

یا علی دست کبریا ہو تم | دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

یک بیک وہ نبی تجہسے اے مولے | پہل جو تازہ بہشت کا مانگا
ہاتہ باغ ارم تلک پہونچا | سیب خلد اوسکو تو نے توڑ دیا

یا علی دست کبریا ہو تم | دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

معجزات نبی دکہائے ہیں | تو نے مردے بہت جلائے ہیں
صوم میں جو وہ گدا سہائے ہیں | جو لقب دست رد اٹہائے ہیں

یا علی دست کبریا ہو تم | دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

دشت میں اے برگزیدۂ باری | تیری لشکر پہ تہی عطش طاری
تو نے ٹہوکر زمین پہ ماری | چشمۂ آب ہوگیا جاری

یا علی دست کبریا ہو تم | دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

مشک میں وہ جو بہر کے لاتے تہے | آب شیریں اوسے پلاتے تہے
حال اعمیٰ پہ رحم کہاتے تہے | ناحضر ہاتہ سے کہلاتے تہے

یا علی دست کبریا ہو تم | دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

تہا خیال اس قدر عبادت کا | تا نہ ہووے نماز عصر قضا
اے ید اللہ تو نے ہاتہ اٹہا | چرخ پر آفتاب پہیر لیا

یا علی دست کبریا ہو تم | دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

گر لکہوں معجزہ اکبر کا | تو قلم ہو ہما کے شہپر کا
بادشاہ گدا تیرے در کا | فخر ہے قیصر و سکندر کا

یا علی دست کبریا ہو تم | دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

تو جو دولت شہ زمن بخشی | سائل شب کو یمن بخشے
خواہش مشک میں ختن بخشی | برگ گل کی جگہ چمن بخشے

یا علی دست کبریا ہو تم | دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

مانگی موتی کوئی تو نیساں دے | طالب لعل کو بدخشاں دے
تو تیا کے عوض صفاہاں دے | مور کو حشمت سلیمان دے

یا علی دست کبریا ہو تم | دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

زعفر جن کو تو نے شاہ کیا | صاحب قدر و جاہ کیا
تہا گنہگار سنگ سیاہ کیا | واقف رمز لا الٰہ کیا

یا علی دست کبریا ہو تم | دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

شیر سے دے نجات سلماں کو | جان کی ہی امان نہیں جان کو
میں نہ چہوڑونگا تیرے داماں کو | کہو رہا غم سے اس ثنا خوان کو

یا علی دست کبریا ہو تم — دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

ہاتھ آسو دستہ ہو گئے جو قلم — دست قدرت سے یا امام امم
بے دوا ہے علاج بے مرہم — ٹکڑے ہاتھوں کے تو نے کر دیے ضم

یا علی دست کبریا ہو تم — دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

محسن خلق مجھ پہ احسان کر — دستگیری برائے یزدان کر
سخت مشکل پڑی ہے آسان کر — دست بیدست دیا کا دستگیر

یا علی دست کبریا ہو تم — دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

یہ توسل ہیچ ہے اور بیان اپنا — دست اپنا ہے اور دامان اپنا
کوئی پرسان نہیں ہے یہاں اپنا — ہو کہوں کس سے داستان اپنا

یا علی دست کبریا ہو تم — دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

بخت واژون کی ہے مجھ کو ہراس — چاہیے مجھ شکستہ بال کا پاس
بہر دست بریدۂ عباس — ہاتھ سینہ پہ ہو میرا [illegible]

یا علی دست کبریا ہو تم — دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

ایسی جا جس پہ رحم کا ہے مقام — تیرے صدقے سے یا امام انام
مجھ سے ناکام کے بر آئیں کام — بیچ غم سے ہے یہ دل آرام

یا علی دست کبریا ہو تم — دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

تجھ کو سلطان کربلا کی قسم — خون شبیر بے خطا کی قسم
سب شہیدان کربلا کی قسم — کر تلطف تجھے خدا کی قسم

یا علی دست کبریا ہو تم — دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

کوئی تجھ بن مرا نہیں یاور — اے امیر عرب شہ صفدر
رزق وافر مجھے عنایت کر — تو نہ ہوں میں کسی کا دست نگر

یا علی دست کبریا ہو تم — دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

فیض خلقت کو ہے ترے در سے — میرے مولا تو کہہ دے قنبر کو
میرا دامن بھرو در و زر سے — میں نہ محروم جاؤں اس در سے

یا علی دست کبریا ہو تم — دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

جو گرا خاک پر تو کیا [illegible] — ہے لقب جس کا بو تراب ترا
گو ہوں میں خاکسار و [illegible] — لیکن اپنی نظر سے تو نہ گرا

یا علی دست کبریا ہو تم — دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

مجھ کو دنیا میں عیش و راحت دے — اس کے پیچھے فراغت دے
اور بہر روز جزا یہ دولت دے — آب تسنیم و باغ جنت دے

یا علی دست کبریا ہو تم — دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

جرم عصیاں سے ہوں میں [illegible] — میرے اعمال ہیں مرے دشمن
از برائے حسین و بہر حسن — تو مدد کیجیو بوقت جانکندن

یا علی دست کبریا ہو تم — دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

قبر میں آ کے لیجو جلد خبر — دم نہ گھٹنے پائے میرا اے حیدر
ہے حرارت مزاج میں کہ سعیر — آئے فردوس کی ہوا فر فر

یا علی دست کبریا ہو تم — دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

اور گزر ہو پل صراط پہ گر — لطف و اشفاق سر بسر کرنا
بیکسی پر مری نظر کرنا — راہ مشکل کو سہل تر کرنا

یا علی دست کبریا ہو تم — دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

عرصۂ حشر میں جو آؤں میں — یہ تمنا ہے [illegible] میں
اپنے دل کی مراد پاؤں میں — خلد کو تیرے ساتھ جاؤں میں

یا علی دست کبریا ہو تم — دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

قدرت باطنی دکھا دیجو — صدقہ [illegible] سے بچا دیجو
پیش حق لب ذرا ہلا دیجو — سب خطا میری بخشوا دیجو

یا علی دست کبریا ہو تم — دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

وقت تقریر کے یہ پر تقصیر — جب پکارے کہ یا جناب امیر
تو کرم کیجیو بلا تاخیر — [illegible]

یا علی دست کبریا ہو تم — دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

یا علی واسطہ پیمبر کا — صدقہ [illegible] شبیر کا

واسطہ حلق خشک اصغر کا	دیجیو مجھکو جام کوثر کا
یا علی دستگیر یا ہو تم	دین و دنیا کی پیشوا ہو تم
تا رہا جو سے نہ کچھ الم پاؤں	جو سر احمدی علم پاؤں
پیرہن حسلہ ارم پاؤں	چومنے کو ترے قدم پاؤں
یا علی دستگیر یا ہو تم	دین و دنیا کی پیشوا ہو تم
سخت از بس ہے دن قیامت کا	مجھکو اندیشہ ہے عقوبت کا
یہ صلہ پاؤں مدح حضرت کا	بال بانکا نہو شفاعت کا
یا علی دستگیر یا ہو تم	دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

دیگر

ہیں [illegible] بے سر و سامان یا علی	وارثوں کی نصیب ہے حیران یا علی
حقا کہ تم ہو عیسیٰ دوران یا علی	بیمار غم کا کیجیے درمان یا علی
تم ہو جو دستگیر و نگہبان یا علی	یکدم میں مشکلیں ہوں سب آسان یا علی
عاجز ہے [illegible] اگر کرم	دشمن جو ہو کوئی تو ہو [illegible]
ہو [illegible] خشک لب سمندر نہ قدم	بیٹھا ہو زیر آگ نہ گلشن ارم

ایضاً

انصاف و عدل کا تری شہرہ [illegible]	شاہیں [illegible] ہو مولی نہ پایا کیا
ہو جو [illegible]	تھا [illegible] باز و کبوتر کا [illegible]

ایضاً

[illegible]	بن [illegible] آنکھیں [illegible]
[illegible]	[illegible]

ایضاً

انگشت [illegible] گرا دیا	ٹھوکر [illegible]
[illegible]	سلمان کو [illegible]

ایضاً

روشن جہان [illegible] ہو تم	شمع محفل [illegible] ابنیا ہو تم

خیبر کشا ہو تم [illegible] مشکل کشا ہو تم	ہر دردمند غم کی دوا ہو شفا ہو تم
تم ہو جو دستگیر و نگہبان یا علی	یکدم میں مشکلیں ہوں سب آسان یا علی
ختم رسل نبی کے لئے تمہیں کہا	آئی تھی جسم پاک سے خوشبوئے مصطفی
دست خدا کہیں تجھے خلقت تو کیا عجب	اسود کی ہاتھ جوڑ دیئے پھر ملا

ایضاً

کھایا مدام آپنے نان شعیر کو	کھانی دی نفیس یتیم و اسیر کو
اور مشکلوں کی قطار عنایت فقیر کو	کیونکر کروں نہ یاد میں تجھ سے امیر کو

ایضاً

دست کرم ہے آپکی دریا ہی آب	سائل جو مراد سے ہوتے ہیں کامیاب
مولیٰ علی کا نور ہے پیدا ہے آفتاب	کحل البصر ہے خاک کف پا ہی بوتراب

ایضاً

الیاس و خضر کہتے ہیں پیری تو علی	مختار خلد و مالک کوثر ہو تو علی
احمد جو شہر علم ہے [illegible] در ہے تو علی	گم گشتگان خلق کا ہادی ہے تو علی

ایضاً

ڈگمگا [illegible] بالیں [illegible] کیا تم نے اژدہا	[illegible]
دنیا [illegible] لوگو [illegible]	اور [illegible] انگوٹھی باندھ کی [illegible] کر دیا

ایضاً

[illegible]	[illegible] فلک [illegible]
[illegible] عالم [illegible]	بیوہ کی [illegible]

ایضاً

[illegible] لا فتی	[illegible] یا علی [illegible]
اسم [illegible] عصا	کھینچے [illegible] تیغ [illegible] نام [illegible]

ایضاً

سایہ [illegible] کیا	روز ازل [illegible]
[illegible]	تجھکو نبی نے انہ منی انا کہا

تم ہو جود دستگیر و نگہبان یا علی | یکدم میں مشکلیں کریں آسان یا علی

اللہ کی قدرتی تمہیں بیٹی رسول کے | گھر جگمگا دیا ترا نور بتول نے
یکدا اسہارا آپکا جس دل میں آ گیا | نخل مراد اسکا لگا پھلنے پھولنے

ایضاً

حسنین سے علی تمہیں نور نگاہ دو | برج اسد کی جلوہ نما مہر و ماہ دو
ان دو کا واسطہ مجھے مولیٰ پناہ دو | دولت دو عیش دو حشم و عز و جاہ دو

ایضاً

از بہر جون نیاز شہیدان کربلا | لب تشنہ سو رہا جو بمیدان کربلا
تیرا حسین تشنہ بیستان کربلا | روزی دے مجھکو صدقہ مہمان کربلا

ایضاً

عباس سے وحید دلاور کا واسطہ | زخم سنان سینہ اکبر کا واسطہ
پیاسی سکینہ اور علی اصغر کا واسطہ | رکھنا بروسی مجھکو پیمبر کا واسطہ

ایضاً

مجھپہ گھڑی مصیبت و ایذا کی آئی ہے | دریا ہیں چشم غم کی گھٹا دل پہ چھائی ہے
ممنون تجھسے امام کی ساری خدائی ہے | پائی مراد جس نے اسی پر ہی آئی ہے

ایضاً

ای شاہ کس پہ لئی فلک کج جفا کہوں | آئی ہے شرم خلق سے کیا ماجرا کہوں
دل میں جو ہے کسی سے نہ تیری سوا کہوں | شام و سحر یہ تجھ سے کہ تجھ سے [illegible] کہوں

ایضاً

تم نے جلا دیا ہے نصیری کو چند بار | دق ہو رہا ہوں [illegible] تجھے بھی نہیں قرار
اچھی طبیعت سے ہی دوا کا ہی انتظار | صحت ہوا اس مریض کو [illegible]

ایضاً

بخت زبون نے مجھکو یہ گردش دکھائی ہے | کھینچ کھینچ کے جان تن سے لبوں تک آئی ہے
یا مرتضیٰ علی تم مشکل کشائی ہے | کیوں دیر میری کام میں کر [illegible]

ایضاً

کیا کیا کہوں میں حال پریشان اے امیر | تجھ بن نہیں ہے کوئی مددگار اے امیر
محتاج ہوں غریب ہوں ناچار اے امیر | بحر الم سے کر دو مجھے پار اے امیر

تم ہو جود دستگیر و نگہبان یا علی | یکدم میں مشکلیں کریں آسان یا علی

آفاق میں نہ مجھکو کسی کا ہے آسرا | ہم آسرا لو تجھ سے تجھی کا ہے آسرا
بیدل ہیں کیوں ہوں کہ تجھی کا ہے آسرا | حیدر کا آسرا ہی علی کا ہے آسرا

ایضاً

تیغ ستم ہے سینہ سوزان جان سے | نشتر کی جا چھری ہے رگ جان سے [illegible]
انگشت غم ہے تار گریبان [illegible] | مر مر رہی میرے دل کی گلستان [illegible]

ایضاً

دلدل سوار آپ ہیں شاہ [illegible] | گھوڑا ہو [illegible]
دریوزہ گر ہے اکر حاتم [illegible] | قنبر سے کہہ دیا [illegible]

ایضاً

نالائق و حقیر ہوں اور روسیاہ ہوں | مجرم ہوں منفعل ہوں [illegible] گناہ ہوں
پر است جناب رسالت پناہ ہوں | جور فلک سے در پہ ترے داد خواہ ہوں

ایضاً

مسبارہ رسول میں [illegible] | [illegible] برا ہوں [illegible]
ادنیٰ غلام ہے شہ مردان [illegible] | کر دو مجھے تم تابع فرمان [illegible]

ایضاً

میرا وسیلہ کچھ نہیں جز ذات پاک ہے | کس در پہ جاؤں کوئی نہیں [illegible]
آفت زدہ کی شرم [illegible] | روز [illegible] تبدیل [illegible]

ایضاً

مشکل کشی تمہی کا سر کا [illegible] | [illegible] ذرا
لیکن تم ہی جناب مقبول [illegible] | مقصد مرا بر آئے خدا سے کر دو جا

ایضاً

یا [illegible] | [illegible]

طوفان غم بلند زمین سے ہی تا سما
یا شہ خدا ای خلق خدا کا ہی آسرا

تم ہو جو دستگیر و نگہبان یا علی
یکدم میں مشکلیں ہوں آسان یا علی

قرضہ سے ہو گیا ہوں پریشان سر بسر
مقراض وار کاٹ رہا ہی دل و جگر

للہ رحم کر شہ فیاض رحم کر
کر دیجیو بلا سے بلاکش کی خبر

ایضاً

دکھ درد رنج و غم سے بچا خستہ حال کو
رکھیو نہ مجھ ضعیف سے حزن و ملال کو

آباد و شاد رکھیو میرے اہل و عیال کو
ای شاہ کر قبول گدا کی سوال کو

ایضاً

بے دست و پا کو کچھ نہیں عقل معاش ہے
مطلب یہی نہ ایسی تسلی نہ خواہش ہے

تیغ الم سے سینہ میرا پاش پاش ہے
گر ہے تلاش تو تیری در کی تلاش ہے

ایضاً

دنیا میں دن بیچ جب میں سیر بلا اوٹھاؤں
ایمان کے ساتھ ای مرے شاہ ہدا اوٹھوں

کنج لحد سے جبکہ بروز جزا اوٹھوں
تب بھی مرا جو منہ سے یہ کہتا ہوا اوٹھوں

ایضاً

جب آفتاب حشر سروں کی قریب ہو
دوزخ کی آگ ہوگی بلند ایک سمت کو

اور شدت عطش میں زبان اپنی گیا ہو سوکھ
رو رو کے پڑھ رہا ہوں یہ شعر تو تم مجھکو [illegible]

ایضاً

یوم القیام صبح سے ای سید انام
ثابت ہی روز حشر میں ہوگا ہجوم عام

جب اذن حق کریگا نہ کوئی دم کلام
پر تجھکو اختیار سفارش ہی ای امام

ایضاً

اب لال و کوثر و تسنیم دیجئے
کافی ہوں مرادا ہی تو مجھے تشنہ کام

بخشا ہی خدا سے یہ احسان کیجئے
اس تخم دل کو رشتہ الفت سے سینچئے

ایضاً

تیری مدد سے مجھکو شفیع امم ملیں
محشر میں [illegible] کو نبی کا قدم ملیں

[illegible] باغ ارم ملیں
جنت میں [illegible] طوبیٰ حرم ملیں

تم ہو جو دستگیر و نگہبان یا علی
یکدم میں مشکلیں ہوں سب آسان یا علی

عاجز کی والدین و اہل و عیال کو
تیری طفیل روضہ رضوان نصیب ہو

بخشش ہو اونکی شافع محشر کے کرم
شاہا صلہ میں [illegible] ہو مدح کو

ایضاً

اونگلی اوٹھی غلام پہ شور نشور میں
یہ کون مدح خوان ہے علی کی حضور میں

انعام لائی جسکو ملک طشت نور میں
پڑھتا ہی بار بار نشاط و سرور میں

ایضاً

ارشاد ہو جناب کا ای کاشف انام
مداح ہی ہمارا شفاعت ہی اسکا کام

اللہ نے نام اسکی شفاعت میں کلام
اوس وقت میں حضور کو جھک کر کرون سلام

ایضاً

حشمت امید کہ کی شفاعت جناب ہے
وحشت کا شعر پڑھ رہا ہی اضطراب ہے

راضی یہ میری کیجئے دستخط نشان ہے
توراتی دینگی جی [illegible] شہا میں عذاب ہے

تم ہو جو دستگیر نگہبان یا علی
یکدم میں مشکلیں ہیں سب آسان یا علی

دیگر

تقاضا اندنوں میں ہے میری دل حیراں کا
مناقب صدق دل سی نظم کر شاہ مردان کا

ہو نقش سینہ پر نگین مہر سلیمان کا
لکھا تب وصف نبی جانکر تحفہ اپنی ایمان کا

علی المرتضیٰ کا ابو الحسن کا شیر یزدان کا

بدل مداح ہوں نعت نبی کے [illegible]
رگ گل ہی قلم میرا ورق ہی چشم بلبل کا

میں فدا ہوں جمال مصطفیٰ کے [illegible]
میری تسبیح میں نشتہ پڑا اسمی سنبل کا

میں قمری ہوں رسول اللہ کی سرو خرامان کا

تھا طالب ہو کی [illegible] میں کیسا بنو نگار
تو ہی دست خدا اور قوت بازوی پیغمبر

بچا ہی گر کہوں فخر خلیل کعبہ داور
خلیل اللہ نے توڑا بتوں کو حیدر [illegible]

گزر دو نعت پر ہو اے شہ شاہ ذیشان کا

علی شیر خدا تو ہے شہ لولاک کا پیارا
یہ قوت تجھ میں ہے ہاتھوں سے اژدر کو [illegible]

تیری حرب سے مرحب سا تو بھی سے [illegible] گیا مارا
ٹھہر کی [illegible] آگی عمر و عنتر نے [illegible] ہارا

کیا ہیبت سے تیری ناریوں نے نوم نیرانکا

تری دریا دلی کیا ہو بیاں ای مالک کوثر — اوٹھائی تیرین کے مشک اکثر انی کاندہ پر
کیا صحرا مین جاری تو نی دریا مار کر ٹہوکر — شجاعت سے اوکھاڑا ایک حملہ مین خیبر

بہایا مثل یم بحر العلم مین جوئے نبی جان کا

قطار اونٹونکی تو نی کی عطا سائل کو — مخالف کو میان تم تری تلوار جھپٹ سے
ہلایا قلعہ البرز کو زور امامت سی — کیا دو ٹکری تونی عبد ود کو ایک ضرب سے

ہے روح الامین شاہد ہی تیرے تیغ بران کا

لکھا ہی متی تہی چاران [illegible] — کلیم و عیسی و داؤد و ابراہیم آدم کے
تری خدمت مین آئی ایکدن فرشتہ [illegible] — کہا کچہ معجزہ ہمکو دکھا دشیر داور کے

تو ہم جانین کہ تو مالک ہے ملک دین ایمان کا

ہوئی سب ختم اعجاز رسولان سلف تجہ پر — کیا آہن کو تو نی موم [illegible]
بنایا آتش سوزان کو ہمرنگ گل احمر — جلا کر قبر سی مردہ اوٹھایا تو نی ای حیدر

عصا کو سنگ کے دکھلا دیا آبدار ثعبان کا

سراج امامت گر کہوں تجہکو تو زیبا ہے — قریب شام تو نی مہر کو مغرب سے پہیر کر
تری شان [illegible] اللہی [illegible] — کئے ہاتہون کو اسکی بدر سی تونی [illegible]

ٹہرا کر ہاتہ توڑا اسپ [illegible] کا

شکم مین [illegible] تو نی کی تعظیم احمد کے — یکچہ روز آزمائی حل سکی تیری [illegible]
اگرچہ بار ہا شانی دبا اور ہیبت کند کے — اوٹھایا مانکو تونی شکل [illegible]

زر کی النسا بچے رو نے سے کیونکر شیر نر دا انکا

تجہے باب مدینہ احمد مرسل نے فرمایا — شب معراج کا راز خفی [illegible] آیا
فضائل کو تری قرآن میں سے بیان لایا — جہان مین عالم علم الہی تجہکو جو پایا

سبق خوان عقل کل ہی یاعلی تیری دبستان کا

معین امر حق اکثر رہا حکم الہی سے — خلاصی حضرت یونس کو بخشی [illegible]
بچایا نوح کی کشتی کو طوفان تباہی سے — سر یوسف کو زینت بخشی تاج شاہی [illegible]

نگہبان چاہ صحرا مین ہے تو ماہ کنعان کا

الو صمصام نی اگر کہا تجہ سے اے حیدر — خزینہ کیا ہی تیرا [illegible]
کوئی ایسا نہیں گیتی پہ دا جو حسن پیغمبر — وہی تیرا سب [illegible]

کہا ثابت [illegible] بیشک ہی تو مہ نیکان کا

سنا یہ حال جب کہ بادشاہ بحر و بر — بیابان کی مین شوق [illegible]
وہی نشتر نکالی گون کے سب [illegible] — دیا طالب کو بالکل [illegible]

تو واقف ہی خدا و مصطفے کی بیر پنہان کا

تری خدمت [illegible] روح القدس [illegible] — بہتر مرتبہ تونی نصیری کو جلایا ہی
تو وہ ہی مصطفے تجہکو کاندہی [illegible] — تری لاد کو جبرئیل نی جہولا جہولایا ہی

برابر مرتبہ رضوان ہی اور تیری دربان کا

سخاوت سنا اسکو [illegible] — جو کہانا تہین بایا [illegible]
بیان [illegible] رزق [illegible] — ترے [illegible]

تہمن [illegible] شاہ تیری [illegible] آن کا

مجہی ایسی تیری الطاف و کرم [illegible] — نہین تیرے سوا کوئی [illegible]
مصیبت تجہ بن کس سے کرون [illegible] — ترا [illegible] میرا بیڑا پار [illegible]

[illegible] لا اسکا [illegible] طوفان کا

گہٹا چارون طرف غم کی [illegible] — ستاتا ہی مجہی گردون [illegible]
گرفتار الم تو تجہ سے امید [illegible] — خبر لے جلد [illegible]

کہون کس سے [illegible] حال پریشان کا

سہارا [illegible] — سنایا درد کا [illegible]
کیا [illegible] — نہ کیا [illegible] دکھلائی [illegible]

مخالف [illegible] گریبان کا

در دولت [illegible] — [illegible]
[illegible] — [illegible]

[illegible]

[illegible] — [illegible]

یقین ہے [illegible] ہی بسا دو | اب ہی [illegible] آکے مردہ کو جلا دو

دکھا دیجے تماشا سب کو میرے نسخہ جان کا

علی ہے ایلیا ہے نام شیر کبریا تیرا | لقب عقدہ کشا مشکل کشا خیبر کشا تیرا

دُرافشانی میں لاثانی ہے [illegible] تیرا | مری فریاد [illegible] ہے آسرا تیرا

علی تو میرا سلطان ہے [illegible] امان کا

یہ مطلب ہے حساب حشر میرا [illegible] | [illegible]

میرے اعمال نامہ کو قلم انداز فرما دو | [illegible] علی [illegible]

قیامت کو مرے سر پر رہے سایہ تیری امان کا

جزا کی [illegible] تیری شفقت افزائی | نبی [illegible] شفاعت میرے [illegible]

میرے [illegible] دنیا میں [illegible] | میری خاطر شفاعت [illegible]

مکان [illegible] دلا دو خلد [illegible] رضوان کا

شفیع المذنبین [illegible] | مجھے ہمراہ لیجا دو [illegible]

[illegible] | ہے تیری ذات غفار الذنوب ای خالق سبحان

گنہ تو بخش دو [illegible] منقبت خوان کا

خداوند جہاں [illegible] | علی [illegible]

[illegible] | [illegible]

[illegible]

میرا [illegible] | [illegible]

[illegible] | [illegible]

عنایت کرو [illegible]

وظیفہ صدق دل [illegible] | [illegible] مشکل کشا [illegible]

[illegible] | [illegible]

عیاں ہے [illegible] آل [illegible]

کرم کر مجھ پہ آل احمد مختار کا صدقہ | امام [illegible] اور فاطمہ اطہار کا صدقہ

علی اکبر کا عباس علمدار کا صدقہ | سکینہ تشنہ لب اور عابد بیمار کا

مدد کر میری صدقہ اصغر بے شیر نادان کا

علی مرتضیٰ صدقہ رسول کبریائی کا | تصدق خون ناحق بادشاہ کربلائی کا

مری مشکل کر آسان [illegible] | خدا کے شیر تو مشکل کشا ہے سب خدائی کا

ہے ادنیٰ معجزہ تیرا [illegible] سلیمان کا

ترے فضل و کرم سے مجھ پہ [illegible] | بدولت تیری مجھکو دولت و ثروت مہیا ہو

رہے عیش و طرب [illegible] | [illegible] فرزند سہرا ہو

نہ غم ہو دل کو [illegible] شاہ شہیدان کا

صلہ اس منقبت کا [illegible] | عوض ہر بیت کے [illegible]

قیامت کو نہ تکلیف [illegible] | [illegible] شفاعت [illegible]

طفیل پنجتن ہو [illegible] عصیان کا

دیگر

دلمیں ہے کہ [illegible] | آنکھوں پہ رکھیں [illegible] قرآن کبھی ہم

بلبل کی طرح گل کی [illegible] | [illegible]

پائیں [illegible] دولت ایمان کبھی ہم بھی

سائل ہیں [illegible] | [illegible] احسان

[illegible] مراد [illegible] | انعام [illegible] بدخشان

حاصل کریں [illegible] دندان کبھی ہم

کاکل ہیں [illegible] | سنبل [illegible] گرفتار

راحت ہیں [illegible] | تفریح [illegible] ہمارا دل بیمار

[illegible] کبھی ہم بھی

فرحت [illegible] تلوار [illegible] | تلوار [illegible] خنجر

[illegible] اشارہ سے اڑا یا سر عنتر | مضمون [illegible] فاتح خیبر

[illegible] کبھی ہم بھی

ایذا [illegible] دل [illegible] | آواز خلیل آتی ہے حیدر ہیں نگہبان

[illegible] مشکل [illegible] | کی آگ بنا ہے خدا [illegible] گلستان

تھے صدمۂ گشتی آتش سوزاں کبھی ہم بھی

تا دیر ہوں جو پایا نہیں مطلب [illegible] | ربیا تھی کو شرف نظر [illegible] یعقوب
آنکھوں سے چھپا یہاں [illegible] یوسف [illegible] | کی حکم سے رب کے میری حیدر نے مدد خوب

غم سے صفت ابر تھے گریاں کبھی ہم بھی

زنداں مصیبت میں جو عشق [illegible] | تو خواب میں ہیں حضرت یوسف [illegible]
تم شاہ نجف کو ہو نکیوں جاں ستانی | کرتے نہ کرم تو نہ ہم چھوٹتے پانی

پردیس میں تھے قید پئے زنداں کبھی ہم بھی

کہتا ہوں جو در دور کے میں [illegible] | تو نوح یہ فرماتے ہیں تھا رنج گھبرا
گر یاد علی کو جو ترا پار ہو بیڑا | منشی سے خدا کی مری کشتی کو نکالا

تھے مضطر و درماندۂ طوفاں کبھی ہم بھی

یونس کو نظر آتی ہے جب یہی تباہی | دیتے ہیں ان آثار کو تسکین کماہی
کہتے ہیں کہ جب ہم پہ پڑی آفت ماہی | فی الفور ہوا تھا کرم شیر الہی

تھے پیٹ میں مچھلی کے پریشاں کبھی ہم بھی

کہتا ہوں جو گھبرا کے میں [illegible] | فرماتے ہیں [illegible] صبر نکر آہ
حیدر کا نہ در چھوڑ کہ [illegible] | [illegible] کیا کیا زر دلایا مجھے واہ

رہتے تھے تو ہیں چاک گریباں کبھی ہم بھی

جب [illegible] مصیبت [illegible] | سلماں نے کہا شیر خدا کو [illegible] پکارا
[illegible] | [illegible] ملا [illegible] سہارا

[illegible] لالاں کبھی ہم بھی

سن [illegible] کہتا ہوں کہ [illegible] | بندہ کو ہے اویس سے عالم [illegible]
[illegible] ذرہ وہ خورشید [illegible] | ادنی ہوں گدا [illegible]

پہونچینگے دلا تا در سلطاں کبھی ہم بھی

اعجاز کا رتبہ تو یہ عیسے نے نہ پایا | حضرت نے کئی بار نصیری کو جلایا
اور شک مسیحا مرا دم لب پہ آیا | جب تک نہ شفا ہو [illegible]

چھوڑینگے نہ آقا ترا داماں کبھی ہم بھی

گو عاجز و حیراں ہوں [illegible] بینا | آنکھوں سے لگاؤنگا غبار در والا
[illegible] حسرت سے ترا مرقد زیبا | الطاف و کرم سے تری امید ہے شاہا

ہو جائینگے دروازہ کے درباں کبھی ہم بھی

مردوں کو تو زندہ کرے تجھ میں ہے طاقت | نسخہ تری تحفہ ہے دوا مخزن صحت
عیسا کا ہے قول کہ اللہ کی قدرت | انجام دفع امراض ترا جوہر حکمت

اس رتبہ پہ تھے صاحب درماں کبھی ہم بھی

شہباز [illegible] | صدمہ [illegible] تنگ ہے آیا
گرداں [illegible] | [illegible] دکھایا

جیت جائینگے [illegible] سلیماں کبھی ہم بھی

[illegible] | جاتا رہے [illegible] درد و الم و غم
[illegible] | [illegible] اسباب [illegible] دنیا [illegible]

[illegible] سلطاں کبھی ہم بھی

[illegible] | وارث [illegible] طالع [illegible] آیا
دشمن [illegible] | [illegible] فریاد [illegible] لایا

[illegible] جاں کبھی ہم بھی

قدرت کا تماشا [illegible] | ہم [illegible] آفاق ہو مردوں کو جلا دو
اس خستہ [illegible] | روز [illegible] کام [illegible] بنا دو

[illegible] پشیماں کبھی ہم بھی

جب [illegible] | فی الفور [illegible] یا حیدر کرار
بیمار الم [illegible] شربت دیدار | [illegible] مولی [illegible]

[illegible] احساں کبھی ہم بھی

جز نام خدا منہ سے [illegible] | کاشانہ [illegible]
امید [illegible] ارماں نکل جائے | دل میں [illegible] جاں نکل جائے

آباد کریں [illegible] ویراں کبھی ہم بھی

[illegible] | والسلام [illegible] خانۂ احمد کی زینت

عشق میں مسیحا لبیں یہ بشارت — اللہ کی شہزادہ تری حشمت و عزت

تھے آپکی ڈیوڑھی کے نگہبان کبھی ہم بھی

موسیٰ سے کبھی کوئی نہ ہوں طبع زباں ران — پایا ہی علی ذی کشف شاہ رسولان
پھر بعوث ہی وہ بیٹھ کے زینت میدان — جھک جاتی فلک دیکھ کے [illegible]

ہم نہ بنے گہری موسیٰ عمران کبھی ہم بھی

چمکی کا قیامت کو جو تیرا رخ انور — سجدہ کو نہ جھک جائینگے یہیں سر
وہ چاند سا منہ دیکھ کے گر تو شگفتہ ہے [illegible] — بولینگے خوشی ہم کو ہی [illegible]

رہتی سے رخ پاک یہ قربان کبھی ہم بھی

دوزخ کی طپش دیکھ کے گر دل ہی پریشان — دل حشر کی ڈھونڈینگے ترا سایۂ دامان
لو آن نبی جی یہ بنا دینگے نہ جان — ہر عضو شہ جنات بپکار کے احسان

شاہا ترے تھے تابع فرمان کبھی ہم بھی

قرطاس ملک پر جو لکھا نام وہ آہ — ہیں بندہ درگاہ خداوند [illegible]
پر بستر پہ جو اپنے لگا دیتے ہیں للہ — حسنین کی دولت سے ہی [illegible]

سرکار سے تھی دایۂ طفلان کبھی ہم بھی

[illegible] — میں [illegible]
[illegible] — [illegible]

کہلاتے تھے حضرت کے ثنا خوان کبھی ہم بھی

دیگر

[illegible] — [illegible]
[illegible] — [illegible]

[illegible]

[illegible] — [illegible]
[illegible] — [illegible]

بہار النبی خلد [illegible] طاق ایوان کا

[illegible] — [illegible]

میں دریائی سخن ہوں ہی سخن میرا ہے لولو — سحاب ملک جان ہے میں [illegible]

روان ہے جو جوئی [illegible] گلستان میں [illegible] کا

مجھے عشق علی ہی کوئی [illegible] — علی صدیق دل ہی [illegible]
بنائی حق نے جب تقوی سے [illegible] — نہیں ہیں [illegible] خاک و آب و آتش کی

کہ مرکز چار عنصر [illegible] ہر [illegible] ارکان کا

[illegible] — میں شمع حق کی نور کا [illegible] ہوں
[illegible] — [illegible] جلوہ [illegible]

تماشا دیکھنا منظور ہے تیرنگ امکان کا

[illegible] — [illegible]
[illegible] — مری زیر قدم ہی تخت شاہی [illegible]

دیا کی دام و دد کو [illegible] منصب سلیمان کا

بلا گردان [illegible] — مسیحا قبا [illegible] میرا [illegible] بالا
مقام خاص ہے میرا ریاض جنت الاعلیٰ — جیسے کہتے ہیں [illegible]

مجھی [illegible] نظارہ حور و غلمان کا

علی عالی [illegible] — [illegible]
[illegible] — مری خاک قدم سے [illegible]

میری [illegible] تاج سلطان کا

میں فیض [illegible] لطف الٰہی — گدائی [illegible] شاہی
فروغ قدر میری [illegible] — ثنا فی المرتضیٰ کی [illegible]

مقام و [illegible] شخص [illegible] میری عزت و [illegible] کا

[illegible] — [illegible]
[illegible] — [illegible]

[illegible] منقبت خوان [illegible] شاہ مردان کا

نہیں ہے دل کو میرے ذوق گلگشت گلستان کا — [illegible]
مجھے خلد بریں ہے آستانہ شاہ مردان کا — مرا سینہ [illegible]

فضای لامکاں سی قرب ہی میرے حبیب کا

علی کا نام ہی نام خدا ہی عرش کی زینت — علی ہی مالک کوثر علی ہی قاسم جنت
علی کو باب شہر علم فرماتی رہی حضرت — بہت دشوار تھا دیوار کیونکر پھاندنا [illegible]

اگر وہ در نہ ہوتا مصطفیٰ کی شہر عرفاں کا

علی سر ای عالم ہی نبی کا [illegible] — علی کو مصطفیٰ نے عالم علم خدا پایا
نہ تھا کوئی شب معراج جب خلوت میں [illegible] — فرشتوں سی چھپا کر حق نے جو احمد سے فرمایا

علی نے کر دیا واقف ہمیں اس راز پنہاں کا

سر اسرار کیا شیر خدا نے [illegible] — ہوئی شان ید اللّٰہی عیاں جن [illegible]
ملک اور انس و جاں کو [illegible] قربت سے — جو [illegible] نبی تیرا مرتبہ ہے [illegible]

بتا یا کان میں جھک کر علی نے [illegible] یزداں کا

نبی کی دین کو محکم کر دیا تو نے نہایت سے — خدا راضی ہوا تیری اطاعت اور عبادت سے
شہادت پائی تو نے خانہ حق میں سعادت سے — شرف حاصل ہوا کعبہ کو تیری ولادت سے

پرستش گاہ [illegible] سجدہ گاہ مسلماں کا

کہوں میں کس طرح ظہور نور خالق نور احمد کو — تو شمع طور [illegible]
حد و پایاں نہیں [illegible] — دو چند اس روشنی تجھ میں [illegible]

کیا پیدا اک نور سے دو شمع فروزاں کا

کی تصنیف جو تھا شعر [illegible] — [illegible]
نہیں [illegible] — [illegible] معنی نہیں لکھا شعر [illegible]

مری مضمون [illegible] نظم قرآں کا

حسام قہر حق ہے نیم بسمل [illegible] — جو دیکھی ذوالفقار حیدری [illegible]
دل بد خواہ تنگ تار [illegible] — عدو [illegible] سینہ تیری [illegible]

نیام تنگ [illegible] تیغ براں کا

ازل سے کر دیا قسام ازل نے کی عطا [illegible] — [illegible] کی [illegible]
ہے قسمت میں آیا آپ کا صحن در مرقد — زمیں [illegible]

غلاموں کو ملا جاگیر میں [illegible]

[illegible] — [illegible]
میری آنکھوں [illegible] — نہ [illegible]

نہ یک ساعت تماشائی ہوا میں [illegible] کا

نہ [illegible] کی [illegible] — لبسا اور [illegible]
مقام [illegible] — نہ یک لحظہ [illegible]

نہ یک لمحہ [illegible] نظارگی میں [illegible] خوباں کا

[illegible] — بلا میں مبتلا دل [illegible]
خدا [illegible] دستگیری کر [illegible] — حقیقت [illegible]

کہوں کیا حال اپنی حسرت و درد فراواں کا

مجھے [illegible] علی [illegible] — [illegible]
نہیں [illegible] — و لیکن [illegible] لطف عام [illegible]

کرو گی [illegible] نقصان کا

نہ شیطان لعین [illegible] — نظر آتا نہیں [illegible]
[illegible] — [illegible] زندگی [illegible]

رہوں [illegible] تصدیق [illegible] کا

مجھے [illegible] — دکھا دو چاند سا منہ [illegible]
مری آنکھوں [illegible] — نگاہ پاک [illegible]

جمال پاک [illegible] حیراں کا

نہ [illegible] وقت [illegible] — [illegible] وقت [illegible]
[illegible] وقت [illegible] — تصور [illegible] وقت [illegible]

[illegible] مہر درخشاں کا

[illegible] — مقابل [illegible]
[illegible] — [illegible] حاصل

[illegible] کا

[illegible] — [illegible]

بوقت نزع آئیو مری جان سمالی ہو | ادہر رضا مین روح کو تن سے جدائی ہو

اودہر ملائک تقاضین کریں وصل ہو جان کا

شفاعت مدح خوان مین حسین سے تولائی کا ہو | شہید کربلا کی نام پر مجھی بھی شہید ہو
مرتبہ عالی مین غلام ابن زہرا ہو | شہید مصطفے کا لاڈلا حیدر کا پیارا ہو

مجھے کیا خوشی بردہ ہو مین شاہ شہیدان کا

مناقب جناب امام حسن علیہ الصلوۃ والسلام

کیا ڈر ہی جو رحیم سے مہلت اگر نہین | کیون غم کرون جو دل آپ خوشی کا نہین
نالان ہی کیون فریاد مجھی اتنی خبر نہین | وہ کونسی ہے شام کہ جسکو سحر نہین

خلق حسن امام حسن پر نظر نہین

کر التجا امام سے یا ابن مرتضے | مجدہار مین ہی ناو مری کو ہی ناخدا
کریار مجھکو ساقی کوثر کے دلربا | کیونکہ نہ رووں کوئی نہ یاور نہ آشنا

دریای بیکران ہی چشم تر نہین

تو ہی امیر ابن امیر اے مہ منیر | محسن ہے فیض بخش ہی عالم کا دستگیر
محروم تیرے در سے نہ کوئی پھرا فقیر | گردن کا سر تری پھر آیا ہی چرخ پیر

کانسا ہے گدائی کے شمس و قمر نہین

اسمائی مجھکو زہر دیا کیا غضب کیا | لالچ مین آکے خون ترا بے سبب کیا
تنہی کے نہ آپ نے اوسکو طلب کیا | ٹکڑے ہوئی جگر کے مگر شکر رب کیا

دشمن کو چھوڑ دے یہ کسی کا جگر نہین

یکدن علی سے آپ نے طفلی مین یون کہا | تم ہی مین افضل امر مین ہے تجھ مری سوا
نانا اسد تمہاری ہی سرتاج انبیا | ما آپکے نہ ویسی ہے جیسے ہی میری ما

مشکل کشا علی سا تمہارا پدر نہین

سنکر یہ بات ہنستی ہی حضرت کی ہمشیرا | بوسہ لیا دہان شکر بار کے لیے
درگاہ حق مین شکر کے سجدے کئی کئی | تعظیم تیری کرتی رہی جب تلک جئے

کہتے ہیں تجھکو نور خدا ہے بشر نہین

یکدن سوار جو تھی شاہ نامدار | تن پر پہنا لباس شہی تھا زرنگار

یون عاج سے چلو مین لیلی عقب سے آئے | غنچہ یہ گل کی کان مین لیتا تھا بار بار

مین کیا کرون نثار کہ لقمہ مین زر نہین

ناگاہ یک یہودی نے آنکر | کی عرض یک سوال ہی ای شاہ بحر و بر
دنیا کی واسطے یہ نبی نبی ہوی خبر | جنت ہے کافرون کو مسلمان کو سقر

ہمتی طبیعت اپنی تو اس قول پر نہین

اس واسطے کہ تم تو ہو دنیا کی بادشاہ | پایا ہی تمنے مال و متاع و جلال و جاہ
تمکو فراغ حال مجھے اسکا ہی تباہ | تکلیف و رنج ہی مین کٹی عمر سے گناہ

دنیا مجھے سقر ہے تمہین کو سقر نہین

کیا خلق تھا کہ آپ نے ہاتھ سے اوسکو لگا | اندیا کہا حدیث پیمبر ہی بجا
سنتی ہی یہ کلام وہ بیہوش ہو گیا | کیا دیکھتا ہی آتش دوزخ مین ہی پڑا

سوز جگر کا اوسکے کوئی چارہ گر نہین

دیکھا بہشت مین شہ عالی مقام کو | تخت زمرد ہی ملا سبز فام کو
کروبیان عرش ہین حاضر سلام کو | خدمت کو انبیا اطاعت کو کام کو

وہ کونسا ملک ہے جو باندھے کمر نہین

بس آنکھ اوسکی کھل گئی تب چھپا یہ نیز | بولا ہوا قصور تمہاری جناب مین
ای بادشاہ تہا مین نہایت عذاب مین | مطلق نہین ہے فرق حدیث و کتاب مین

وہان کی سوی کہ یہان کچھ اسے ناچیز نہین

تب آپ نے اوتار کی پیراہن حریر | بولی بدن سے شول ما آگی ای بصیر
فورا گرا وہ پاون پہ حالت تغیر | دیکھا جنین لباس سے پہنے ہوئی امیر

سب جیل گیا ہی جسم بدن کے خبر نہین

فرمایا پہر غلام سے لا تو اطعام | لایا وہ قرص جو جو تھی سید امام
اٹھی اکا ہاتھ ہاتہ مین لیکر کیا کلام | مین ایکو قت نان جوین کہاتا ہوں

دنیا کی لذتون پہ ہماری نظر نہین

گہر اس گھڑی بیت کی معنے ہوئی عیان | تجھکو جو رنج وہان ہی ہو نہین یہان
دنیا سی تجھکو جلد سفر ہی مہمان | آنسو بہا کی کہنی لگا وہ برشتہ جان

ہم سر پہ ہو تو حشر کا خوف و خطر نہیں

تم دستگیر خلق ہو پکڑا ہی سیر ا ہاتھ — تا حشر اسپہ ہوگا یہ بندہ قدم کی تات
بہر بتول و حیدر و سلطان کائنات — صدقہ حسین کا مجھے آفت سی دی نجات

درکار کچھ بھی جاہ و حشم مال و زر نہیں

اللہ رے نصیب بھی دیکھو واہ وا — حضرت نے اوسکو دولت ایمان کی عطا
صدقہ سی تیری ای گل گلزار مصطفے — باغ جہان ہے عیش و طرب سے ہرا بہرا

نخل امید کسکا ہے جو بارور نہیں

درد و غم و الم سی مجھی تو نجات دے — ہر مشکل اہم سے مجھے تو نجات دے
بے مائگی کے غم سی مجھی تو نجات دے — افلاک کے ستم سے مجھے تو نجات دے

اوقات اپنی اچھی طرح سے بسر نہیں

مین ہون مریض غم مجھی شافا شفا ملے — آنکھون کو چاہیے سرمہ تری خاک پا ملے
یک قبر کی جگہ تری روضہ مین جا ملے — روح اپنی طائران بہشتی مین جا ملے

اوڑ کر جو پہونچون یہ ترے میری پر نہیں

لیکن یہ آرزو ہی دل چاک چاک کو — آنکھون سے دیکھ لون مین تری قبر پاک کو
صندل کی احتیاج نہو دردناک کو — ماتہی پہ جب لگاؤن تری قبر کی خاک کو

ہنس کر کہون کہ اب تو مری درد سر نہیں

فرمانروائی مملکت دین ہے تو شہا — شاہ و گدائی دہر سے مطلب ہے مجھکو کیا
بہر اکرم سی اپنے شفاعت کا مدعا — دونون جہان مین شہا تو فقیر کو عطا

تیرا گدا ہون اور کا دریوزہ گر نہیں

مناقب جناب امام حسین علیہ الصلوۃ والسلام

گردش چرخ ستمگار سے تنگ آیا ہون — شومی بخت سیہ کار سے بھی تنگ آیا ہون
صدمہ درد دل آزار سے تنگ آیا ہون — رنج سے فکر سے آزار سے تنگ آیا ہون

یا حسین ابن علی ذیشان مدد دی — راحت جان ہے شاہ شہیدان مدد دی

تو ہے فیض و سخاوت ہی کی پیارے — تو ہے دریاے امامت ہی کی پیارے
ذرا آئینہ قدرت ہی سے پیارے — [illegible]

یا حسین ابن علی ذیشان مدد دی — راحت جان ہے شاہ شہیدان مدد دی

اسد اللہ زور آپنے پایا مولے — شیر نیر شجاعت تو کہلایا مولے
دشت مین شیر سے شمر کو بچایا مولے — جب یہ مضمون لب مظلوم پہ آیا مولے

ایضاً

آہوی کعبہ دین تجھکو کہون تجھکو روا — ہرنی جنگل سے تری واسطے لائی بچا
سجدہ حق مین پیمبر کی تو گردن پہ چڑھا — سر اوٹھایا نہ نبی نے تو نہ جب تک کہ اوترا

ایضاً

غیب مین جب گئے محبوب خدا تجھکو لیے — کیا کہا تو نے یہ سوار ایسی کیا پیٹھ پہ لیے
تنتے چاہی جو مہار اپنے گیسو کھنچے — تم تو ہو جب کہ نبی اونٹ کی بولی بولے

ایضاً

صاحب رتبہ و توقیر جو پایا تجھکو — اپنی چہاتی پہ محمد نے سلایا تجھکو
دودہ خاتون قیامت نے پلایا تجھکو — دیا المدد سے جبریل سا دایا تجھکو

یا حسین ابن علی ذیشان مدد دی — راحت جان ہے شاہ شہیدان مدد دی

تیرے باعث سی ملو نظر ہی [illegible] — وہ ملک گیا [illegible] جناب داور
تیری خاطر کیا جبریل نے دو لکڑے گہر — [illegible] شام و سحر

یا حسین ابن علی ذیشان مدد دی — راحت جان ہے شاہ شہیدان مدد دی

ایک تیر کا جو یا [illegible] جہاز — مسکو تیر کی [illegible] زرہ دی اعجاز
تیر دریا سی نکالا اوسکو کیا دراز — [illegible] یہ بعجز و نیاز

یا حسین ابن علی ذیشان مدد دی — راحت جان ہے شاہ شہیدان مدد دی

مغفرت امت کی تجھ ہی سے [illegible] — خلق سے تشنہ لب [illegible] خون [illegible]
تجھکو کہتی تھی [illegible] دی الکتر — بی بی [illegible] حضرت زینب کے جگر

یا حسین ابن علی ذیشان مدد دی — راحت جان ہے شاہ شہیدان مدد دی

کوئی لگتی نہین [illegible] کے آگے [illegible] — کود کر انگشت چھوڑی تو پایا نہ تغیر
[illegible] — تو خبر [illegible]

یا حسین ابن علی ذیشان مدد دی — راحت جان ہے شاہ شہیدان مدد دی

اندنون جی بیچ غم و رنج کی طغیانی ہے	جو پریشانی کی تحریر پیشانی ہے
پیر تو حیدر کا جگر فاطمہ کا جانی ہے	تا ہم سی تیری ہر یک کام کی آسانی ہے
یا حسین ابن علی سید ذیشان مدد دے	راحت جان ہے شاہ شہیدان مدد دے
اہل دنیا نہیں میں سی نظر آئیو ہے	سب سے مایوس ہیں میں میر جگر آئیو ہے
درد جانکاہ سی ہیٹا ہی جگر آئیو ہے	رشک طوفان ہیں میری دیدۂ تر آئیو ہے
یا حسین ابن علی سید ذیشان مدد دے	راحت جان ہے شاہ شہیدان مدد دے
چین یکدم فلک کج دیدہ جو نی نہ دیا	کبھی فرصت نہ مجھے بیٹھ کے رونی نہ دیا
طپش دل نے تو یک پل نہ مجھے سونے دیا	بیقراری نے مجھے غافل کبھی ہونے نہ دیا
یا حسین ابن علی سید ذیشان مدد دے	راحت جان ہے شاہ شہیدان مدد دے
نہ یگانہ ہی بیگانہ ہے اپنا کوئی	کب میں مجھ وقت میں ہے تا ہی کسکا کو
کام آتا ہی مصیبت میں نہ اصلا کوئی	داد رس ہی سوا اب نہیں میرا کوئی
یا حسین ابن علی سید ذیشان مدد دے	راحت جان ہے شاہ شہیدان مدد دے
روز و زمانی نی عجب دور دکھایا مجھکو	ایک ساعت نہ بیٹھکر نہ سہایا مجھکو
آسیا گردش گردوں نے بنایا مجھکو	زرق کی واسطی در در ات آیا مجھکو
یا حسین ابن علی سید ذیشان مدد دے	راحت جان ہے شاہ شہیدان مدد دے
مجھ سی جیسی زر کا بہلا کسی گذرا ہووے	دشمنی غم سی یوں حال مرا زار ہووے
تکیہ فیض ہے تک مجھکو اشارا ہووے	آپکا نام ہو اور کام ہمارا ہووے
یا حسین ابن علی سید ذیشان مدد دے	راحت جان ہے شاہ شہیدان مدد دے
یار و یاور نہ مونس ہے نہ ہمدم میرا	کوئی مجھ بن نہیں ہے سید عالم میرا
کیا علاج آکے کریں عیسیٰ مریم میرا	جان تو ہی ہے مسیحا [illegible] میرا
یا حسین ابن علی سید ذیشان مدد دے	راحت جان ہے شاہ شہیدان مدد دے
سینہ و رخ سی مرا ہو ہی رہا [illegible]	جسم غم دیدہ جو دیکھی تو ہو [illegible] پانی
وہاں چھلا جاتی ہے کیا کیا [illegible]	[illegible] عصیان کا بہان [illegible] پانی
یا حسین ابن علی سید ذیشان مدد دے	راحت جان ہے شاہ شہیدان مدد دے
ایسی سجاد [illegible] کا درمان کر دے	[illegible] مشکل آسان کر دے

اس گدا کا سر و سامان میں سلطان کر دے	حبش قلب سے جو ہیں [illegible] ویران کر دے
یا حسین ابن علی سید ذیشان مدد دے	راحت جان ہے شاہ شہیدان مدد دے
ظلم گردوں سے نہیں عہدہ برائی ہووے	کام میں میری گرہ [illegible] لگائی ہووے
حضرت احمد مرسل کے دہائی ہووے	تم کرو مہر خدا عقدہ کشائی ہووے
یا حسین ابن علی سید ذیشان مدد دے	راحت جان ہے شاہ شہیدان مدد دے
[illegible] آفت کا کنارا نہیں آتا ہے نظر	کہات او گہٹ ایسی [illegible] نہیں آتا ہے نظر
کسی صورت سی گزارا نہیں آتا ہے نظر	تم سوا کوئی سہارا نہیں آتا ہے نظر
یا حسین ابن علی سید ذیشان مدد دے	راحت جان ہے شاہ شہیدان مدد دے
[illegible] والیت [illegible] شہا	[illegible] آفات مصیبت ہے شہا
کام تکلیف میں سرکار کی شفقت ہے شہا	[illegible] ہے شہا
یا حسین ابن علی سید ذیشان مدد دے	راحت جان ہے شاہ شہیدان مدد دے
چشم خونبار سکینہ کے [illegible]	کان [illegible] جہیلے [illegible] گوہر
[illegible] خشک لب [illegible] اصغر	دن [illegible] مجھے [illegible] جام کوثر
یا حسین ابن علی سید ذیشان مدد دے	راحت جان ہے شاہ شہیدان مدد دے
حسن [illegible] الماس کا صدقہ ہووے	قاسم اکبر و عباس کا صدقہ ہووے
عابد عزدہ کی پیاس کا صدقہ ہووے	[illegible] آس کا صدقہ ہووے
یا حسین ابن علی سید ذیشان مدد دے	راحت جان ہے شاہ شہیدان مدد دے
نوبت [illegible] آل عبا کا صدقہ	تشنہ کا مان اسمعیل [illegible] کا صدقہ
اپنے احباب عزیز و رفقا کا صدقہ	تن آغشتہ بخون شہدا کا صدقہ
یا حسین ابن علی سید ذیشان مدد دے	راحت جان ہے شاہ شہیدان مدد دے
رشک گلزار ارم [illegible] خزان کر دے	نخل امید و تازہ [illegible] دے
[illegible] محسن [illegible] کر دے	در مقصود [illegible] دامان کر دے
یا حسین ابن علی سید ذیشان مدد دے	راحت جان ہے شاہ شہیدان مدد دے
جان تو ہی [illegible]	اس گنہگار کا [illegible] نہیں
[illegible]	[illegible] ہمراہ نہیں

یا حسین ابن علی ذیشان مدد دے
راحت جان نبی شاہ شہیدان مدد کر

روتی رہے میری آنکھیں ہوں یہ سیلاب
ڈوبتا ہوں کہ ہے ساعت میں گرداب
قہر و غضب قیامت کا نہ ہو مجھ پہ عذاب
یار کرو میری بیڑا کرم کرو شتاب

یا حسین ابن علی ذیشان مدد دے
راحت جان نبی شاہ شہیدان مدد کر

تحت حسین پر ہے افسر شاہی نگاہ
تیری ہمت ہے اور فضل الٰہی نگاہ
سحر و شام ہے طالع کی سیاہی نگاہ
گر شہ کربلا میری تباہی نگاہ

یا حسین ابن علی ذیشان مدد دے
راحت جان نبی شاہ شہیدان مدد کر

سختی روز قیامت سے بچانا مولا
ہیں تیری عقوبت کا [illegible] نا مولا
تم سفارش کو گنہگار کے آنا مولا
اپنے نانا سے مجھے خلد دلانا مولا

یا حسین ابن علی ذیشان مدد دے
راحت جان نبی شاہ شہیدان مدد کر

آرزو ہے یہ جی [illegible] کہو کہ
تجھکو ہے شمشیر کی قسم [illegible] اور
[illegible] شفاعت کو ہی اے حیدر
آیہ ان مع العسر کا [illegible]

یا حسین ابن علی ذیشان مدد دے
راحت جان نبی شاہ شہیدان مدد کر

حشر کی روز [illegible] شاد کہا [illegible]
خونبہا [illegible]
بخش دو میری خطا انکو تو [illegible] غفور
ہاتھ اوٹھا کر [illegible]

یا حسین ابن علی ذیشان مدد دے
راحت جان نبی شاہ شہیدان مدد کر

اسکو اگر [illegible] عنایت ہو [illegible]
[illegible] حقارت [illegible]
کوئی بدخواہ [illegible]
[illegible]

یا حسین ابن علی ذیشان مدد دے
راحت جان نبی شاہ شہیدان مدد کر

[illegible]
[illegible]
قدر [illegible] شاہی [illegible]
[illegible]

یا حسین ابن علی ذیشان مدد دے
راحت جان نبی شاہ شہیدان مدد کر

حشر میں آتش دوزخ سے [illegible]
[illegible]
الف خستہ [illegible]
تم شفاعت [illegible] سلطان [illegible]

یا حسین ابن علی ذیشان مدد دے
راحت جان نبی شاہ شہیدان مدد کر

دیگر سراپا

نور نگاہ حضرت خیر النسا حسین
چشم و چراغ بادشہ انبیا حسین
ای زیب و زینت عرش علا حسین
برج اسد آپ ہیں شمس الضحیٰ حسین

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین
آئینہ جمال رسول خدا حسین

سلطان کائنات ہیں محبوب کبریا
معشوق تم نبی کی ہو اور عاشق خدا
منظور ہے لکھوں میں سراپا حضور کا
[illegible] کہوں جو چاند [illegible]

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین
آئینہ جمال رسول خدا حسین

چہرہ کو آفتاب کہوں میں تو ہے بجا
وہ آگ کا ہی شعلہ ہے یہ نور کبریا
[illegible] رسول [illegible]
قرآن دیکھ [illegible] کو کہتے ہیں [illegible]

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین
آئینہ جمال رسول خدا حسین

زلفوں کی پیچ و تاب ہے سنبل کا پائمال
فرق [illegible]
[illegible] دست میں [illegible]
زخم دل [illegible]

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین
آئینہ جمال رسول خدا حسین

ماتھا [illegible]
[illegible] سجدہ [illegible]
طاعت گذار [illegible]
سجدہ میں حق کی [illegible]

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین
آئینہ جمال رسول خدا حسین

جان بتول حیدر کرار کے خلف
رخسار تیرے دیکھ کے [illegible] کو کلف
اے گلعذار غنچہ دہان [illegible]
در نجف [illegible]

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین
آئینہ جمال رسول خدا حسین

لب جو کہوں لعل کی لالی ہے [illegible] زبان
[illegible] لعل [illegible]
[illegible] گلاب [illegible]
ان لب کو چومتے تھے [illegible] سلطان

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین
آئینہ جمال رسول خدا حسین

نسبت زبان [illegible]
[illegible]
لا [illegible]
[illegible]

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین
آئینہ جمال رسول خدا حسین

قدرت کا حق کی [illegible] ساں دکھا دیا
چشمان نرگسی کو عجب معجزہ دیا
ہرنی نے بچہ آپکو بچپن میں لا دیا
جس نے ہمہ جان بخش نظر کی جلا دیا
محبوب خاص خالق ارض و سما حسین
آئینہ جمال رسول خدا حسین

نوک اسمیں ہے مژہ کو لکھوں تیغ دیکھ بہال
دشمن جو دیکھے تو ہو تڑپ کر ابھی حلال
ہیں ٹہیک ٹہیک ابرو نبی کے یہ مثال
نیارہ عرش لیتی یہ دو شمس میں دو ہلال
محبوب خاص خالق ارض و سما حسین
آئینہ جمال رسول خدا حسین

وہ ان میں جلوہ قدرت کی کان ہے
لالہ کی پہول حسن وجاہت نشان ہے
وہ کان جسکی حلقہ بگوش انس و جان ہے
سنتے ہیں جس سے سب کی مصیبت وہ کان ہے
محبوب خاص خالق ارض و سما حسین
آئینہ جمال رسول خدا حسین

یعقوب کیسے ہیں یہ جدا ان کے چاہ میں
سیب اس سے تم ہاتھ رسالت پناہ میں
یوسف سے ہی تم سے فرق ہوا انکی نگاہ میں
جیسے سپہر میں نخشب کے ماہ میں
محبوب خاص خالق ارض و سما حسین
آئینہ جمال رسول خدا حسین

یہ وہ گلا کہ نور کے ساغر میں ہے ڈھلا
تمثیل کیوں طرح مینا سے تن میں ہلا
تشنہ اگر [illegible] ساقی کوثر سے ہی ملا
ہیہات تیغ ظلم کے لائق ہو یہ گلا
محبوب خاص خالق ارض و سما حسین
آئینہ جمال رسول خدا حسین

سینہ تجلیات خدا کا مقام ہے
نور اور سپہر صورت ماہ تمام ہے
کیسے کلام حق کہ اسمیں کلام ہے
یہ سینہ بوسہ گاہ رسول انام ہے
محبوب خاص خالق ارض و سما حسین
آئینہ جمال رسول خدا حسین

پشت جناب خلق کی پشت پناہ ہے
پشتی اسی سے دین کو ابھی یادتا ہے
مہر نبی پیش سینہ سپر خالق گواہ ہے
تو شیر و پشت عزوہ شیر آلہ ہے
محبوب خاص خالق ارض و سما حسین
آئینہ جمال رسول خدا حسین

نازک کمر تھی گورے گل سے بھی تھی [illegible]
باندھی تھی پر وہ راہ خدا میں جہاں دیر
تہا اسکو [illegible] یہ دشمن لا فتی مگر
بیٹیا جوان حق قتل ہوا جب کے گئے کمر
محبوب خاص خالق ارض و سما حسین
آئینہ جمال رسول خدا حسین

[illegible]
بازو [illegible] سپہ سالار لشکر

یہ پنجہ [illegible] شیران سیستان
ساعد [illegible] رستم دستان کی [illegible]
محبوب خاص خالق ارض و سما حسین
آئینہ جمال رسول خدا حسین

ناخن ہیں عقدہ کشائی کے واسطے
دست کرم کی جلوہ نمائی کے واسطے
اونگلی اوٹھی یہ کیونکہ بڑائی کیواسطے
خم کہکشاں ہے ناصیہ سائی کے واسطے
محبوب خاص خالق ارض و سما حسین
آئینہ جمال رسول خدا حسین

موسی [illegible] جو طور پہ اسمیں [illegible] لیا
یہ پاؤں ہیں جنکو ملا دوش مصطفے
تو ہی نگین خاتم پیغمبران شہا
صلی علی کہ مہر نبوت پہ تو جڑا
محبوب خاص خالق ارض و سما حسین
آئینہ جمال رسول خدا حسین

[illegible] زوال ہیں گلشن ایزدی کے مصطفے
قمری صفت ہیں [illegible] قد بر تری فدا
پیارا ہی نور رسول کا زہرا کا لاڈلا
اس وجہ سے خدا انجمن بڑہ کر ہے جا بجا
محبوب خاص خالق ارض و سما حسین
آئینہ جمال رسول خدا حسین

دنیا میں [illegible] پاک کا جسکو ہوا ظہور
خیر [illegible] آئے جب احمد مختار کے حضور
کی التجا خوشی [illegible] بہت مالک غفور
پیدا ہوا ہے نور الہی سے آج نور
محبوب خاص خالق ارض و سما حسین
آئینہ جمال رسول خدا حسین

حکم خدا یہی پاک سے آتے تھے جبرئیل
جھولے کی [illegible] تیری ہلاتے تھے جبرئیل
دانہ کی طرح گود کہلاتے تھے جبرئیل
میوہ تجھے بہشت کی لاتے تھے جبرئیل
محبوب خاص خالق ارض و سما حسین
آئینہ جمال رسول خدا حسین

اکبر سا نور چشم خدا نے تمہیں دیا
صورت رسول پاک کی تھی سر تا بپا
دیکھا دوبارہ خلق نے دیدار مصطفے
تیری طفیل فاطمہ زہرا کے مہ لقا
محبوب خاص خالق ارض و سما حسین
آئینہ جمال رسول خدا حسین

پہنائی فاطمہ نے جو کہ دن نئی قبا
نازک گلے پہ نقش گریباں کا بن گیا
زہرا کا دل دکھا تو لگے رونے مصطفے
یاد آیا ان کو نقشہ میدان کربلا
محبوب خاص خالق ارض و سما حسین
آئینہ جمال رسول خدا حسین

نانا کی سر جو پہ گئی سجدہ میں ایکبار
پہنچا زمین سے تئیں حکم کردگار
پیارے مری اوٹھا نہ [illegible] زینہار
دیکھو تو کون آپکی گردن پہ ہے سوار

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین
آئینہ جمال رسول خدا حسین

کی تعزیت خدا نے حبیب شہید تو
ٹھہر گیا تھا عرش سے آنسو زار تو لو
پیاسا تھا میں وزیر ملک جس سے لہو
آواز حق یہ آئی کہ ائے میرے حر حرو

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین
آئینہ جمال رسول خدا حسین

طالب خدا ہی تیرا تو ہی طالب خدا
جان عزیز راہ میں جان کی فدا
تھا کوچہ نگار تنہا دشت کربلا
آرائش انہی کو نسبی اوسکو مرحبا

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین
آئینہ جمال رسول خدا حسین

یوں شام میں تھی چہرہ پر خون کی آفتاب
جیسے شفق میں شام کو ڈوبی آفتاب
نیزہ تھا نوک نیزہ قرآن لب
قرأت کو سنکے آپ کے حیران شیخ و شاب

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین
آئینہ جمال رسول خدا حسین

عباس ہیں بھائی کس آن و شان سے
الفت میں جی تھا کہ دیکھو جالے
پیاسے تو غم میں او تھا گیا پیاسا جہان سے
جاری تھا نہر میں یہ پیکو زبان سے

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین
آئینہ جمال رسول خدا حسین

موسی کو دیا کیا یہ جد کا ہی تجھپہ پیار
دریا نثر ہی کل ہی تو دشت شاہسوار
تجھکو زبان حسانی ہی احمد نے بار بار
ای تشنہ کام ساقی کوثر کے یادگار

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین
آئینہ جمال رسول خدا حسین

ڈوبا جہاز بحر میں یک کاروان کا
ملاح ڈھونڈتا رہا نہ اوسکا پتہ لگا
پانی کی تہ سے تمنے نکالا وہ برملا
کشتی کو میرے پار لگا میرے ناخدا

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین
آئینہ جمال رسول خدا حسین

مشکل کشا کی لال میں ادکار سے ہوں تنگ
کیا وجہ میرے کام میں ہی کھچ دیر
تیری سوا میں کس سے کہوں ہی جائے ننگ
کر دور میرے شیشۂ دل سے الم کی زنگ

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین
آئینہ جمال رسول خدا حسین

یا شاہ تم امیر ہو ابن امیر ہو
خلق خدا کی دادرس و دستگیر ہو
افسوس بد بدر تری در کا فقیر ہو
پوشیدہ تمپہ کچھ نہیں فن ضمیر ہو

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین
آئینہ جمال رسول خدا حسین

بخت زبون نے مجھکو کیا ہی بہت تباہ
ای بادشاہ تجھسے میرے خدا میں سوال
یا عون ع آب بیٹے میں مخلص کی آل
دامن مراد میرا بہر دو علی کی لال

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین
آئینہ جمال رسول خدا حسین

یہ آرزو ہے اپنی دل اغدا میں
آئیں قلم رسول کی میرے مزار میں
بخشاؤ خطا مر روز شمار میں
بے شبہہ مغفرت ہی تمہارے اختیار میں

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین
آئینہ جمال رسول خدا حسین

عباس نے بھائی سے کہا تشنہ ام
محشر میں میرے سرپر رہیں سایۂ علم
بالی سکینہ تشنہ دہن کے تمہیں قسم
نہر لکن جام مجھی دیکھو و سید ہم

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین
آئینہ جمال رسول خدا حسین

موسی نے جس طرح سے ہی دیکھا کوہ طور
مجھکو قریب عرش کہا نا خدا کا نور
ہو دور و مصطفی کی زیارت مجھی ضرور
جس وقت میں بیت پر سول آپکے حضور

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین
آئینہ جمال رسول خدا حسین

دامن پکڑ کے حیدر دلدل سوار کا
بندہ کو بل مر اوسی ہی قصد یار کا
صدقہ میرے ہو و حدیث خورشید و نار کا
سایہ ہو مجھپہ تجھ تشنہ عالی تبار کا

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین
آئینہ جمال رسول خدا حسین

جاہ و جلال و عز و امارت ملی مجھے
رنج و الم ہو دور فراغت ملے مجھے
میں مبتلا مرض میں ہوں صحت ملے مجھے
دولت مجھے تمہارے بدولت ملے مجھے

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین
آئینہ جمال رسول خدا حسین

مقبول بارگاہ خدا ہو دعا کرو
زندان درد و غم میں پھنسا ہوں نکال دو
دولت مجھے خزانہ سے اپنی عطا کرو
بیمار جان بلب کے میرے دوا کرو

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین
آئینہ جمال رسول خدا حسین

حاجت پڑے کسی سے نہ مجھکو سوال کی
بر لاؤ جو مراد اس خستہ حال کے
خیرات کچھ دلائی احمد کی آل کی
تکلیف دور ہو مرا اہل و عیال کے

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین
آئینہ جمال رسول خدا حسین

والمیں نہ تیرے در کے زیارت ملے مجھے
بستی میں کربلا کی اقامت ملی مجھے

دولت زمین و زمان کی زینت ملی تجھے — دنیا و دین کی ... ملی تجھے

محبوب خاص خالق ارض و سما حسینؑ — آئینۂ جمال رسول خدا حسینؑ

دل کو مرے جناب کی الفت نصیب ہو — تو اپنا یاوری کی شفاعت نصیب ہو

روز جزا نبی کی شفاعت نصیب ہو — زینب کی واسطے مجھے جنت نصیب ہو

محبوب خاص خالق ارض و سما حسینؑ — آئینۂ جمال رسول خدا حسینؑ

دیگر

اے دو جہاں کے سرور مشکل کشا کے پیارے — لخت دل پیمبر مشکل کشا کے پیارے

اے جان شاہ مرداں مشکل کشا کے پیارے — خیر النساء کے دلبر مشکل کشا کے پیارے

مشکل کو میری حل کر مشکل کشا کے پیارے

اے مظہر العجائب دلبند شاہ مرداں — تو ہی حسین و لیکن تجھ ہی شبیہ شبیراں

ہوئی ہے تیری باعث مشکل سبھی کی آساں — رحمی بحال زارم اے یاور غریباں

مشکل کو میری حل کر مشکل کشا کے پیارے

تو ہی امام برحق تو ہی انیس و لی ور — تو مالک جہاں ہے ہر ... کوثر

حیدر وصی احمد تو ہی وصی حیدر — بہر نبی حیدر بہر بتول و شبر

مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کے پیارے

نسل علی کو تو نے رتبہ بلند پایا — سینہ پہ مصطفیٰ نے اپنے تجھے سلایا

دو دو دفعہ امام تجھکو نبی نے ہی بلایا — تو ہی علی کا جانی اور فاطمہ کا جایا

مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کے پیارے

اشتر ... ایک عید کو ... — تو نے رکھی ... مصطفیٰ کے

... نانا کی ... — اے نور چشم احمد اے جانشین حیدر

مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کے پیارے

بچہ کو اپنے ... نبی خدمت میں ... — جھولے کی ... جبریل ...

... مصطفیٰ ... تو ہی پایا — مولی ... حق ...

مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کے پیارے

[illegible]

فطرس ہے بال و پر ... سبب — امید ہے ...

مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کے پیارے

تیرے لیے نبی نے سجدے کو دی ہے ... — اس ... تیری جیران ہیں نمازی

سلطان کشور دین ... رفیع ... — اے صاحب ولایت اے سید حجازی

مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کے پیارے

ہر ایک ... تیرا ہے معجزہ ... — تو نے جہاز زائر ڈوبا ہوا نکالا

مشکل کشائے عالم ہے تیری ذات والا — اے ابن ساقی کوثر ... حق تعالیٰ

مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کے پیارے

دریائے مصطفیٰ کا تو دُرّ بے بہا ہے — خاطر ... ڈوبی ہوئی ...

تو ہی جہاز بحر عالم کا ناخدا ہے — تو خضر آب رحمت تو ہی ... سجا ہے

مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کے پیارے

اللہ نے یہ قرآن کیا جو نازل — رحمان ... تیری فضائل

کیا قرب و منزلت ہے تجھکو خدا ... حاصل — ... پاک رحمان ہی ...

مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کے پیارے

تو ہی امیر شیر تو شاہ کربلا ہے — نام علی کا وارث زہرا کا لاڈلا

پیغمبر خدا کی گودی میں تو پلا ہے — جب نام لب پہ آیا تیرا تو دل ہلا

مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کے پیارے

تو ہی سہی صنوبر بستان احمدی کا — تو ہی چراغ روشن ایوان احمدی کا

تو گوہر سخن ہے عمان احمدی کا — لعل گراں بہا ہے تو کان احمدی کا

مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کے پیارے

تو نے بہشت شہادت ... دکھایا — تیری محافظت کو ...

کرتے تھے ... تیری سپاہ — تو غیرت سلیمان آفاق میں کہایا

مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کے پیارے

امت نبی کی تو نے ... بخشوائی — قربان ... بیٹے بھائی

... اے شاہ کربلائی — ... کر دی ...

مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کے پیارے

سلمان تیرے نبی نے یک شیر سے چھڑایا — ہے عجب شیر اور اس شیر تو نے پایا
تقشیر ہاں ہے تو نے شمعون کو بچایا — مجھ پر بھی ہے وہ قصہ ہے مشکل کا وقت آیا

مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کے پیارے

حسن حسین مرض غم نے تجھ سے علاج پایا — پائی شفای کامل دم تجھ سے پر اٹھایا
میرے خبر ہے اگر روح فدا کے شاہا — وہ زخم دل ہے اپنا بچہ نہ جسکو بہایا

مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کے پیارے

سن کے سیح زبان سے میری آہ بیجان — اس ادا کی بقا میں ہم ہیں کا تیرے مہمان
ایسا کہ جاؤں دنیا سے میں ارمان — در پر جگہ کا میرے لازم ہے مجھکو دربان

مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کے پیارے

رنج و تعب نے گھیرا اندوہ و غم نے گھیرا — اقلیم دلکو میرے فوج الم نے گھیرا
چاروں طرف سے آکر فلک الم نے گھیرا — لیکن تمہاری در کو ابتک نہیں ہے گھیرا

مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کے پیارے

ابن عم رسول تیری اتنا ہے جہاں آیا — حب حسین ہے ہی حق نے دین بنایا
صدقہ دکھا دکھا کر دلکو میرے کھلایا — اپنی قسم خدا کی عرش خدا ہلایا

مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کے پیارے

استبار پر سر ہے اعتقاد میرا — آقا نہیں ہے کوئی تجھ سے سوا دیدہ میرا
غمناک ہوں میں ... لکر دنیا میرا — دریا ہی تو ہے اکر نجش مراد میرا

مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کے پیارے

بیکس ہوں رحم کھاؤ وقت ہی مولے — غم سے بچا تو جیرا وقت مدد ہے مولے
ارے بیرمت لگاؤ وقت ہی مولے — میری مدد کو آؤ وقت مدد ہے مولے

مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کے پیارے

حامی ہے تو ہمارا حاجت روا ہمارا — صدقہ سے ... وصل ہے عدو ہمارا
درد دل و جگر ہے گولا دوا ہمارا — دست شفا سے اپنے کر دی بھلا ہمارا

مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کے پیارے

ای شاہ کس کا پورا سوال کر دے — عیش و طرب سے جان بی نہال کر دے
تابندہ نجم طالع کیوان مثال کر دے — ای نخل باغ حیدر مجھکو نہال کر دے

مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کے پیارے

ہے آرزو جو مجھ پر ہو وقت ... — اور آئی تن سے کھینچ کر سینہ میں جان جائے
کلمہ ہو صدق دل سے میری زباں پہ جاری — ہو لب پہ ... اور لب ذکر یا ہے

مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کے پیارے

مدفن کو میرے ہو وہیں کربلا میسر — روضہ کی تیری ہو و مجھکو فضا میسر
وہاں دفن معصیت کے ہو و دوا میسر — بہر شفا ہو مجھکو خاک شفا میسر

مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کے پیارے

منکر نکیر آویں جس وقت پاس میرے — ہر چار ... میرے
جرم و گناہ عصیان ... میرے — تو راہ حق بتانا ای حق شناس میرے

مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کے پیارے

ہر دم ہے مجھکو خوف حساب محشر — کر دور دل سے میری تو پیچ و تاب محشر
ہوئے فنا ہے اصلا مجھ پر عذاب محشر — تیری ... سے ہو وے سر آفتاب محشر

مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کے پیارے

یہ ہی امید ہے ... قیام ہو وے — ای بادشاہ تیرا دن اہتمام ہو وے
زیر لوای حضرت اپنا قیام ہو وے — ہمارے گیں سے ... السلام ہو وے

مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کے پیارے

دیکھیں نہ مجھ کو ... خاص و عام مجھکو — سمجھیں ہے جو حیدر تیرا غلام مجھکو
پل پر صراط کے لینے ... نام مجھکو — تو اپنے ہاتھ سے ہی کوثر کا جام مجھکو

مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کے پیارے

تیری عنایتوں سے ہوگا نباہ میرا — کر ... صبح انور روز سیاہ میرا
بالخیر خاتمہ ہو ای بادشاہ میرا — خالق سے بخشوا دی تو ہر گناہ میرا

مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کے پیارے

دریا ہوا ہے ... وقت ... — نالاں ہے ... [illegible]

اسی کی سخاوت نگاہ دی تم سے	شفقت سے عاطفت سے الطاف سے تم
مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کے پیارے	

مناقب جناب حضرت علی عباس علیہ السلام

اللہ جو ہمت مجھے ای باد صبا دے — خوشبو در عباس علمدار کی لا دے

بھٹکا ہوا پھرتا ہوں خضر سے کوئی کہہ دے — منزل گہ جانان کی مجھے راہ دکھا دے

تا غنچہ عالم میں کھلی غنچہ امید — سوسن تو کلی اوس گل رعنا کی بتا دے

نرگس نہیں گو تیری زبان میں یہ یارا — آنکھوں کی اشارہ سے کنایہ سے جتا دے

کانوں میں گلوں کی نہیں گونجتی آواز — سن بلبل شیدا تو ہی اوس گل کا پتہ دے

ای سنبل تر مجھ سے نکر پیچ کی گفتار — برگشتہ ہے کیوں مجھ سے خبر زلف دوتا دے

دکھلا دے قد سرو گلستان علی کو — قمری مری مطلب کو نہ باتوں میں اڑا دے

سچ کہہ جو نسیم آئی ہو تو کربلا سے — موئی سر عباس کے اب پاس سے سونگھا دے

شبنم تو دکھا نہر فرات اب مجھے چلکر — کشتی مری مقصد کے کنارے پہ لگا دے

بلبل کسی گل کا ہوں نہیں پر لالہ جگر — تو یاد دلا کر نہ مجھے داغ نیا دے

ہنستا ہے مری رونے پہ کیا ای گل خورشید — برق آہ کی تیرا کہیں خرمن نہ جلا دے

باغ دل مغموم سے نکلا کری یہ پیچ کر — صرصر کو کوئی میرا یہ پیغام ذرا دے

ناحق تو ہوا ہے سر جو موسی میں کہیدن — تو باغ جہاں سے تیرا نام مٹا دے

کردے شجر خشک ہرا مشک سے ہمیر — اعجاز اپنی لب گلگون سے جو ہلا دے

کیا آتش دوزخ سے ڈراتا ہے تو مجھکو — لینا ہو جو بیار آگ نہ سینے میں لگا دے

سقای سکینہ کا میں ذاکر ہوں نہیں غم — دم میں جو بہشتے کے گرہ تار بکھا دے

ای چرخ کہن تازہ نہ شہدی کے دکہ نہ ہو باقی — سبزہ کی طرح خاک میں مجھکو نہ ملا دو

بھولا ہے تو کس بات پہ پھولے نہ پھلی گا — رکھیا دروش جو کہ اب دل سے بھلا دے

کیوں سیر کشتی کرتا ہے تو اتنا کو جتا دو — تو سر کو تیری روی زمین پہ وہ جھکا دے

یہ عرض ہے عباس علمدار سے اپنے — مولے مجھے آفات زمانہ سے بچا دے

بابا کی تری شیر سے سلمان کو چھڑایا — تو مجھکو غم و رنج مصیبت سے چھڑا دے

ای لخت دل شیر خدا یاور شبیر — مخلوق کی سرتاج دو عالم کے شہزادے

ہاتھوں میں تھی تری زور یداللہ پھر آہ — تو چاہتا ہو تو صدہا در خیبر سے گرا دے

البرز کو ہاتھوں سے اوکھاڑا ہے علی نے — تو دست ہی تو کوہ غم و درد کو ڈھا دے

زیبا تھا محمد کا علم تجھ سے جوان کو — پھر کیوں نہ منصب تجھے شاہ شہدا دے

مانند علی تم نہیں کہ یہ ترتن تنہا — لاکھوں سے تنہا اودھر شام کا سوار دبا دے

قربان ہتیجی پہ کیا گوہر جان کو — جرأت سے گھسے نہر میں پانی کو ارادے

خیمے میں سکینہ نے کہا گو دے گئے پھر سکینہ — وہ نہی ہے ہاتھ تو نسبی کیوں تمکو عبا دے

بک ڈولچی سوکھی ہی لون تہی معصوم — پانی مجھے جلد آ مری عباس چچا دے

مقسوم میں پیاسے کی نہ تھا آب وگرنہ — تو وہ ہے کہ دریا ابھی ٹھوکر سے بہا دے

کہتے تھے حسین ابن علی از رہ انصاف — عباس سا بھائی تو زمانے کو خدا دے

جب ہاتھ کٹی لڑ نہیں تو شہ دو کی پکار — ان ہاتھوں کو اگر مری آنکھوں سے لگا دے

کیا رتبہ ہے عالی ترا دی علم تجھکو نبی کا — والد کو تری تیغ دی موسی کو عصا دے

مردوں کو جلائیں وہ تو گر تو انکو اوٹھا دے — عیسی کے لبوں کو تری ہاتھوں کو شفا دے

تعظیم تری کیوں نکریں اہل و زیرا — صورت جو علی کی سی تجھی رب علی دے

وہ حسن کہ خورشید و قمر رشک سے جل جائیں — گر زلف مسلسل رخ تاباں سے ہٹا دے

بدلی ہاتھ سے ہوئی دیکھی جو نظر ابر سیہ کے — کاکل تیرا از دراوس کی تعلی کو گھٹا دے

گلزار وہ ہر کبھی محروم نجائے — سائل ہے در دروازہ پہ آ کر جو صدا دے

کیا جانے شاہوں کو ملیں تیر گدا کیا — جب سلطنت و تاج شہی بھر گدا دے

دریا میں نہیں موتی نہ بدخشاں میں لعل — اکرام میں ان دونوں کی دولت کو لٹا دے

تیری سی نہیں ہمت سخاوت ہے کسی میں — ناکام کی بگڑی ہوئی تقدیر کو بنا دے

درگاہ الہی میں یہی میری دعا ہے — در پر ترے یک قبر کی لائق مجھے جا دے

دکھلا دے خداوند تعالی ترا روضہ — گلگشت کو فردوس سے بطحا کا فضا دے

سر میرا ہوا اور در و دیوار کا تیرا — نہ تاج فریدون نہ مجھے ظل ہما دے

تیری لب جان بخش کی ہی دل میں تمنا — ای عیسی آفاق تو مردوں کو جلا دے

رکھتا ہوں تیری شربت دیدار کی خواہش — بیمار محبت کو مری دارو دوا دے

دہ تحفہ جو ہر مجھی نور کا سرمہ — خاک کف پا مری آنکھوں کو جلا دے

کر فکر مری رزق کی تو اوسکا پسر ہے
شبیر کے تجھکو سر انور کی قسم ہے
زندان الم میں ہے تن منسا بہ پیمبر
جان کندنی میں ہمری مشکل دیکھیے آقا
دنیا میں بہت میں نے مصیبت ہے اوٹھائی
ایذا نہ ہو کچھ جانکو آسانی سے کھینچو
جب جائے بدن جان سیر اور مری تن سے قفس سے
ذرات میسر ہو شہیدونکی زیارت
روضے کو تیرے چھوڑ کے گردون پہ ہاوان
مدفن میں مرے آؤ تو ہی عباس بیت
تقریر نکیرین سے ہو وہ نہ زبان بند
دنیا تو کٹی جیسی کٹی باقی ہے عقبے
دکھ میں نہ ملی کسی کے کچھ بھی عبادت
یہاں فکر معیشت ہے وہاں فکر [illegible]
اسود گئے حرفی بہت یہاں ہے وہاں ہے
تو کہو لب لعل سفارش کو تو بیکسا
زہرا و علی حیدر و حسنین کا صدقہ
سشدر ہوں [illegible] اگر ہاتھ یہ چھیرے
محبوب خدا [illegible] کر کے اشارا
منہ [illegible] مصیبت میں مرا دیکھ کے [illegible]
حیدر کہیں شبیر پیاسی کا ہے مداح
زہرا کہیں صدقہ مرے بچے گور و کفن کا
عصیاں کی سب [illegible] کے ہوتے مرے [illegible]
فدو [illegible] سب بچے تو ملی تیری بدولت
آرہبر [illegible] معصوم سکینہ

حق اپنا جو محتاج و فقیر و نکو کھلادے
مولے مجھے روز بہ روز لطف و عطا دے
آفت سے رہائی مجھے اے عقدہ کشا دے
اگر ملک الموت جو پیغام قضا دے
دکھتی ہوئی آس [illegible] فرشتہ نہ دکھاوے
جھپکے نہ پلک [illegible] تری یاد [illegible] سلادے
تو اپنی زیارت کی [illegible] دکھا دے
جنت میں [illegible] مجھے [illegible] میں بسا دے
ہو کی نہ [illegible] طور [illegible] دے
یہ خاک [illegible] آنکھونکو [illegible] دے
تو مجھکو جواب انکی سوالوں کا سکھا دے
ڈرتا ہوں خدا سے گنہ کی سزا دے
مجبور [illegible] بیکس کو نہ الزام خطا دے
[illegible] یہ مصرع کوئی خضر کو سنا دے
تسکین کو [illegible] دل نالا [illegible] مولا دے
ستار سر [illegible] عیبونکو چھپا دے
غفار [illegible] بخشش [illegible] محشر [illegible]
تو بخشش [illegible] عاصی کو دلا دے
رضوان [illegible] کھینچ [illegible]
ایوان [illegible] حسن [illegible] قبا دے
قنبر تو [illegible] مولا دے
عباس سے [illegible] جنت [illegible] دے
[illegible] کی [illegible] کربلا دے
[illegible] تو مجھ کو [illegible]
یک جام لبن [illegible] تو اپنی پلا دے

بچ جاؤں قیامت کو میں دوزخ کی لپٹ سے
تو گوشہ دامن جو ذرا اپنا اوڑھا دے
جب آئی سوا نیزہ پہ خورشید قیامت
تو مجھکو جگہ زیر علم روز جزا دے
غوث [illegible] ہو کے جو غلام اپنا بنا کر
دربار علی میں مجھے قنبر سے ملا دے
دشمن [illegible] ہو تری تلوار کا [illegible]
قوت اسد اللہ کی [illegible] شمشیر دکھا دے
جیون [illegible] ید اللہ [illegible]
محتاج کی جانب تو ذرا [illegible]
دولت [illegible] داور [illegible]
اے شاہ [illegible] شفاعت کو [illegible]

دیگر

تو خاصہ درگاہ خداوند احد ہے
تو لخت دل غازی صفین و احد ہے
مانند ید اللہ تجھی قوت ید ہے
کیسی ہی مصیبت ہو تیرا نام سند ہے
حل کر مرے مشکل کو تو حیدر کا اسد ہے
یا حضرت عباس علی وقت مدد ہے

تو شمع ایوان شہنشاہ نجف ہے
تو سرو گلستان شہنشاہ نجف ہے
تو شیر نیستان شہنشاہ نجف ہے
تو رستم میدان شہنشاہ نجف ہے
حل کر مرے مشکل کو تو حیدر کا اسد ہے
یا حضرت عباس علی وقت مدد ہے

عباس ہے تو مہر درخشان امامت
عباس ہے تو لعل بدخشان امامت
عباس ہے تو شمع شبستان امامت
عباس ہے تو تیر تابان امامت
حل کر مرے مشکل کو تو حیدر کا اسد ہے
یا حضرت عباس علی وقت مدد ہے

تو شیر کا ہے شیر شجاعت کا دھنی ہے
آفاق میں [illegible] شمشیر زنی ہے
ہاتھوں میں [illegible]
بازو میں [illegible] حسین و حسنی ہے
حل کر مرے مشکل کو تو حیدر کا اسد ہے
یا حضرت عباس علی وقت مدد ہے

زیبا تجھے فرزند پیمبر کا علم ہے
رتبہ میں تو جعفر طیار سے کم ہے
تو چشمہ احسان ہے او ابر کرم ہے
اس در کا گدا جام [illegible]
حل کر مرے مشکل کو تو حیدر کا اسد ہے
یا حضرت عباس علی وقت مدد ہے

سقا [illegible]
تو [illegible]
مشکیزہ [illegible]
[illegible]
حل کر مرے مشکل کو تو حیدر کا اسد ہے
یا حضرت عباس علی وقت مدد ہے

ہم آگئے ہیں تری کیوں نہ کریں آس امید
وہ قطرہ تو دریا ہے وہ ذرہ ہے تو خورشید
کیا خاک صدف کو تری بخشش نے ہے تقلید
دُر اوس کی خدمت مٹی خاک تری الفت و [illegible]

حل کر مری مشکل کو تو حیدر کا اسد ہے
یا حضرت عباس علی وقت مدد ہے

اے ماہ تو رونق دہ کاشانۂ دین ہے
تیرا کف پا رشک مہ چرخ بریں ہے
تو وہ ہے کہ ہمسر ترا عالم میں نہیں ہے
جنت جسے کہتے ہیں تری گھر کی زمیں ہے

حل کر مری مشکل کو تو حیدر کا اسد ہے
یا حضرت عباس علی وقت مدد ہے

مشہور ہے ہمت تری اے تشنہ دہانی
تن پانی کو دریا پہ پیا تو نے نہ پانی
کی پیاس میں اطفال کے برباد جوانی
جسدم ترا بازو ہی بیکس کے زبانی

حل کر مری مشکل کو تو حیدر کا اسد ہے
یا حضرت عباس علی وقت مدد ہے

تو تاج سر عرش علی ہے علی عباس
تو پادشہ ارض و سما ہے علی عباس
مخلوق کا تو عقدہ کشا ہے علی عباس
کون اپنا یہاں تیرے سوا ہے علی عباس

حل کر مری مشکل کو تو حیدر کا اسد ہے
یا حضرت عباس علی وقت مدد ہے

خالق نے دیا ہے تجھے کیا شیر دلالا
المنۃ للہ تبارک و تعالے
جو خاک مذلت پہ گرا تو نے سنبھالا
ڈوبا کوئی گرداب بلا میں تو نکالا

حل کر مری مشکل کو تو حیدر کا اسد ہے
یا حضرت عباس علی وقت مدد ہے

کیا کیجئے اظہار تری فیض و عطا کو
دولت ترے صدقے سے ملی خلق خدا کو
پہونچی ہے یہ نیساں سے تری دست سخا کو
دیتا ہے تو دریا طلب دُر میں گدا کو

حل کر مری مشکل کو تو حیدر کا اسد ہے
یا حضرت عباس علی وقت مدد ہے

درہم کا جو سائل ہو تو بخشے تو خزینہ
دے مہر سلیمان کوئی مانگے جو نگینہ
از بہر لب تشنہ معصوم سکینہ
کر بحر حوادث سے مرا پار سفینہ

حل کر مری مشکل کو تو حیدر کا اسد ہے
یا حضرت عباس علی وقت مدد ہے

مدت سے گرفتار غم و رنج و بلا ہوں
مقبول کر [illegible]
ممدوح تو میرا ہے میں مداح ترا ہوں
کر حق سے سفارش [illegible]

حل کر مری مشکل کو تو حیدر کا اسد ہے
یا حضرت عباس علی وقت مدد ہے

ہے کوچ کوئی دم میں علی ہم کو سفر کا
کھولا الم آہ [illegible]
کیا رد ہوں [illegible] نہیں انکو خبر کا
ہو تو ہی معالج مری درد جگری کا

حل کر مری مشکل کو تو حیدر کا اسد ہے
یا حضرت عباس علی وقت مدد ہے

اے ابن علی حیدر کرار کا صدقہ
محبوب خدا احمد مختار کا صدقہ
مظلومی شبیر دل افگار کا صدقہ
اور بیکسی عابد بیمار کا صدقہ

حل کر مری مشکل کو تو حیدر کا اسد ہے
یا حضرت عباس علی وقت مدد ہے

تو نے ہی بلیات سے خلقت کو بچایا
لی میری خبر وقت زبوں [illegible]
فی الفور اسی قید مصیبت سے چھڑایا
جو کوئی عقیدہ سے سخن لیکے یہ لایا

حل کر مری مشکل کو تو حیدر کا اسد ہے
یا حضرت عباس علی وقت مدد ہے

عالم میں ہے انصاف و عدالت کا ترے شور
طاقت نہیں [illegible] سیلاب کے [illegible]
لیکن غم و کلفت سے [illegible]
ہے سیل فلک [illegible] ایذا دہی [illegible]

حل کر مری مشکل کو تو حیدر کا اسد ہے
یا حضرت عباس علی وقت مدد ہے

اس گردش دوراں نے کیا [illegible]
[illegible]
رنج اپنا جو [illegible]
کس سے کہوں [illegible]

حل کر مری مشکل کو تو حیدر کا اسد ہے
یا حضرت عباس علی وقت مدد ہے

مولے تمہیں مشکل [illegible] قسم ہے
اور حلق گلوئے علی اصغر کی قسم ہے
بیوہ اری عترت اطہر کی قسم ہے
معصوم سکینہ کی تمہیں [illegible] کی قسم ہے

حل کر مری مشکل کو تو حیدر کا اسد ہے
یا حضرت عباس علی وقت مدد ہے

جب تک کہ جیوں [illegible]
زائل الم و رنج ہو راحت سے رہوں میں
عزت سے [illegible]
محفوظ [illegible]

حل کر مری مشکل کو تو حیدر کا اسد ہے
یا حضرت عباس علی وقت مدد ہے

مداح کی یہ عرض ہے جب تک کہ جیا ہو
ہو دوزخ کی تپش [illegible]
سایہ میں علم کی ترا مداح کھڑا ہو
اور وقت زبان [illegible]

حل کر مری مشکل کو تو حیدر کا اسد ہے
یا حضرت عباس علی وقت مدد ہے

دل میں ہے شفاعت کہ [illegible]
[illegible] ذکر خدا اور پیمبر
لوں حیدر و حسنین کا بھی نام برابر
ہو خاتمہ بالخیر اسی بیت کے اوپر

مناقب در شان حضرت علی اکبر علیہ السلام

علی اکبر کی یہی تھی یہ اسکی صورت
کہ رواہی جو کہوں جو ہے پیمبر کی صورت
قلم نور سے نقاش ازل نے کھینچے
خوبی و شکل و شمائل کہ کا ہے سکنات
وہی قامت وہی انداز وہی حسن و جمال
گر رقم کیجیے اوس سے لب لعل کی بہار
موی سر شمع جو دیکھی تو اوٹھی سر سے دھواں
سرگین چشم سے ہو نرگس شہلا حیران
مانی چین حیرت کی تیلی کی بنائی تصویر
کف اخلاص کا مژگان ہیں اک ہی آصاف
چمک ابرو کے ہی تیغ دو دستی جہاں ہے اعلی
صاف پیشانی نورانی کیسی ہیں ہلال
آنکھیں جو دیکھنی ہیں جیسا ابھی ہے
کان کا وصف کہا کان نہیں امکان ہے
اوس زبان کا جو کرین فکر تو یوسف بھی زبان
دانت وہ دانت کہ جن اشتو موتی کی
سنی اوس گلے کی جو تیری شہد
چاہ اوس سیب ذقن کے رہنی منظور
سینہ صاف کو گر آئینہ نور کہون
مگر اوس کی نظر آتی نہیں مثل
پڑھ تو لاحول ولا قوۃ الا باللہ
تھی کمر تب تو کمر باندھی تھی پیکا
تیغ تھی یہ ہمیشہ کمر تھمنہ زرین
پیدا تمہارے کی کمر ٹوٹ گئے

سر سے پا تک تھی رسول عربی کی صورت
ہی تصور میں تو او ہے ادبی کی صورت
نور شمع حرم لم یزلی کی صورت
سید ہاشمی و مطلبی کی صورت
جملہ اعضا تھی شہ مدنی کی صورت
کلک سر سبز ہو نخل حسینی کی صورت
ہو تشنگی کی سے اوس مانگ چلے گے
الٹی بیخود ہو کہ ہو بے بسگی کی صورت
تو بگڑ جائے غزال ختنی کی صورت
دشمن کو ہین تیغ و نکی سر کی صورت
ذوالفقار اسد اللہ جری کی صورت
رکہتے انکھوں میں کلام احدی کی صورت
ہے عیان بینی سے عالی نسبی کی صورت
جلوہ اون گالوں کا ہی ہے کان کی صورت
ذائقہ دار ہو مصری کے ڈلی کی صورت
لب سے بد رنگ ہے لعل یمنی کے صورت
ہے دہن منقار ہو طوطی کی کلی کی صورت
ابن یعقوب نے دیکھی تھی کے صورت
تو بگڑ جائے رجاج حلبی کی صورت
کہوں معدوم ہو نظم ہی تجبری کی صورت
ہو گیا دل کیفیت نبی کی صورت
کربلا میں علی اکبر نے علی کی صورت
سنتے تھے تھی محمد کے وصی کی صورت
تھی ماں کی صورت

تیغ تو عدو کو لگی بجلی علے
جلوہ گر دیکھ کے نور نبوی چہرے سے
میر کو شہ کی طرح رنگین سے کار
کر کو بلا دیتے تشکل حیدر
ہاتھ تھا اوس گل رعنا کی جو گلدستہ
ہاتھ کی انگلیوں کو صورت اللہ لکھا
پاؤں وہ پاؤں جو
ناخن پا کو جو دیکھی تو مہ
نہ تھی یاد تیر کی قدم
دیکھی طوبی قد بالا تو بالائی
اوٹھ کے تھی دیکھتے قرآن پارہ دل
تجھ سے شہزادہ کا دل چھوڑ کے جائے گا
تیرا دیدار نبی کا دیدار
کربلا میں یارب ہو نصیب
غنچہ دل میں ہے صورت خوشبو لپٹی
کوئی حسرت نہیں نکلا قدم
گردش چرخ ستمگر نے کیا تجھکو جدا
دن جو ہیں فلک
کس طرح حالت دل
اس طرح کی غم دنیا نے بگاڑی میرا کام
باپ دادا سے کہو جا کے
دین و دنیا میں عزت و وقار
ہے یقین صدمہ افلاس سے ہو وی جان
مرض کے دریا میں ڈوبا جاتا
دم نکلتا ہے مسیح

خوف آتا ہی یہ کون آیا نبی کی صورت
زرد کیسر سے ہوئے شمر شقی کی صورت
خون بہایا تھا صورت
گرد کہا دیتی وہ خیبر شکنی کی صورت
حیف ہی ہوں وہ قلم شاخ بریدہ کی صورت
ہے مضمون قلمی کی صورت
تھی ولت ہی صورت
نظر آئی یہ ہلال فلکی کی صورت
تھی یہ یا مرد ثابت قدمی کی صورت
یا بگل ہو وا صورت
تھی یہ ہر صبح حسین ابن علی کی صورت
نہ کہا در بدری کی صورت
دیکھوں تجھ نبوی کی صورت
کروں گلگشت نسیم سحری کی صورت
تجھ نہال چمن مرتضوی کی صورت
گر نہ یاد آ نکلا گلی کی صورت
دیکھو کی صورت
نوحہ نصیبہ کی کجی کی صورت
کیا بیان درد جگر کی صورت
کسی صورت کی صورت
گری کی صورت

آرزو اپنی یہ ہی آئینہ خواہش میں — نظر آئے مجھے مقصود دل کی صورت
یہ تمنا ہے کہ اے شیر خدا کے پوتے — کچھ شفاعت کرو داد رسی کی صورت

مناقب در شان حضرت محبوب سبحانی شیخ عبدالقادر جیلانی حسنی و حسینی رحمۃ اللہ علیہ

شہ بغداد شاہ جیلانی ہو تم — راز دار واقف اسرار ربانی ہو تم
فی الحقیقت معنی آیات قرآنی ہو تم — لاڈلے حیدر کے ہو شبیر کے جانی ہو تم
غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہو تم — فخر عیسیٰ رشک موسیٰ یوسف ثانی ہو تم

دو جہاں میں غیر ہے مہر نبوت جلوہ گر — نقش ہے پائے محمد کی تمہارے دوش پر
افتخار نسل آدم تو ہے اے عالی گہر — صالح و مصلح ابو صالح سے ہیں تیرے پدر
غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہو تم — فخر عیسیٰ رشک موسیٰ یوسف ثانی ہو تم

سیکڑوں مردے دوبارہ اس جہاں میں آ گئے — جلوہ دے دی ذی غلام موسیٰ ہیں علما ان کے
دخل میں ہے سلسبیل و باغ رضوان آپ کے — ساکن عرش علی لوح ہیں ثنا خوان آپ کے
غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہو تم — فخر عیسیٰ رشک موسیٰ یوسف ثانی ہو تم

تیرا اقبال و رفعت تمکو کہنا ہے بجا — گوہر بحر طریقت تمکو کہنا ہے بجا
جلوہ انوار قدرت تمکو کہنا ہے بجا — صدق دل سے فی الحقیقت تمکو کہنا ہے بجا
غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہو تم — فخر عیسیٰ رشک موسیٰ یوسف ثانی ہو تم

صاحب معراج پر جیسے رسالت ختم ہے — شیر یزداں شاہ مرداں پر شجاعت ختم ہے
بادشاہ کربلا پر جیسے شہادت ختم ہے — آپ کی ذات مبارک پر ولایت ختم ہے
غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہو تم — فخر عیسیٰ رشک موسیٰ یوسف ثانی ہو تم

اے گل باغ جہان اے شیر بستان علی — اے دُر درج شرف اے لعل کان علی
تو ہے اے شیر ہژبر بیشۂ بستان علی — تجھ میں ہے ہیبت اور صولت شاہ مردان علی
غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہو تم — فخر عیسیٰ رشک موسیٰ یوسف ثانی ہو تم

ہے بجا کہئے تجھے مہر عرب ماہ عجم — نور ایماں سے ترے روشن ہو گیا ہے ہفت اقلیم
تم سلیمان تخت عرفان کے ہو اے والا حشم — تیرے ہی ہیں حسن سیرت کی صفت زیب رقم
غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہو تم — فخر عیسیٰ رشک موسیٰ یوسف ثانی ہو تم

بو علی بقراط ہیں طفل دبستان آپ کے — ہیں فلاطون و ارسطو جالینوس لقمان آپ کے
نیم جاں ہیں درد سے بیمار ہجران آپ کے — ہمکو کیا امید صحت غیر درمان آپ کے
غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہو تم — فخر عیسیٰ رشک موسیٰ یوسف ثانی ہو تم

خواب میں دیکھا نبی نے فی قبلہ شکل طور — واں ہوا جسم حسن سے ایک مشعل کا ظہور
ہو گئی اطراف عالم میں چمک نزدیک و دور — راوی صادق نے لکھا ہے تمہارا تھا وہ نور
غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہو تم — فخر عیسیٰ رشک موسیٰ یوسف ثانی ہو تم

ذکر حضرت کا ہے محبوب المعالی میں لکھا — جب زیارت کو نبی کی آئے تم اے مقتدا
مرقد انور سے نکلی دست محبوب خدا — تجھکو اے پیارے خدا کے پیار احمد نے کیا
غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہو تم — فخر عیسیٰ رشک موسیٰ یوسف ثانی ہو تم

لڑکی آدم زاد کی اک جن اٹھا کر لے گیا — پھر کسی نے نہ پایا اوسکا کچھ تک پتا
تم نے دکھلائے کرامات علی مرتضیٰ — جن نے تیرے خوف سے لڑکی کو حاضر کر دیا
غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہو تم — فخر عیسیٰ رشک موسیٰ یوسف ثانی ہو تم

اے جگر بند جناب حیدر دلدل سوار — وعظ میں منبر پہ تیرے پاس آیا ایک مار
سر کو رکھ پائے مبارک پہ ہوا دل سے نثار — تیرے چہرہ پر جلال حیدری ہے آشکار
غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہو تم — فخر عیسیٰ رشک موسیٰ یوسف ثانی ہو تم

عارف حق اولیاء اللہ برابر زمین — تجھ میں ہے خوئے حسین تجھ میں ہے خلق حسن
تم ہو قائد نام سے حضرت کے زائل ہو محن — کر مجھے آزاد غم سے اے گل باغ پنجتن
غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہو تم — فخر عیسیٰ رشک موسیٰ یوسف ثانی ہو تم

زندہ مردوں کو کیا جیسے نبی نے بارہا — یہ کرامت ہے نبی یہ بھی ترا ہے معجزا
حکم سے تیرے ابھی پھر جا پہنچا م قضا — اولیا کے حق میں حق نے لا یموت ہے لکھا
غوث الاعظم حضرت محبوب سبحانی ہو تم — فخر عیسیٰ رشک موسیٰ یوسف ثانی ہو تم

شہرہ آفاق ہے حضرت کرامت آپ کے — چشم حق بین سے کوئی دیکھے حقیقت آپ کے
دین و دنیا میں ہے جاری جو ہے رحمت آپ کی — امت ختم رسل پر ہے عنایت آپ کے
غوث الاعظم حضرت محبوب سبحانی ہو تم — فخر عیسیٰ رشک موسیٰ یوسف ثانی ہو تم

دن قیامت کے باحکام خدا و مصطفیٰ — تم گنہ گاران امت لاؤ گے پیش خدا

اور کر رو کی عرض محمد سی کہ ای خیر الورا — بخشوا دو انکو تب حضرت لینے مرحبا

غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہو تم — فخر عیسیٰ رشک موسیٰ یوسف ثانی ہو تم

آرزو در کی تری مجھکو ہی اے جنت نشین — دل مرا اس شعر سے ہی ہوتا رشک [illegible]
زاہدان و عابدان را از در خلد برین — ہیں سلا آواز طبتم فادخلوہا خالدین

غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہو تم — فخر عیسیٰ رشک موسیٰ یوسف ثانی ہو تم

ہی لقب مشہور تیرا خلق میں پیران پیر — تو ہی سردار خلائق تو جہاں کا دستگیر
اے امیر ابن امیر ابن امیر ابن امیر — آستانہ چھوڑ کر تیرا کہاں جائے فقیر

غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہو تم — فخر عیسیٰ رشک موسیٰ یوسف ثانی ہو تم

تم دوا ہو تم شفا ہو تم سے ہی امن و امان — در ترا دار الشفا ہی گھر ترا باغ جنان
اے طبیب دردمندان چارہ ساز بیکسان — دور کر میری مصیبت شاہ مردان [illegible]

غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہو تم — فخر عیسیٰ رشک موسیٰ یوسف ثانی ہو تم

دین احمد شکل انسان بنکے ای تھا [illegible] — آپسے کہنے لگا میں ناتوان ہوں [illegible]
تمنے قوت دیکے کیا زندہ بالطاف تمام — اس سبب سے تب ہوا تیرا محی الدین نام

غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہو تم — فخر عیسیٰ رشک موسیٰ یوسف ثانی ہو تم

حق نے کیا کیا دی ہی قدرت مصطفیٰ کی آل کو — گور سے تمنے اٹھایا مردہ صد سال کو
قول ہی [illegible] بجا زندہ کیا قوال کو — دو مبارکباد میں بھی بلند اقبال کو

غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہو تم — فخر عیسیٰ رشک موسیٰ یوسف ثانی ہو تم

حامی شرع مبین اے دیندار مصطفیٰ — ای سرور سینۂ و زیب کنار مصطفیٰ
تو شفاعت کو نہ بھول ای یادگار مصطفیٰ — یہ ہوس ہی آنکھ سے دیکھوں مزار مصطفیٰ

غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہو تم — فخر عیسیٰ رشک موسیٰ یوسف ثانی ہو تم

قصیدہ مدح حضرت سلطان العارفین صاحب

تم ملک دین کے شاہ ہو سلطان عارفین — دیندار و دین پناہ ہو سلطان عارفین
سینہ تجلیات الٰہی سے ہے بھرا — تم رشک مہر و ماہ ہو سلطان عارفین
دیکھی جو رخ پہ شمع رخ انور کی خواب میں — یوسف کو تیری چاہ ہو سلطان عارفین
شمس سما ہی شمسہ ایوان بارگاہ — تم چرخ پایگاہ ہو سلطان عارفین
رحم و کرم حضور کا تمہ ہو بیان — دفتر اگر سیاہ ہو سلطان عارفین
خدام بارگاہ کی جس جا قدم پڑیں — آنکھ اپنی فرش راہ ہو سلطان عارفین
حاجت روا ہی ہو مشکل کشا ہی تم — مخلوق کی رفاہ ہو سلطان عارفین
ممکن نہیں وہ پای نہ سرکار سے مراد — جو تم سے داد خواہ ہو سلطان عارفین
ڈوبا ہوں بحر غم میں مجھے پار کیجیے — بیڑا نہ یہ تباہ ہو سلطان عارفین
مقصد مرا بر آئی یہی عین [illegible] — بچہ مہر کی [illegible] ہو سلطان عارفین
جب تک کریں نہ آپ علاج اس مریض کا — کیونکر مرا نباہ ہو سلطان عارفین
دل سی جگر سی سینہ سی ہی مرض مجھ دور — لب پہ نہ آہ آہ ہو سلطان عارفین
اسباب سحر جملہ مرض دفع کیجیے — جو کچھ کہ اشتباہ ہو سلطان عارفین
اس آستان پاک کا ادنیٰ گدا ہوں میں — تم میرے بادشاہ ہو سلطان عارفین
تم درد شفا تو حضرت عیسیٰ کے دم سے ہم — ہو نہ ہوں کیوں نہ واہ واہ ہو سلطان عارفین
مختار تم ہو حق سے کرا دیجیے معاف — جو کچھ مرا گناہ ہو سلطان عارفین
جی چاہتا ہی میرا کہ جب تک ہی دم میں دم — میں ہوں در پہ بارگاہ ہو سلطان عارفین
عقبیٰ میں تیرے فیض سے جنت نصیب ہے — دنیا میں عز و جاہ ہو سلطان عارفین
صدقہ نبی کا جلد شفاعت کی لو خبر — تم عاشق الٰہ ہو سلطان عارفین

دیگر

کوئی مراتب سلطان حضور کو کیا جانے — جناب ختم رسل جانے یا خدا جانے
نہاں نہیں ہے تری [illegible] کے توقیر — جہاں ہو ویں نہیں مقبول کبریا جانے
تمہارے بھائی ہیں یک یار دین عثمان — بجا ہے خلق انہیں شاہ و [illegible] جانے
بہن ہے آپکی مولیٰ بہشت کی بی بی — بجز بتول کے کون انکا مرتبا جانے
علی نے زندہ نصیری کیا بہتر بار — پھر انکو قوم نصیری کیوں نہ خدا جانے
تری دعا سے بھی آئی ہوئی قضا پھر جائے — جو تیری بیعت میں ہو تا [illegible] قضا جانے
ہزاروں کشتیاں طوفان غم سے کر دی پار — خدا کی خلق نہ کیوں تجھکو ناخدا جانے
مری مسیح نے مردہ جلا دیا میرا — طبیب کب مرض الموت کی دوا جانے
تمہاری گرد قدم سے مریض صحت پائے — یہی ہے ایسی دربار میں شفا جانے

فدا ہیں جی لب لعل پہ یمن والے
جو دیکھی مردہ کو عیسیٰ تو معجزا جانے

کونین کا تیری اگر آب بکیہ لے موتے
ہر ایک قطرہ کو نایاب بے بہا جانے

جو شیر خوار ہے جاتی تیر شہد لبن
مریض شربت باران کا مزا جانے

چڑہائی قبر پہ پھولونکی چادریں رضوان
ارم کے باغ کو تیرا محل سرا جانے

مزار اگنبد مرقد ہے جس سلطانی
گدا اگر اوسکو کیوں ہما نہ ہما جانے

جو بیٹھی در پہ تیری لے نہ تخت کاوسی
فلک کے مسند اطلس کو بوریا جانے

غبار راہ کا تیری جو کاش آئے نظر
تو نور دیدۂ عمران تو تیا جانے

بلا سے چھوٹے جو اس در پہ ہو بلا گردان
زمانہ کیوں نہ تجھے دافع بلا جانے

خبیث دیو او آسیب تجھ سے ڈرتی ہیں
کرامت اسکو کوئی یا تری دعا جانے

معین دین ہے سلطان عارفین ہے تو
گروہ عام تجھے خاص اولیا جانے

ہزار ڈھب کرے شیطان وہ ہو گمراہ
جو تجھسے دور ہی مرشد کو رہنما جانے

جو تجھکو سمجھے آسمان واللیل
تو مہر چہرۂ تابان کو والضحیٰ جانے

تمہاری خاک میں لوبان کی ہے تاثیر
مریض نے جو لگائی مرض لگا جانے

کمزور دل نسخہ اکسیر بہا کر پھینکے
مس اس تری کو کیمیا جانے

دل شکستہ ہزاروں کی تھے جوڑ دیے
جو شیشہ ٹوٹی تو لب شیشہ گر بنا جانے

تری بلی سوکھی تجھ کر دئے ہیں ہرے
بجا ہی جو تجھے سبز اونکی باغ کا جانے

جو لائی تجھ سے عقیدہ نہال ہو گئے جا کے
ہمیں مراد کا اپنے سرا سہرا جانے

اٹھیں جہان میں جو شہرۂ تری عدالت کا
ملا یار نے تجھے تو کھلا جانے

بکیوں ذکر تری قمری کی تہتی تیری
علی وباز کبوتر کا تذکرا جانے

نہ خوف شیر کا ہی تیری گرگ کا ڈر
جو بیر کو بیر یاد کی تو شیر سا جانے

نہ سانپ بچھو نگی کسیکو نہ زہر کا ہو اثر
جو تیری زلف میں عقرب سی بل بنا

ہزار دل ہیں بکیہ لیے ہیں عاقل و کامل
کوئی نقش نہ تعویذ کا بنا جانے

طمع میں ہیں گرفتار سارے بیوت ہزار
نجات کوئی عمل کو نہ جس چلا جانے

یہ فقط گال کی لو تی سیاہ ہر بانگیں
فرشتے سکی نہ کانی کا لکھا جانے

سیانہ ہے سیانہ کو دے ہزاروں وہم
حلیم ہوتا ہیں بچکا دم اوڑا جانے

تبادی گلی میری فال میں ملا
مراد پوری ہو گر کاہی نا پیدا جانے

دیکھو طرف کہ ماری پلا دو ہیں تیتے
وہ فیض سحر کی ہانڈی کو کیا پکا جانے

طبیب وہ کہ مرض کے ذرا نہیں سمجھا
جنون ہے خفقان کو جو مانیا جانے

لکھیں جو نسخہ میں عنب کہیں بیمار
بلا میں کوئی ہوا ہوں تو گیگی بلا جانے

یہ سب ریا و دغا ہیں لگی ساماں
کہیں نہیں کسی ہے کوئی کیا یا پوچھا جانے

بحکم شافیٔ مطلق شفا ہوئی ہے
مریض جس شفا تیری ہوا کیا جانے

خلل جو باقی ہی اسکو بھی نیچ کرو
تو وہ حکیم ہے ہر فن کی بنا جانے

کنارہ کر گئے احباب اقربا کو
کسی کو سچ جہاں میں نہ آشنا جانے

خدا نہیں تجھ سے تجل کو تو تیری بھیج رسیدہ ہیں
یہ کس روش کی چلی باغ میں ہوا جانے

خبر لے جو بیچ ہیں ہے یہ تن بیمار ایسو کے
سوا تری کوئی کیا دل کا مدعا جانے

اٹھایا حج اس آفت میں ہے آکر جیتے
وہ کیونکہ بیٹھے تھی کوئی اٹھا جانے

بدولت آپکی ہو فضل ہے سلیدو
مری مصیبت و کلفت دو دو جو اجانے

تری عباسی شفاعت کو کردی مالا مال
خدا مجھی تری دروازہ کا گدا جانے

دیگر

دہو جام سلطان جیسے کہ ہیں تو یار کے
تجھ سے ملتے ہو تم ہر بیکس لاچار کی

تو حسن ہے تجھ میں خلق حسین کو شبیہ
اور تجھے شجاعت ہے جناب حیدر کرار کی

واہ اعجاز نبی ظاہر ہے ہر شب میں کرشمہ
حضرت صدیق کی او از دہائی غار کی

اتنی ہوتا نہیں کی خوف نہ ہی بی جانا خالی
کاٹی زائر کو جسکے کیا تاب ہے مار کی

شہرۂ آفاق ہے بحر العلم کی جنگ ہے
شاہ خیبر گیر نے خیات ہے تلوار کی

سایہ شبیر خدا ہی سر پہ تیری تیری ہے
سہتو جن تو و بلا میں بال بھی سرکا کہ

زلف حضرت کہتی ہے اسپیب کو بیا انسی
مارو گردن ہے مرتضی ابرو خمدار کی

شہرو سی گل ہے کی انصاف نہیں اوبی
لیسی اوجھی تو نور آلو ٹی کی لاغر کی

تیری محفل کی سکندر آئینہ دار ہے
نقش جبہی آگی دارا تیری خدمتگار کی

کیا تماشا ہی کہ تو در رکی ہے بہی
آرزو دنیا تکو تیری دست گوہر بار کی

ہو گیا منہ زرد تیری نقش پا کی زر
تجھ سے کیوں نہ تجلی چاند کی اظہار کی

تشبیہ کیا تیری لب و دندان سی عقیق یمن
آبرو جاتی رہی لعل و در شہوار کی

تیری چمن میں جل رہی ہے باغ جنت کی بہار
دیکھ لے بلبل تو الفت چھوڑ دے گلزار کے

شہر و گلشن آپ کے در کا عصا بردار ہی
پیر جدا ہو وے تو ہو باغی کو صورت دار کے

گنبد افلاک سجدہ کی لیی خم ہو گیا
قد رہا لا دیکھ تیری سایہ دیوار کے

جو بھی پانی کنوئیں کا تیری ممکن نہیں
چاہ ہو جنات تجری تحتہا الانہار کے

ایک تل بھر بھی طبیبو نسخے نہیں جسم علیل
آنکھ نہ بیٹھتی ہی تو تجھ پر دم بیمار کے

کشتہ سیم و طلا مفلس کہاں پائے نہی جسے
فکر ہو مغز فلوس و شربت دینار کے

قیمتی لکھتی ہیں اہل طب دوا سمجھی ہیں کیا
تھا نہ بیمار کو دکان سا ہو کار کی

قصہ مو جز شرح اسباب مرض سمجھی ہیں پھر
کوئی پوچھے تو دوا ہیں کیس اسرار کی

تو حکیم ایسا نے صحت بخشتا ہے بے دوا
تجھکو خاطر ہی برابر مفلس و زردار کی

سنکی حکمت تیری ای مخزن علم و عمل
گم ہیں گردن خم ہو افلاطون ہی ہشیار کے

دردمند آئی تیری در پر تو درمان کیوں نہ ہو
بن گئی دار الشفا درگاہ تجھ سرکار کے

تو نے مردہ کو جلایا کام عیسے کا کیا
واہ ری قدرت لب لعل شکر گفتار کے

رہتی والی یار کے دل بنا تجھ پر قرار دون
تو نے دریائے بلا سی میری کشتی پار کے

گر زیارت میں تیری نور محمد ہو عیان
کھلکی بندہ جاتی چشم کور سیاہی کی

دیکھ پائی اونکا روضہ زرسی نقش چرخ پیر
لے پھو رنگت سبز اپنی جبہ و دستار کے

سنکے اعلیٰ مرتبہ حضرت علاء الدینکا
شوق سی گردن جھکی جاتی ہی ہر سردار کے

پھینک دی ململ کی گردون اطلسی نے قبا
چادر تن بیت دیکھ و وس خاص غفار کے

باگی پیٹر ہی آئین کیا بانگی میان کے سامنے
آنکھ پر ستم نی جسکی اوس میں سیاہ لاکے

باندھ لی بیبل رمان بعد من جن جیل
گر اجازت پائی بخشے شاہ شوکت دار کے

خواب میں صورت دکھا دی تیری یوسف جمال
تیری طالب کو تمنا ہی تیری دیدار کے

اپنے مو مشک کو ای شیر لہرا دی ذرا
تو ہرن ہو جائے ختنی نافہ تاتار کے

خلق کی مشکل کشا مشکل کشائی کیجیو
کر مدد مجھسی ضعیف و زار کی بی یار کے

تیری سی تنگدستی کی الم سی دی نجات
تو سخی ابن سخی ہی بے خبر نادار کے

کربلا سی تو رہا بھر حسین کربلا
ای حسن تجھکو قسم خون شہ ابرار کے

ای شفاعت جل و علا جو نکلنا ہی تنگ سے
گر اجابت کی جگہ ہو تو زیارت یار کے

دیگر

شہرہ جہان میں ہی حسن نیکنام کا
سلطان علاء الدین شہ ذوالاکرام کا

روز ازل جناب کا سر تاج ہو گیا
سایہ پڑا زمین پہ خیر الانام کا

الطاف میں عطا میں سخا و تمیز جود میں
پیرو ہی تو امیر علیہ السلام کا

قدر حسن میں تری ای فیض قدسی
رتبہ ہی آسمان سے بڑی اوس مقام کا

اک نسبت ہی تیری عرس کی خیر من الف شہر
کیا ہو بیان ملائکہ کی ازدحام کا

یہ نسبت تو قدر میں ہی نسبت قدر سی نہ کم
پایا ہی اسنی ماہ مبارک صیام کا

رضوان تو ترک کرتی ہیں درگاہ پاک میں
جلوہ ہی اس مکان میں دار السلام کا

موسیٰ کا طور کہتی ہیں جسکو وہ کوہ نور
زینہ ہی تیری قصر تجلی کے بام کا

رضوان جو کہ حاجب دار السلام ہے
امیدوار ہی تیری در کی سلام کا

زیبا ہی بارگاہ معلی کا آپ کے
منصب جو قدسیونکو ملی اہتمام کا

تن جائی شامیانہ اطلس مزار پر
قدرت سی قصد ہے فلک سبز فام کا

در کا تری جو فرش تمامی نظر پڑی
خیرہ تمام زرد ہو ماہ تمام کا

لائی ہی آفتاب جو کم ظرف آفتاب
دلوا دو ظرف تیری نہ خوان طعام کا

حاتم میں اور تمہاری سخا میں فرق ہی
جیسا کہ شرع و کفر کا نور و ظلام کا

خاک در جناب کی بنتی ہی کیمیا
نسخہ بھی سونکو میں بتلا دوں کام کا

پانی کنوئیں کا شیریں ہے قند و نبات سے
چشمہ ہی موج زن ہی تیری فیض عام کا

وہ چاہ جسکی یوسف مصر کو بھی چاہ ہے
ہمیشہ سائل آپ ہی پانی کی جام کا

ای شہ میرے دو والا کی رو برو
تیری گدا تو ملک نہ لیں روم و شام کا

چلتی تھی جو ذوالفقار علی جسکی میان میں
ویسا ہی زرق برق ہی شمشیر نیام کا

شمشیر آبدار کی تابش کو دیکھکر
زہرہ ہوا آب ستم و سہراب و سام کا

تیر و کمان جان کی ہو نیم جان غنیم
نکلے میان سی تو ہم الف گر نیام کا

لشکر کی کشتیاں ہیں نصرت سی آپ کی
اللہ رے زور شور تیری انتقام کا

مجھلی کو دیتی ہیں یہ دعا سو تیغ تیز
تیرا نہ سر کبھی خلل آوے نہ کام کا

آگو بان چال کی ہین ہمت سی ہر کا
بام فلک سے بھی سے بام کا

جنگل مین پہ جیتی کی ہاتھی گئی پاؤن
بل سی تری وہ قصد کرے انتقام کا

حملہ کرینگی گاؤ پہ شیران بختہ کار
تسمہ نہ اونکی تن پہ ہی چرم خام کا

کھینچوای تو دمار اگر سر او ٹھائے مار
بن مین تمہاری ڈر سی نہ دوکان دام کا

آسیب بھیا نسی پائے بلا مین بلا پری
دیکھین جو پیچ و خم تری گیسو کی دام کا

بانکی میان نکالا آپکے وہ دارو گیر ہے
جنون کو جن سے خوف ہی جنبش دوام کا

گھوڑی کی چال تخت سلیمان مثال ہے
دوش صبا پہ ہی قدم اوس خوش خرام کا

زائر کے پاس دم مین وہ تجھے ہزار کوس
راکب سے پاس کچھ بھی جو اشارہ لگام کا

ہی جا بجا کر وہ ہی نوبت تقیر کی
دربار ایسا دیکھا نہین ہے دوام کا

جاتا ہی شادیانی بجاتا وہ شاد شاد
کام آپسے نکلتا ہی ناشاد کام کا

زلف و رخ حبیب کی کرتا ہون رفع تا
مولا یہ ہی وظیفہ مرا صبح و شام کا

کیا ہی عجب جو قبر کے مردہ بھی جونک اوٹھین
آواز سنکے تجھسے مسیحا کلام کا

ای مخزن کرم ترا احسان مند ہون
دربان کیا جناب نے مجھ مستہام کا

بیمار لا علاج کو دی داد دوا شفا
مقدور تجھکو تھا نہ درم کا نہ دام کا

عصیان کی بار غم سی مین تنہا ہون سر فرو
اندیشہ دل مین بیٹھا ہی روز قیام کا

ای خاصہ خدا مری حق مین دعا کرو
فضل و کرم ہو مجھپہ رسول کرام کا

ایذا نہ کچھ طپش سی قیامت کی ہو مجھی
صدقہ حسین خشک لب تشنہ کام کا

دنیا و دین مین عزت و حرمت نصیب ہو
ذاکر ہون تجھ سی شاہ ولی الکرام کا

بیر آتی خاکسار کا جو کچھ ہی مدعا
دکھ درد دور ہو وے مجھے غم ہو دور اتمام کا

سرار دو جہان مرے دشمن کو سر کرو
مردود کا سا حال ہوا اسکی مشام کا

از لب سے سنگدست شفاعت کرے اوسے
مولا مری یہ خاص ہے مطلب غلام کا

قصیدہ در شان حضرت بدر الدین صاحب ولایت

ای دو جہان کی سلطان ای صاحب ولایت
ای سید زمین و ایمان ای صاحب ولایت

ای جو کہ عشق سے معتاری سلیمان جیسو کی پایا
ای شاہ ملک عرفان ای صاحب ولایت

تم منبع سخا ہو تم چشمہ عطا ہو
دریائی فیض و احسان ای صاحب ولایت

سرتاج بادشاہان ای صاحب ولایت
دین نبی کی حامی ای نامدار و دانا

جیسے علی ولی سلمان ای صاحب ولایت
ای شیر دل کہ شاد ہی غم سی مجھے چھڑا دے

تم ہو مسیح دوران ای صاحب ولایت
شاہا مری خبر لو بیمار کو شفا دو

کر بیکسون کا درمان ای صاحب ولایت
دار الشفا یہ ہی اس خاک مین شریف ہے

مجھکو کیا پریشان ای صاحب ولایت
گب دشمن ہمانی اور بخت نارسائی

کر میری مشکل آسان ای صاحب ولایت
ای دستگیر عالم ہمسر رسول اکرم

عشرت کا ہوئی سامان ای صاحب ولایت
آیا ہون مین یہ تیری کرد و دریئے دکھ

ہین تن ترا ثنا خوان ای صاحب ولایت
رنج و غم شفاعت لند فع کرد

تمام شد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

غزلیات

نور کب ہی رو سے جعفر کی برابر چاند کا
رشک سے داغی ہوا سینہ سراسر چاند کا

معجزہ سے صاحب لولاک نے مثل کتان
چاک قالب کر دیا اللہ اکبر چاند کا

جھک گیا پاؤن کی ناخن پر مہ قدر ہلال
کیون ہوا اونچا کبھی رتبہ فلک پر چاند

ماہ شاہ آسمان چہرہ یہ تیری ہی نثار
اور فدا دانتون پہ ہی تارہ فلک کا

ای ستارہ آمنہ کی چاند عبد اللہ کے
تاج سر تجھکو کہون خورشید لختر چاند کا

حسن کے میزان مین تولا تو پلہ تیری
اوٹھ گیا پلہ زمین سے آسمان پر چاند کا

ای سخی تیری در دولت کا ہی ادنی فقیر
دست بیر چرخ مین ہے کاسہ زر چاند کا

نعت مین کیس تنک مے کی ہی شفاعت یہ غزل
زہرہ گاتی ہی جو دف ہاتھ مین لیکر چاند کا

ہمنے داغی سے چہرہ کا قمر کو پایا
پیچ مین گیسو کی سنبل تر کو پایا

مرحبا ای ملک الموت کہ مقصد ہم نے
ترغ مین انکی دلدار یہ سر کو پایا

جا بجا پیری زلف کمر پر تری الجھا
ای کہ دہن ہے لیکن کمر کو پایا

ہم تو ہم جانی سی جانا تکی نہ قدمے
لوٹی وقت سحر مرغ سحر کو پایا

ہاتھ سے مجھ کو پڑا پاؤن یہ تو دو الی
بوسہ شاہ پائی ... سر کو پایا

مال دیا تو ہی سو ملی دولت دین
لقد ایمان کیا قارون چھوڑ چلا

نعت میں ختم رسالت کی میں لکھتا ہوں ل
ای شفاعت جو طبیعت کو او دہر کا پایا

عاشق روے محمد ﷺ گل تر کو پایا
جیون نے بان نے کریں برگ شجر کو پایا

کسکی آمد ہی جو کسریٰ کی محل ٹوٹ گئی
کلمہ گو ہر در و دیوار و حجر کو پایا

نا نہ سی تجہ خورشید فلک پہ پہیرا
ایک انگشت سی دو ٹکری قمر کو پایا

خوبرو کون ہی وہ جسکی رخ و لف سی نور
چاند نی شام کو سورج نی سحر کو پایا

آمد بدہ ہو حسنین جو ای بحر کرم
نصف لفف آپکی دولت سی گہر

کون در آیا ہوا رات در آیا در یہ
جس جگہ کا نتی جبریل کی پر پایا

منبر لوں رہ گئے اوریس و مسیحا بہی
وہاں نے الیاس کو رہبر خضر کو پایا

عرش کے تخت مرصع یہ کہا کس نے قدم
نہ ملا الیسا کسی جو بشر کو پایا

حیلہ گندم کا کیا سو تمہیں آدم نکلے
باغ رضوان سی جو بہتر تری گہر کو پایا

ای شفاعت اوسی عقبے میں ملیگی جنت
جس نے یہاں احمد ﷺ مختار کے در کو پایا

ذو جہان میں ہے علی مرتضی کا آسرا
کیوں نہ ہر مشکل میں ہو مشکل کشا کا آسرا

ہاتہ اسود کے بدن سے وصل جسنی کر دیا
مجکو ہی اوس بازوی خیبر الوہا کا آسرا

مار ڈالا اژدہا حیدر نے فرست سے
تہا نہ موسی کی طرح اونکو عصا کا آسرا

شیر سی پائی امان میں جو سلمان نے کہا
اس مصیبت میں ہے شیر کبریا کا آسرا

تیغ نے خیبر کو اوکہا را بدالقضا کے
تہا خدا کا یا محمد ﷺ مصطفے کا آسرا

نوح کی کشتی خدا کی حکم سی کی تو ڈیا
بحر آفت میں ہے تجہ سی نا خدا کا آسرا

دی قطار اونٹوں کی سائل کو کیا جعفر کو تاج
با دشاہا تو ہی ہر شاہ و گدا کا آسرا

غار میں اعمی کو اوس گہر بیتیو نکو ریا
تجہ سی تجہسی منبع جود و سخا کا آسرا

اے مسیحی اس لبض لا دوا کی لی خبر
نہ طبیبو نکا ہی مجکو نہ دوا کا آسرا

بسایہ دیوار تیرا یا علی ہووے نصیب
تیری سائل کو نہیں ظل ہما کا آسرا

چہوڑ دیتی ہیں خزان عمر قسمت تیری نخل کو
مجکو بیرجہیں ہو کیونکر دوستا کا آسرا

دستگیری کرو ای دست خدا جدا
اب تو ہی تجہ با دشاہ لافتی کا آسرا

دل شگفتہ کر مرا ای سرو باغ مصطفے
یہ وہ غنچہ ہی نہیں جسکو صبا کا آسرا

جنکو کہتی ہیں آسان صراط المستقیم
سخت منزل میں ہی تجہ سی رہنما کا آسرا

مشکل آسان کریں شفاعت کی محمد کے وصی
آپکا ہے یا نبی کا یا خدا کا آسرا

مولی علی سے نظر نہیں آئیو دوجو کو مشکلٹ کو سر کیا
ناہر سے سلمانکو بچایا شیر خدا کو رسول کو بہیا

شاہ رسل کی جو تیں من بہایو من کنت مولی فرمایو
عرش سے او بچو ہے تر دیا لیو اے حضرت کے کاندہی چڑہیا

از در چیر و بیر دہا یو او نگلی سے خیبر کو گرایو
گہر میں خدا کے جنم تیں پایو کعبہ کو کہم تحفہ کو لیتیا

انتری کو جب ہا تہ لگایو انتر مار کی رگت کو بہایو
ہا تہن سی البرز ہلایو دین کی فوج کو بانکو سہیا

بہو کہون کو نیکو کہا یو لوگو کو جینو آن چہا یو
سو ہی تو ہی قرآن کو لیو ایمیں کو جگ میں دو ٹیا

باز پکڑ کر جو کبوتر لایو تجہ سی بیر کی واکو چہڑ ایو
معجزہ دیتیں انو کہو کہا یو سکنہ بحیرت ہی تنگی جریا

یک بوڑہیا کو تر پس تو ہی آ یو نیرا و سار کی واکو بہایو
مشکیزہ کاندہی یہ او ٹہا یو تا سی بہو کوتر کو پلیا

ہا تہ کٹو اسود کو ملایو نام ید اللہ تیرا کہا یو
نوح کو بیڑو کنا ری لگایو دیسی ہی پار لگا مور نیا

ٹہنک ٹہنک میں جنم گما یو سوچ سمجہ تہ سو بہیا ن لگایو
کام نہ آوت اپنو پرا یو جانگی ہی کے لوگ بہنسیا

بہو سا گر نے تر اس کہا یو جان غریب نے نہ کلپا یو
تو سے میں کبہی اپنی ہو نن دنیا ہی جہان کا دکہ سو ٹیا

کہت شفاعت ابن سخاوت نادار کی ٹہار دی نفرت
جاؤں کتہ بتیانی ستایو توسی سخی کو میں ہوں سرتیا

غزل

یا رب میں طلبگار نہیں ظل ہما کا / دی سایۂ دیوار شہ کربلا کا
ہوا ہی کہوں تخت فریدون پہ پاؤں / دلمیں ہے ارادہ در شاہ شہدا کا
تو نظر فاطمہ کر ایک نظر مہر / سرمہ ہے آنکھوں کو یہ خاک شفا کا
مت ڈال گرہ سخت مرے کام میں ای چرخ / ہوں دست نگر میں تو علی عقدہ کشا کا
سر سبز کر ای یار خدا اگلیں امید / دیدار میں پاؤں حسین سبز قبا کا
عباس کے روضہ کی میسر ہو زیارت / دنیا میں کروں سیر میں فردوس علےٰ کا
دن خون کے ہیں صبح قیامت کو جو دیکھوں / منہ اکبر مشکل ہے ماہ لقا کا
اصغر کی لب لعل پہ واردن گہر اشک / میدان میں نشانہ جو ہوا تیر جفا کا
عابد کے کف پا پہ کہوں سر نہ کروں صبر / سر تاج جو ہے آل بتول عذرا کا
نوشاہ کی مہندی بھرے ہاتھوں کو جو دیکھوں / منہ زینک سے ہو جائے ہر برگ حنا کا
خوشبوی پیمبر ہے بسی غنچۂ دل میں / خواہاں ہے نہ گلشن کا نہ گل کا نہ صبا کا
عاصی ہوں پہ لیجاؤنگا عقبےٰ میں تحفہ / تحفہ میں محمدؐ کے لیے صلی علےٰ کا
قربان نبیؐ جی کی میں قصہ نہ ہو عقبےٰ کا / خطرہ ہے نہ دوزخ کا نہ غم روز جزا کا
جب تک سفارش ہی نہ کر دینگے خدا سے / دامن میں نہ چھوڑونگا رسول دوسرا کا

مدفن میں شفاعت تو نکیرین سے کہنا
امت ہوں محمدؐ کی میں بندہ ہوں خدا کا

مجھکو نگہ یار نے مارا نہ بلا نے مارا / تیری آنکھوں ہی نظر اور زلف دوتا نے مارا
آنکھ سے اوس گلرعنا کی ملائیں آنکھیں / ایک طمانچہ رخ نرگس پہ صبا نے مارا
اوڑ گئی بیچ مرجان کے لب سے لالی / طعنہ سا تیری ہاتھوں کی حنا نے مارا
جان لب اوسنے بہت ترسانی کیا ترساکی / نہ خدا نے مجھے مارا نہ قضا نے مارا
غیر سے ملتے ہو اور دھرے خلافی ہمسے / بیوفا کسکی وفا تیری جفا نے مارا
پانگل مفرح ہو اوس درد انکی قدر کو / تنہا ہوا میں جہ سہرا اوسکو ہوا نے مارا
بچ گیا تیغ نگہ سے دل بسمل تو بہت / تیر غمزہ کا تری بانکی ادا نے مارا
مرگیا قیس تو لیلیٰ نے کہا ہای غضب / دو کہہ کی مار سے مجنون کو خدا نے مارا
ای سگ کوی صنم تجہ سے گرو ملین کلا / استخوان ہیں مرے جنگل جو ہما نے مارا
دیکھکر کبک کو مائل تھا غیر داغی پہ / رات ٹھنڈے سے خورشید لقا نے مارا
وصل کی رات کنکھیوں سے نہ دیکھا تو کبھی / او حیادار تری شرم و حیا نے مارا
کبھی گالی کبھی بوسہ کبھی جھڑکی کبھی پیار / دشمن جان تری فیض و عطا نے مارا
بہر شیرین گئی فرہاد کی جان شیرین / تیشہ بالای سر اوس نے بیسر و پا نے مارا
بوسہ ابرو کا لیا تہا نہیں عشق تہا / جو تیغ نہ دم اہل خطا نے مارا
عشق میں مجھے پہ چلے ہجران کے یہ وقت / اس مرض نے تجھے عشق کی ہوا نے مارا
ای مسیحا مجھے دی کیا لب لعل / تیرا بیمار طبیبوں کی دوا نے مارا
دار فانی میں پھیلا یا کہ سو پھر ہی / کیا ملا اونکو جو دارا و زرا نے مارا
نہ لگا کچھ تری گشتہ کا پتہ ای قاتل / کیا خطا کیسی کہاں کس کو کہاں کا نے مارا

لیتا ہی شافع کونین شفاعت کی خبر
بخت بیدؔ مجھے اور جو رستانے مارا

گل سمجھی گل اہی کو جو گلزار میں دیکھا / بلبل سے پھولونکی تیغ میں دیکھا
اعجاز نیا زلف رخ یار میں دیکھا / خورشید کو آنکھوں سے شب تار میں دیکھا
کہینچتی ہے تری تیغ سے کشتہ ہو سحر / یہ رنگ نہ الا تری تلوار میں دیکھا
اوسکی لب جان بخش کا دلمیں ہے تصور / عیسےٰ کا گذر خانۂ بیمار میں دیکھا
رخنہ سے تیری غیر ونکی ڈرا آنکھ لگا دے / نقشے ہیں جو روزن تیری دیوار میں
سونے میں جو وہ زلف سیہ آنکھوں سے لپٹی / نرگس کا شگوفہ دہن مار میں دیکھا
پروانہ جلے آپ سے شمع قلم ہو / اندھیر عجب آپکی سرکار میں دیکھا
دل کردیں پامال ہوا خلق میں کنجال / یہ ورتماشا تری رفتار میں دیکھا
سوتا ہے جو گشتہ ترا آنکھوں ہے کی کھینچ / دیکھا اوسی جب حشر دیدار میں دیکھا
ٹھوکر وہ لگا کر ہیں شہیدوں کو جلاتی / یہ اور ستم کوچۂ خونخوار میں دیکھا
دامون مر اوسکا ہوں گر کوئی تنہا / یوسف کو مری جیسے ہو بازار میں دیکھا

سونکلا او سی حسینی وہ لب جان نکلا
کالی کا اثر کاکل حمدار مین دیکھا

رشتہ پہ کرو دمیان تم اپنی تیغ و ترن
ہی ایک ہی جو سجہ و زنار مین دیکھا

لیلی تری مجنون کا قدم اوٹھنے سکتا
خار آبلہ مین آبلہ کو خار مین دیکھا

سر دار پہ گو چڑہ گیا پر کہتی رہی حق
یہ حوصلہ منصور سے سردار مین دیکھا

بیماری تو لکھتی مین اطبا مگر افسوس
نسخہ کوئی عشق کی آزار مین دیکھا

ہوگا نہ کسی بات مین یہ لطف شفاعت
جو منقبت حیدر کرار مین دیکھا

گو لگا نا او سے مین شمشیر و تبر کا بہولا
دلکو میرے نہ مزا زخم جگر کا بہولا

قتل ہونے کو گیا پر نہ لیا ساتہ کفن
پہلی منزل ہی مین مین بیابان سفر کا بہولا

یاد آتا ہے مجھے ہون مین کسی کی عاشق
نہین معلوم کہ آیا ہون کدہر کا بہولا

تجھکو تو ہوکی ہوئی مہر ہی مین خضر و الیاس
راستہ کس سے مین پوچھون تیرے گہر کا بہولا

یون تو سنے تری انجان مرا بالکل ہی
باندہنا ہر کوئی مضمون کمر کا بہولا

کل شب وصل مین جان ہاتھ لگی یا [illegible]
نہ بجا تا کوئی گھڑیال گجر کا بہولا

دل کو پردہ مین ہی شب کو بلی جا حضور
بات کیا شام کو آئی جو سحر کا بہولا

آمد یار ہے اور ابر گہرا آتا ہے
گیا برسانا مری دیدہ تر کا بہولا

لب سے لب تیری ملائی ہی الہی جمکو
ذائقہ شہد کا مصری کا نہ شکر کا بہولا

جو بری جو نظر او ن لب دندان سی تری
دیکھنا آنکہ سے یاقوت گہر کا بہولا

محو او سین تنگی ہو شیخ و برہمن دونون
لا ہو تکبیر کو ناقوس وہ ہر کا بہولا

نہ موذن نے اذان ہی نہ کہی نے آواز
بولنا مرغ سحر کی شب [illegible] سحر کا بہولا

کل وہ جاتا تھا کہین مجھکو دیکھا [illegible]
کی بناوٹ نہ طریقہ ہنر کا بہولا

پہیر کر منہ کو لگا کہنے بتا دی کوسے
راستہ آج شفاعت کے مین گہر کا بہولا

بیتابی دل کا کل جانان سے کہونگا
احوال پریشان کا پریشان سی کہونگا

دہ طور پہ مین یکدر پہ نور رخ [illegible]
ہونی ہو سو ہو مین تو عمر اپنی کہونگا

دلبلین ہے کہ دکہلا تو ذرا گوہر دندان
کیون آبرو کہوتا ہی مین نیسان سی کہونگا

فیروزہ آنکھو ہی نیا لعل بدخشان
خوبی تری [illegible] سی کہونگا

زنجیر مری توڑ نہ او ناقہ لیلی
مجنون ہون [illegible] کہونگا

رونق ہی مری بلبل چمنستان سے اوٹہ کر
ای گل تر اپنا گل خندان سی کہونگا

نشاد ہون ان [illegible]
شوخی تری آنکھون کی غزالان سے کہونگا

سبزہ صفت ہان [illegible] نیلم سی کی
اور مہر جبین لب لعل بدخشانی کہونگا

سیپارہ دل ہجر خدا کی صورت
قرآن کی قسم او سے بنا دانی کہونگا

تیر ترا ہو سینہ ما کی تعظیم [illegible]
قد قامت ابہی سرو گلستان سی کہونگا

مین جاہ زنخدان مین گرا [illegible]
بکتا نہیں گر یوسف کنعان سے کہونگا

تیرے رخ گلگون کی تجلی کو [illegible]
روشنی اگر شمع فروزان سی کہونگا

جی سہم گیا گو تری ابرو کمان سے
گر تو نہ خطا ناوک مژگان سے کہونگا

حضرت سے شفاعت کو ہی امید شفاعت
محشر مین ہی شاہ رسولان سے کہونگا

عکس لب سے نہ کا موتی لال [illegible]
سنبل دیا او سنی تو [illegible] گیا

مین جو رویا اوسکی زلفین الجھ [illegible]
[illegible]

بولی لیلی تو غضب [illegible]
نجد کا بن جل گیا صحرا [illegible]

یہ سوین بل کہانی اور یہ بستی [illegible]
آنکھ پانی سی بہر ن گیا [illegible]

سونا وہ تنگ گل یا [illegible]
تختہ صحن چمن یار کا [illegible] گیا

رات سینے سی لگائی میری [illegible]
صاف کہہ دیا [illegible]

لال آنکھین [illegible]
اوسکی غصے [illegible]

یک نگہ مین کعبہ دل کو بنا [illegible]
[illegible] تیری [illegible]

تیری بیمار محبت [illegible]
تو نہ آیا بہار [illegible]

قصہ لیلی وہان کہلی یہان [illegible]
رنگ دل [illegible] جگر کا [illegible]

تیرے یوسف سے بتا کیا جانے [illegible]
کیا مجہ سی قصور اپنے بندہ پرور ہو گیا

سینا جیتنے [illegible]
[illegible] برابر ہو گیا

لیگیا کچھ [illegible] سکندر اپنے ساتھ
کہا ہوا اگر بادشاہ ہفت کشور ہو گیا

پتھر مین دل مین جب مین تصور رخ کا
سانپ بن بیٹھا جہان اوسکا جوڑا ہو گیا

ہیں ہیٹی ہا ر دی تجلی جو چھپا کلی
ہمکو طوق آہنی ہو لو بکا زور ہو گیا

اینہ مو اپنی کیونکر وہ بت ایمان شکن
پہلی جیا تی سخت تہی اب جب نا ہو گیا

یا علی تم تو سخی ہو تو شفاعت کی خبر
آپکی صدقہ سی ہر مفلس تو نگر ہو گیا

گشتۂ الفت تیرے ہجر انسی شہید ہو گیا
ای مسیحا لی ترا بیمار اچھا ہو گیا

میٹھو تو رس مین وہ لب اونسی کیون دعوی کیا
قد کبھو ئی نیشکر نی اپنی نیچا ہو گیا

زلف سی بکھر موتی مین ہے سلیم کی دیکھ
سبز بندا کان کی سرخی ہے معشوقانگا

مین لحد مین جب کہ اوٹھا لیکن نہ پایا یار کو
رات شایدہ میرے تربت پر مسیحا ہو گیا

دیکھ کر وہ زلف شبگون زر کا نقشین
خاک جاگی سا یہ سے آنکھون سے اندھا ہو گیا

مانگ اجالے چکلی اس لب عیسائی کیا
کس لیے بکھری ہی کافر تجھکو سودا ہو گیا

حسن عالمتاب اوسکا کیون حلقہ ہو
کان کا بالا عارض کا ہالا ہو گیا

غش جو آیا قیس کو در سے لیلی کہا
مین نہین جنس کی مجنونکو مری کیا ہو گیا

ای شفاعت پائیگا تو دین دنیا مین مراد
فضل تجھ پر گر علی مشکل کشا کا ہو گیا

میری گلرو سرو قامت کو نہایت ہی حیا
گل بہی آنی کا نہین اوسکو نہایت ہی حیا

تھتو تھم جاتی ہو جانان آستان پر آخر ہو چکی
ہو گا اپنا خاتمہ بہی گر سلامت ہی حیا

آنکھ تیری مست ہاتھ سے گر اوسکی لگی
سر کی تحریر زنجیر اوٹھاوت ہی حیا

شمع و پروانہ کا ملنا بزم مین آ دیکھ لے
کیا سب عشق مین ای بیمروت ہی حیا

گالیان کھاتی مین جسکے مطلق
خوان نعمت پر لا بھو کی تماشا ہے حیا

روز و شب تم ہو قیب جیسی جاب
یہ مرا مقسوم مجھسے وقت وصلت ہی حیا

کس سے ہم شی کا دعوی غزالان ختن
مونہ لیوا آنکھین جو ہمکو حقیقت ہی حیا

نقد ایمان کی لیے شرم حیا درکار ہے
ہیں بہی سنگ اسکا نہان ان کے دونا

بہر ملا بوسہ تمکو لینی دی ممکن نہین
جسکی آنکھو مین شرم اور جسکی خصلت ہی

گھر پٹنا مسکرا کر گہر چھپکتا نار سے
کوئی دم نی بچپالی کوئی عادت ہی حیا

روز کہا نالہ گیان دربان کی کیا ہی غضب
اوسکی کوچہ مین بچا و گر شفاعت ہی حیا

کان کا بالا نہین رات وہ کھلا گیا
ہالۂ مہتاب کا لیکن مجھے دہوکا گیا

ہو نی نیا یا وصال قیس کو غش آ گیا
وادی مجنون مین جب ناقہ لیلے گیا

بلبلو بازار مین بکتے ہین کوڑی کو پھول
باغ مین شاید مرا وہ گل رعنا گیا

روح عیسی تیری دلدار ہوا بر ملا
نعت مین سو ہوا سن لیجئے ترا الیاگیا

ای مرے یوسف ترا دیکھ کے حسن و جمال
ہاتھ سے یوسف کا دل مثل زلیخا گیا

عمر سب آخر ہو حیف شفاعت نہ تو
تا بہ مزار شہ یثرب وہ لیجے گیا

مین تیرے لیے یار جو رسوا نہین ہوتا
عالم مین تری حسن کا شہرہ نہین ہوتا

اسلام سے برگشتہ نہ ہوتے بخدا ہم
کافر جو تری زلف کا سودا نہین ہوتا

بیمار نکو جیسے لب ہی تیرے مسیحا
بیمار کا دل توڑنا اچھا نہین ہوتا

مجنون تو نہین ایسی ان یا کچھ جیتے لیلے
دستور ہی دیوانہ سی پردا نہین ہوتا

کی سر مری بدنامی سوا تی ذلت
سنتا ہی دلا عشق مین کیا کیا نہین ہوتا

جسکے لیے سب حبیب گو احباب لگا نے
اغیار سے ملتا ہی وہ اپنا نہین ہوتا

لو نازکی ای باد صبا تجھ مین نہو تی
کا کل مری جانان کا اگر وا نہین ہوتا

جاری جو نہوتا یم اشفاق پیمبر
سر سبز کبھی گلشن دنیا نہین ہوتا

امت کی شفاعت کبھی ہوتی نہ شفاعت
احمد کا جو محشر مین وسیلا نہین ہوتا

گر تری زلف معنبر کو کہون مشک ختن
ہی یہ لاریب خطا

سانپ والی جیسی بتلاتی ہین کالی ناگن
جسکا کاٹا نہ بچا

تم سی بلبل پروانہ کرین جی قربان
کیون نہ ای آفت جان

دیکھ سرو سا قد شمع سا رخ گل سا بدن
حسن و خوبی ہی ترا

تیغ ادا سے کیا لائق شمشیر ستم
ہو گئی کس جیسی ہم

رخ وابرو کو دکھا کر یہ کیا مجھسے سخن
وجہ یہ ہی بخدا

روتی روتی قدح چشم ہوئی ہین تنگ   دل ہی چھوٹین ہی اچھلا
پی کی می مجہسی لپیٹ جا ہی ای رشک چمن   کہول دی بند قبا
شہرۂ حسن خداداد ترا ایسی صنم   ہوا یوسف کو الم
کنج زندانمین چہپا دل سی اوٹہا حب وطن   ای ری ای لقا
جیب کس واسطے جانان نہین کرتی ہو کلاہم   ابہی گذری شام
چوم لونگا مین گلرو ترا چہوٹا سا دہن   کل کہلیگا یہ نیا
نزع کی وقت شفاعت کو ہی یاد علی   لب ہو نادعلی
تیری درگاہ مین ای خالق ورب فلک   یہی ہی اپنی دعا

غزل ردیف دال

ہی رشک ہلال ای فلک ابروی محمد
ای فاختہ تو سرو پہ ہی کیسلیے مائل
نسرین گلاب او کی پسینہ سی ہی پیدا
نرگس کو نکیون آنکہون کی ہی عین تمنا
کافر کے لیے زلف دوتا حلقہ زنجیر
دریائی جنت پہ ہی بجلی نار ہی صوا
کس منہ سی کہون رجوا علی ہی گلی
حسنین کو بخشتی ہے خدا نی دولت

خورشید سی روشن ہی کہین روی محمد
دیکہا نہین لیکن نے قد دلجوی محمد
پہیلی ہوئی ہی خلق مین خوشبوی محمد
سنبل ہی اسیر خم گیسوی محمد
قوت دہ اسلام ہی بازوی محمد
جنت جسی کہتی ہین ہی کوی محمد
جلسہ کو ملا آپ کے زانوی محمد
خصلت اسد اللہ کی ہی خوی محمد

یہ عرض علی سی ہی شفاعت کی مددگر
ای دست خدا قوت بازوی محمد

ملا ردیف را

سیان کو ہماری سندسوا لیو ہم جی لوپی کے دربار
ساج باج براق بٹہالو بہوکت لونظہور سنگہار
روح الامین تہنیت مین موجیل تمہاری فرشتے قطار قطار
آدم علیہ السلام شیث جلو مین موسیٰ بہی کلیم سردار
بولی نقیب کہ کونٹ جادین صالح نبی ہی شتر اسوار

پا چہوتی کی علی جیو کو دلدل تجلی سی کوندے کر تلوار
خواجہ خضر چہڑکاو کرت ہین باغ ارم کی الوکی بہار
صلی اللہ علیہ وسلم حورین گنت ہین یکا ریکار
ڈالی ہاتہ خلیل کی آئی جن پن کوت کلب تیز دار
بنگ بنگ ادریس بچہاوت سند کلین سیج سوار
سر سونے کا مکٹ براجی گلی بیچ سوہی تین ہار
آجا بلمان ہماری دیرسے زہرہ الاتپ تہ پیار
عاشق کونا کو ہی ساجی واحد ایک بدان کرتار
معشوق ایسو نہین واکو دو جو سب تین کو بلدیہ مختار
لیلی مجنون وامق عذرا الیسو کہو کو ندیکہو پیار
بلبل پہول پتنگ او رو دیکہت نہین جاتب حبیب تیو جیا
خلوت مین معراج ملی ہی اپنے پیا کی ہی مختار
کان کی اوٹ ہوئین جو بتیان کو ہی علی بن محرم کار
منہ دکہلائی بخشش پائی امت جانے نکیون بلہار
شبت شدہ اکہہ بہو سا کرسے ہم لوگن کو کیو تردہار
کہت شفاعت اپنی نبی سی نیا پہنسے ہی موری مجدہار
بلی نہ پالو نہ کیون رو پار لگاو نہ ہمری بار
بہائی علی کی بتول بابل آن پڑو مین تمہاری دوار
حضرت سی ہے امید شفاعت کردی غریب کو بیڑو پار

ردیف لام

مار رہزن ہو گئی زلف معنبر آجکل
تخت بلقیس و سلیمان کے مجہو بر بہر فدا
کردیا مغرور حسن نے سکو بنا کر تنبلا
سیکڑون سی ہین دل خلق کا ای
کل کا وعدہ ہی قیامت کرتی ہو کیا کل ای

ہین کہان جاون بلا ای بیسر پیر آجکل
یک تنہی کی درسی یار ہو گیا بستر آجکل
ہم گلہ کرتی اگر ہوتا سکندر آجکل
واحد ہمسر چال سی بر پا محشر آجکل
جان آجاو لو یا جان مضطر آجکل

والضحی واللیل اذا یغشی کی معنی ہوئے عیان
ہے قمر کا کل سے کہو لور و انور آجکل

ہے بیان زخمونکی یہاں اپنی گل کا ہار ہے
غیر لاتی ہیں تمہیں پہولونکا زیور ،،

بانٹی چھوٹی ہیں ہار اپہنی جیسے سینہ عشق
ہے دیا لی ٹینی نیز لو سینہ کر آجکل

چلتے ہیں مرتی ہوتی ہو دلا پیچ تو کہو
آتشی دانہ ہوئی کس شمع پر آجکل

خط نہ لکھا یار نے ہو عجب خط نما
صاف ظاہر ہے کہ رہتی ہیں کدہر آجکل

مجھکو کلہیاتی ہو گھر غیر کی آتی جاتی ہو
یہاں کے آتی ہیں کیا کرتی ہو دلبر ،،

تم رُکے کیا یہ ہی رُک رُک کر گلی لگا
بانکپن ہی کہلا رہا ہی تیرا خنجر ،،

جہومتی ہیں جہولتی رخسار جاناں کی قریب
لی رہا ہی بوسہ پیشانی کا جہومر آجکل

زور بیٹھے زریسی ملی معشوق سے تم کو نہیں
تیرا عاشق ہی ضعیف و زار و زر ،،

جی کو لوٹتی ہی کہ رو گردان وہ لقا
غیر کے گھر پالی ہیں اونسی کبوتر ،،

سیر دریا کرتے ہیں کشتی لیجا کر اوسے
یہاں کس کشتی کا ہے ڈالا ہمنی لنگر ،،

ایک بت کی عشق میں مرگئی ہیں جاتے ہیں
میری تربت پر لگاؤ سنگ مرمر ،،

یا علی مشکل کشا کرنا شفاعت کی مدد
تم بنا دو کام بگڑا ہی مقدر آج کل

دلکو دیوانہ بنایا آپ نے آجکل
اہمکہہ نے تیری کیا ہی مجہپہ جادو آجکل

شاید انکہیں اونکو کہلا دیں کہیں سے فرشتے
مارہی ہی دشت میں ہم بہی ہیں آہو ،،

کس جگہ کس باغ میں آیا کہاں وہ سرو قد
گر رہیں ہیں ہم بیاں گلشن میں کو کو ،،

کشتہ کاکل کی ای لیلی لگائی ہی فصد
ہو گیا کالا تری مجنونکا لوہو ،،

دیکھی ہیں آنکھیں تمہاری ہے کہ زلف مشکبو
مست پہرتی ہی جو آباد ہے صبا تو ،،

کیون ان سی شستہ [illegible] جل گیا [illegible]
رہ تی ہی شمع تو آہستہ آہستہ آنسو ،،

شمع یعقوب اپنی آنکھیں [illegible]
لا مری یوسف کی پیراہن کی خوشبو ،،

ای مسیحا [illegible]
کس لیے کیتی ہو تیز ہی تمہی ابرو آجکل

نا گہان [illegible] کیا [illegible]
بیطرح بکھری ہیں ظالم تیری گیسو ،،

دیکہ حال [illegible] خبر [illegible] خلق [illegible]
دیکھو صورت حافظ قرآن ہی ہندو ،،

کیا [illegible]
توڑ ڈالی بلبل شیدا کی بازو ،،

تجھکو مشکل کیون بتاتی ہی کا فراو ہو
یہاں تیرا عاشق ہی کرتا ذکر یا مہجکل

کر دہیں لبستر پہ ہم لون کیون ان سی [illegible]
غیر کی سر کا ہی تکیہ تیرا زانو آج کل

اوس گلی میں آنے جانے سے شفاعت تا دن
کیا کریں اپنا نہیں ہی دل پہ قابو آج کل

ردیف نون

ہمسے کشتہ ہی ولیکن جلیا اندنون
کیون نہ لیلی تری مجنونکو سنوا اندنون

بام پر چڑہ کر کہا دور و نزدیک ہیا ،،
طور کی جلوہ ہو موسی کو دکہا اندنون

تیری عاشق کا جگر جلتا ہی آنکہیں ہیں پرآب
موسم گرما ہی کری سیر دریا اندنون

منہ چومی لب تو اوس بت نی کہا پہیر کر
کر دیں سلم ہمارا لعل حمرا اندنون

کس طرح سلجھی کرو زنجیر پائوں ہی
کاکل پیچان سے دل ہمارا اولجہا اندنون

مارتا ہی تیغ ابرو سے جلا تا لب سے ہی
تجہپہ قربان ہیں بلا کو اور مسیحا اندنون

جسم میں گلنار جوڑا اور دی دست پا
ہو گئے ہو آگ کا شعلہ سراپا اندنون

بیڑیاں طیار کیں دریا کی واسطے
پوری پوری اوسی پریوں کی چہلا ،،

عشق کی بیمار کا ہوگا نہ عیسی سی علاج
زندگی بہاری ہی کس پی ہوں مرتا ،،

قیس دیوانہ سی کیا پردہ نہیں آپ میں
محمل لیلی پہ زیبا ہی پردہ اندنون

ناز جوشنہ کرشمہ عشوہ اور ترچھی ادا
چھوٹی سن میں ہے کیا کیا تمنی سیکہا ،،

بولی شیرین ہی الہی وہ کس خسرو
جان شیرین سی مر جلتا ہی تیشہ ،،

حبیب ہی گر تو اما وس کو تو پڑا نہیں
مہربانی کر میری مہ رو تو آجا اندنون

بن میں مجنون دم گرم اپنی پیچھے جل گیا
پوچھو لیلی سے ہوا دل پیر اٹہنڈا ،،

زلف جاناں پڑی پا جامہ تک [illegible]
سانپ کو لیکر اوڑا طاوس صحرا ،،

ای شہید کربلا تیری زیارت ہو نصیب
ہی شفاعت خستہ جان کی یہ تمنا اندنون

کل جو شوخی سی غزالون نے ملائیں آنکہیں
چوکڑی بہولی جب اوس گل نی دکہا ئیں آنکہیں

شوخ چشمی تری دیکھا میں پردہ نشین
مجھسے بگڑ بیگی جو غیروں سی لڑائیں آنکہیں

بدنظر لوگ ترا مجنون نہیں ہوا لیلی
تونی کیون پردہ محمل میں چھپائیں ،،

راہ ملنا ہی یہ بار نرس جیسی ان اس طرح	وہ نہ آیا پہ نہ آیا مر گئین انکھین
ہمنے خط یار کو پتلی کی سیاہی سے لکھا	مہر کی سرخ جو لوہو سے ہی پائین
چھوڑ یا چوری ہی مرے پاس نہ آئی پیارے	تمنے کیا چشم امل ہم سے چور ائین انکھین
عشق نے بہیا کیے لی نور نگاہ یعقوب	عین سنتہ یہ لیخائی بچھائین
دیکھ دلکو مر او ترچھی نگاہوں سے	نہیں تیل سے پھر چلکہ السی سمائین

آنکھہ لگتی نہیں شب کتی ہی تارے گنتے
کیا شفاعت کسی مہرو سے لگائین انکھین

کاکل پیچان کلی پا بل ری سمجھا ہین	پیچ ہی ہیں جو حصہ پیچوان ہیچا ہین
سانپ کالی پہرتی ہین اپنی سفر بن رات بہر	ہو گیا ہی کسی کی زلف کا سودا
کب کہان کشت تو سمجھے سی نہیں لیا	گالیان ہی دیکر کرتی ہو عنایت سو
کشتہ ہجران ترا تجھ سی ہی بیگا شفا	معجزہ گو لاکھہ دکھلایا کرین عیسے
تیر مژگان دل ابھا جانتک کہو چکا	ہی بت کافر نہ تو خدا ترسا
دیکھتے ہی دوس تاباں کو خیرہ کریا مہ	تک ہی ہیں کھین نگاہ قمر سی

بخشش دیگا خالق اکبر شفاعت کی گناہ
امت ختم رسل مین ہے یہی دعوا ہمین

گونہ نگہ کا نہ سہی ہوں کہتن جان کی ہمین	رہ دو کہلاتی ہین کی عشق جو افلاک کی
غش سیلاب نیکہوں تب کہا تون ہر	یاد ہی آب دو اکلی تری شان کی
نحقہ کر بی جدا وحضر رہ سی نجدا	ہم رہ شاہ ہی نہ چہوڑ نیگی نہ تو تا
نیل چہرہ تو تا ہوں کہتا ہی تو گلہ و شفقہ کا	کہین بیسوا انکہرین فیہ تہنا
ای گل اندا ہم نکہ ظلم تیرا نبی سے	اپنی کو جین سمجہ کر خس و خاشاک
کہیا نہ غرض عمل جو اہر سی کام	شہرہ طو بہ کو جیہ کی تر خاک
سر مقتول کو کیا بات کا روز ابھا	ٹہوکرین رتا ہی وہ بت صفاک
کد فلک سا تلک کہین عت کیا شور و شر	اپنک لت فتنگی عوض بخشن یا رک

لعت جانان سے ہین یا تو شفاعت دنرات
آل صدیق ہین کیا سا نے سے ہو بالک ہمین

ردیف واو

جگت کو دادا امام حسین حسن اکو لڑ تو رسول کو پیارو
لال علی کو بیٹا حسن کو بی زہرا کو راج دولارو
جب تقی ہی پیدا خدا نے کینو سب جگ رنگو اگیا ان پیو
باغ ارم میں تیری خاطر جن جن کلیان سیج سنوارو
شاہ نجف نے گود کھلایو فاطمہ جی نے دودھ پلایو
روح الامین نے تو کو جھولایو نور ظہور نیو گہوارو
بالا پن بیٹھ راکو تیرو حکم خدا سی سلام نہ پھیرو
سجدہ کو طول دیو احمد نی پر تو کو نہ گرنی سی اتارو
حضرت آمنہ جی کو جایو اونٹ بنو تو ہی کاندہی چڑہایو
ریگستین مہار بنایو السو نبی کو بیٹو سو مہارو
ملک لکہی دکت دمی تو کو کہو محبوب خدا نے
تیرا کار کر تیار یہ تو نی پریم سون اپنی پران کو دارو
سوکھو گلو خنجر کو کٹایو نانا کی امت کو بخشایو
تو ہی کھاج گنہ گارن کو تو ہی ہے کہوٹ کہون یارو
دوکھہ سی درد سی غم سی چھڑادی بیڑہ پار کرو یا رکاد
جا دریا آگم کو موسی نا ہین ہی ہی سو کو کنارو
کوئی نہ اپنو ہی سنگی ساتھی تو بن کون کری نستارو
روز جگ مین ہی مرادا تا موسی غریب تیرو سہارو
گور اندہیری ہی چھرا قدرت ہی اپنی قدم کو اجارو
تو ہی جاند نبی صاحب ہی تو عرش خدا کو تارو
دنیا کی دہندہی پا چھی پڑی ہین جان اپنو کا پہری
کرو بلا کو جلد و شفاعت مرو بداؤن کی کون

ردیف یاے

تو فاطمہ بی کا قصہ ہی جو کچہ مشہور ہے	چاند کا ٹکڑا ہی آنکہ

پاسبان کا تری رضوان ہے دربان ترا — اور رتبہ بڑا ہے ہو خدمت ترے جناب

کیونکہ انکو نہ سی لگاؤں تیری تربت کیا کرو — متو کی منزل سی نزدیک اور مدینہ دور ہے

کہتے ہیں مجھ سی نبی عرش سی بہتر ہے — پہلی سیڑھی تیری دروازہ کی کوہ طور ہے

دن قیامت کی گنہگاروں کو بخشاؤ گی — ہے وہ منظور خدا جو آپ کو منظور ہے

دوست ہیں جتنی تیری وہ نکھیں بخشی — دشمن مجھ لے علی مردود ہے مقہور ہے

تو شفاعت کی خبر صدقہ سر شبیر کا
مدح خوان اہلبیت محتاج بمقصود ہے

پاتے ہیں سب جو عشق اللہ نبی ہو — خیبر میں جو در چاہا کیا کستے علی ہے

سنتے ہیں مرا او بولو اور کہا معراج مبارک — ہے لشکر شہ مردان تیغ رسول ہی ہے

ہمنام خدا دست خدا شیر خدا ہے — پھر بھی سی چھپی کیونکہ محمد کی دھی ہے

وہ رتبہ ہے اعلی کہ سر کرسی بالا — لکھا ہوا ہی نام علی خط جلی ہے

جب سے چلی تھی شب معراج محمد — رہوار تو بھولا نہ سماتا تھا خوشی سے

اللہ رے جھل بل کرم باد صبا کی — بل کھا گئی رفتار براق نبوی سے

تاج سلیمان کی جلو دیکھیں نہ اڑی — بلقیس لگے کہنے ہر ایک جن و پری سے

حوروں نے کہا صل علی نور محمد — لاتی ہے صبا آج مدینہ کی گلی سے

کوثر اٹھا انفیس نکا شیدیر فلک کو — آگے نہ قدم رکھو کہیں بے ادبی سے

ہے انکو نکا فرشتوں نے کیا فرش سر راہ — پلکوں کو تجلی ہوئی جاروب کشی سے

یوسف ہے ہو پروانہ کہا دیدہ یعقوب — نور رخ شمع حرم لم یزلی سے

رتبہ ہے ترا شیشن کہ لا غلبت رحمتی — معشوق کو سرکار جناب احدی سے

رضوان نے اشارہ کیا آدم کو — جنت کی لیے آپ کہیں ایسی سخی سے

حوا نے کہا تیری سوا آج کے لوگ — امید شفاعت کی نہیں اور کسی سے

ہیں آل نبی پیمبر کا شفاعت ہوں مدح خوان
احمد کی محبت کوئی پوچھے مرے جی سے

زینت ہو جہاں کی رخ زیبا ہے علی کی — روشن ہیں مہ و مہر کف پائے علی سے

تمری الفت [illegible] عزت کرتی ہو — کیا فخر کو نسبت قدر پائی علی سے

یعقوب سے کہدے کہ نہ کہیں میں [illegible] / [illegible] علی سے
یوسف کی تمہین الہی سے کنوین میں نکالا / سب مشکلین آسان ہوئین آپ علی سے
ہمنام خدا احمد مختار کا مختار / ہم دور ہو نام طرب افزای علی سے
وہ کون مہم تھی جو نہ کی فتح علی نے / ہر جنگ میں لیتے تھے نبی رای علی سے
حد کر دی بہادر نے لڑائی میں احد کی / باقی نہ رہا ایک بھی اعدای علی سے
حیدر کی محبت ہی قیامت کا وسیلہ / مژدہ کوئی کہدے یہ احبای علی سے
جیون شمع رہیگی لحد تیرہ میں روشن / دل جسکا ہے معمور تولای علی سے
دشمن جو علی کا ہے وہ دشمن ہے خدا کا / پھر جائے خدا اوس سے جو پھر جائے علی سے
فرمائیں محمد نے مخلوق کا مولے / بے شبہہ وہ شیطان ہے جو شک لائے علی سے
مانگو اسی سے جو ہے دربار سخی کا / پائینگے مزہ خلد میں شیدای علی سے
گو خلق میں حاتم کی سخاوت کا ہے شہرہ / گر ساتھ ہی آجائے تو سنگ ہی علی سے
پہ دست دُرافشان ہے [illegible] / نیسان سے سو ایک قطرہ نہ پائی علی سے

دل حشر کو امید یہ کہتا ہے شفاعت
سنی کو لیے خلد میں گھر پائے علی سے

انت منی انا منہ علی کے واسطے / مصطفے نے دی خبر اوس وصی کے واسطے
لا فتی الا علی لا سیف الا ذوالفقار / عرش سے آیا اتر شان حیدر کے واسطے
آپ جو کہا سب نبیون کو ولی [illegible] / یطعمون آیت آئی اوس سخی کے واسطے
احمد مختار نے من کنت مولاہ کہا / تجھ علی کو واسطے تجھ سے ولی کے واسطے
نوح کو طوفان سے دی کشتی [illegible] / حق نے بھیجا انبیا کی یاوری کے واسطے
شیر سے سلمان بچایا دیو مخلوق خدا / تم ہو ہر سید سب دنیا کی مخلصی کے واسطے
عالم طفلی میں جبرائیل کو [illegible] / بولی قدسی رحمت حق اس صبی کے واسطے
ہو گیا ملک سلیمان [illegible] / تجھے جو سائل ہے انگشتری کے واسطے
حضرت خیر الورا نے جز علی مرتضی / تحفہ بھیجی [illegible] کسیکی واسطے
کھل گیا تیری [illegible] جال معراج رسول / تو ہے بخشی قفل [illegible] کے واسطے
جانا محمد نے تو احمد نے کہا [illegible] / خلعت آیا تحفہ دو حری کے واسطے

کر دیا زندہ نصیری کو بہتر مرتبہ / تو ہی زینت معجزات عیسوی کے واسطے
دلمین ہے دکھلا کی تیری قامت شمشاد کو / خط آزادی ہے لکھوں سبھی کے واسطے
عنبر سارا ہی زلف عنبرین اچھا بلکہ / مشک ہے زخم دل ہر عاصی کے واسطے
تیری رد و شمس سے الضحی سے ماہ داغی ہو گیا / کیسی پیاری او نجا ہوا [illegible] ہے
تم ہو مولی گنہگاروں کی بخشش کے لیے / ہم ہیں پیدا خطا و عاجزی کے واسطے
باغ رضوان کی نہ خواہش ہے جنت کی / دل تڑپتا ہے مرا تیری گلی کے واسطے
یا علی مشکل کشا تو مجھ سے بیکس کی خبر / بادشاہ کربلا کی بیکسی کے واسطے
مجھ سے تیرا ہی [illegible] کیونکہ آسان ہے سیر فلک / ہے علی کا ہاتھ اسکی سرکشی کے واسطے

اے شفاعت دلمین ہے یہ شاہ اولیا
حشر میں لیجاوینگا تحفہ نبی کے واسطے

ہمارے دل پہ [illegible] زلف یار ہے / بلا میں رات بڑی ہم غریب ہوئی
بٹھا لی قیس کو ناقہ پہ اپنی لیلے / وہ پا پیادہ ہی پھر لی ہے تو سوار
تمہاری ناوک مژگان نے دلکو توڑ دیا / نگاہ کھینچی ہے برچھی جگر کی پار
گھٹا ہے ابر بہاری [illegible] / جگر کی آہ سے بجلی بھی شرر فشار
برائیان ہی کرتی ہے زلف کالی میں / بھلا جو غیر سے ہو ہم پہ راز دار
نہ چل تو [illegible] قمری سے قبر ٹھکرا / قدم سے تیری قیامت سے آشکار
کسی نے گوہر دندان جو رات یاد آئے / تو آنسو فکی لڑی [illegible] کا ہار
بدن ہے پھول سا اور پسینہ ہو [illegible] / بہشت تو دو چند ان سے ہی بہار

شفاعت آپکی قسمت لائیگی محشر میں
جو کچھ ہی [illegible] دست شاہ ذوالفقار علی

نفرت سے مجھکو محبت ہی سہی / ہم سے بیمہری و نفرت ہی سہی
لینا بوسہ کا نہ ہم چھوڑینگے / گالیونکی تری عادت ہی سہی
وہ جفا کرتا ہے اے دل تو وفا / بیمروت کی مروت ہی سہی
ٹھوکرین مار کے جلا دے مجھکو / او مسیحائی حکمت ہی سہی
دیکھ ادہر سرہٹی آنکھوں والی / لطف موسی کی ید [illegible] ہی سہی

بولی لیلی میں مجنون بنی [illegible] / مجھکو سودائی ہی عجیب ہی سہی
چال دکھلا دو جو ہو سو ہو / تیری قامت کی قیامت ہی سہی
زلف کافر میں چھپائے گہرا / حفظ قرآن کسی [illegible] ہی سہی

تب وہ کہتی تھی اکیلے ہیں ہم آج
گر نہیں کوئی شفاعت ہی سہی

مجھ کو نکلی ہے گلو تیری دہن سے / قد دیکھ کر صنوبر لیتی ہے چمن سے
مارا ہے دیکھ کر [illegible] گیسوئے [illegible] / آتی ہے بالچھڑ کی خوشبو [illegible]
چوٹی ہوں میں [illegible] بلا ہو / کہتی ہے حسن میں لیلی [illegible]
دست رقیب میں ہے گیسوی صنم کا / ڈرتا نہیں [illegible]
شیرین سخن زلف کالی [illegible] / آئیگی نصف شب میں [illegible]
ہر گوشے میں گیسو کے سنبل [illegible] / جسطرح سانپ کاٹا [illegible]
آ نہیں نکا حیلہ کرتے [illegible] / ہوتا ہے پیچ کھولو گر زلف [illegible] سے
بندی یہ [illegible] لعل لب کا ہی [illegible] / جیون شب [illegible]
ہو مو [illegible] اوسکی عالم میں بس ہی / [illegible] خطا ہی لانا [illegible]
مضمون زلف قاتل ہاتھ آئیگا [illegible] / ہر بال بال [illegible]
تعریف زلف میں ہے اس [illegible] / ہر شعر [illegible] سلسل پیدا [illegible] سے
عاشق کی قتل کو تھی تیغ نگاہ کا / بلبل [illegible]
داغون کو [illegible] / لالہ [illegible]
لا تھی پہ بھی آئی اس [illegible] مسیحا / مردہ لپیٹ جائے [illegible] کفن سے
جامہ میں بلبل گل [illegible] / لائی نسیم خوشبو [illegible] پیرہن سے
تب وصل کا مزہ ہے ملجائی [illegible] ہم / سینہ [illegible]
کہتی ہیں عشق اسکو [illegible] / لیلی [illegible] قیس [illegible]

گیا وہ زہر حشر کا کشش ہے ابھی شفاعت
ہوویگی مشکل آسان امداد پنجتن سے

[illegible] / [illegible]

بولو لیلائیں ہم وصل کی شب اسقدر ہم سے
ابھی ہو رات کیون اوٹھ آئی ہو غبار ہجر ہم سے

میں ہو کھولے نکالا کہا ایک آہ نکالا خنجر دل اپنا
نہ سنو لیلئی بخیہ نہیں سیا ہے سینہ مرہم سے

قضا آئی ہو سیر باغ نہ ہو لفظون کی
میان گل کہا کیا ہیچ اب چھپا ہی ہو کر ہم سے

زر نسیو لو کیا ہی نقص جان دل بیدم
اگر اوٹھی ہو سو کی لو وہ سیم بر ہم سے

ابھی نکلا ہو سر عارض جو اوس نے دکھایا
بہلا کیسے تو ہوئی ہو شمس و قمر ہم سے

یہ جانا کل تو آنا ہی قیامت آج آیا ہی
اوٹھیگا شور محشر کیسے بیٹھے ہو بہم ہم سے

قد بالا کا اوس گلگ صنوبر سے اونچا ہے
نہ سیل ہو سکا نادان سر کیا اونچا اگر ہم سے

در حیدر پہ آ گئی اے شفاعت میں نہ جاؤن ہرگز
بدل جلی تو رضوان جنت الماوا کا گر ہم سے

اور تنگ سی لف گرہ گیر دکھا دے
او لجھا ہی دیوانہ کو زنجیر دکھا دے

منہ زرد ہو سند کتان چاک ہو کاغذ
مانی کو ذرا چاند سی تصویر دکھا دے

کٹتی ہیں گلے چشمک کا فر سے ہزارون
ہمکو بھی میان جوہر شمشیر دکھا دے

آہو کی زبان نعرہ تو نکی ہو نکل آئے
اے چشم سیہ مسکی تحریر دکھا دے

دل ہوگیا سیپارہ یہ شوق خط عارض
کافر بھی قرآن کے تفسیر دکھا دے

اس ناتوانی کا نہ کچھ بھی سکا نا
کبری کی تو قائم کوئی تدبیر دکھا دے

دنیا میں شجاعت کو ملی گلشن فردوس
یا رب تو اسی روضۂ شبیر دکھا دے

چھو منی کو عارض اوسکی زلف پر پیچ کو ملے
بلبل قسمت سے خزانہ عار زر گل کو ملے

تیری مسکی ادا اسی مر غنچہ دہن
بلبل کو دی زبان نرگس سوسن کو ملے

خانۂ دل ہو جو لوٹا انکھیں ڈھونڈو
مسجد و مندر میں کب شیخ و برہمن کو ملے

زلف مشکین کہا کی بل جو گر پڑے آ گئے
ہمنے دیکھا ہی میان ناگن سے ناگن کو ملے

جھیلتے ہیں تکلف اس گلی میں آ کے
ہتکڑی ہاتھونکو اوسکی طوق گردن کو ملے

تیری غم میں گو توان آنکھیں ہیں رنگ اوڑنے
جیسے بہادر بہنکا مہینہ آ کے ساون کو ملے

دو دلون کا گل دو نون ابرو سے
دلکو پہلو کو جگر کو جان کو تن کو ملے

تو جو آئی باغ میں تو سرنگون غنچے ہوئے
تیری قامت سے ثمر یہ سرو گلشن کو ملے

حق نے جلوہ جو دے دردانہ محجوب کو
طور موسیٰ کو ملی نہ رفعت من کو ملے

مرغ جان تن سے شفاعت کو اوڑی جب حسین
نخل دشت کربلا اوسکی نشیمن کو ملے

متفرقات

اندلون لیے ہے الم طاری
فکر دنیا میں ہے گرفتاری

یاد کرتا ہون اپنے مولے کو
ہے جو ممتاز درگہ باری

وہ علی ولی وصی نبی
جسکو زیبا جہان کی سرداری

قاسم خلد ساقی کوثر
چشمۂ فیض اوسکا ہے جاری

دست عالی میں گوہر فشان جیسے
کہاں نیسان میں یہ گہر باری

پنجۂ شیر سے رہائی دے
پاک سلمان کو جانے بیماری

کیا بیدم پے کشائش خلق
ماندہ کرتا تہ دلوگہ باری

ہاتھ سے ڈہا دیا در خیبر
کیون نہ اعدا کو ہو نگون ساری

کرتے ہیں اوسکی در کی جن و ملک
پاسبانی یہ حشم و ہشیاری

شب معراج کا کہا احوال
خواب ہے اوسکی عین بیداری

فخر ہے خسروان عالم کو
شاہ مردان کی کفش برداری

عاصیون کو دیا ہی ایسا امام
دیکھئے حق کی شان غفاری

قدر میں بڑھ کی ہشت جنت سے
اوسکی گہر کی ہے چہار دیواری

قوت بازوئے رسول اللہ
رکن ایمان بنای دینداری

کعبۃ اللہ خاص مولد ہے
ہوئی مسجد میں قدر باری

سجدۂ حق میں جب جھکایا سر
زخم تلوار کا لگا کاری

ابن ملجم نمک حرام نے آہ
تیغ سر پر امام کے ماری

وہ لعین جسکو شیر یزدان نے
اپنے لشکر کے دی تھی سرداری

وا دریغا زمین مسجد کے
تر بتر خون سے ہو گئی ساری

لال لہو سے دیکھ کر چہرہ
کانپا اوٹھا آسمان زنگاری

دوڑے حسنین یہ خبر سنکر
شہ سے لپٹے یہ وقت وداع آئی

بھیجا زید ان مین ابن ملجم کو
دیکھکر باپ کا سر مجروح
لائے شربت حسن اپنی سے
جام شربت کو ہاتھ مین لیکر
ہمت و خلق اسکو کہتے ہین
ہو گا پیاسا ہے قید خانہ مین
درگذر مینے یہان قصاص سے کی
پہلے اوسکو پلاؤ تم شربت
میرے کوثر کا دیکھئے استحقاق
پی کے شربت کو ہو گیا سیراب
روزہ افطار تب علی نے کیا
حسن مجتبے کی خاطر سے
پھر لگایا علی نے سینہ سے
روح جنت کو کر گئے پرواز
اوٹھہ گیا سر سے سایۂ مولے
حیف ایسے سخی کے بیٹے پر
داد رنجا حسین کو مارا
تھے مسلمان کیسے وہ ظالم
علی و فاطمہ خدا و رسول
اوسکو پانی کی ایک بوند نہ دی
یا علی تمنے اپنے قاتل کو
حشر مین بخشو دو گے اپنے لال
دوستان رکھا گئی محروم
تشنہ لبخوان کی تم خبر لینا
جان گئی مین لحد مین محشر مین

طوق گردن مین ال کی بہاری
رو ئی زینب بتول کی پیاری
تا نہ صدمہ سے غش طاری
اتنے مو لی کے ہو گئے جاری
بولے بہتر نہین دلآزاری
ابن ملجم یہ ذلت و خواری
جرم کا گو کہ ہی وہ اقراری
ای حسن جاکی اب ہے لاچاری
اور مخالف کی وہ ستمگاری
جسکے تھی ابن ملجم نارے
قرص جو کی نمک کے افطارے
تھوڑا شربت پیا نیا چارے
اپنے اولاد کو سبکے بارے
حشر کی ہو گئے نمو داری
کی خلائق نے غم سے خونباری
شکر کین نے کی جفا کاری
شمر مردود نے بخونخواری
اونکی صد ہا تھی خاطرداری
جسکی کرتے تھے نازبرداری
دیکھو اعدای دین کی عیاری
جسکو شربت دیا یہ غمخواری
تشنگی کی نہ ہو گی دشواری
ہو کہ یاد دشمنان نظروری
ہو جو ملک عدم کی تیاری
مجھکو ملے مرے مددگاری

ہو شفاعت نبی کی مجھکو حصول … ددر ہو صدمہ گنہگاری
تیری خاطر چھپا دے میری خطا … میرا مالک بروئے ستاری
آج کل گردش سماوی سے … خستہ جانی ہے اور دل افگاری
زور کلفت سے ہو مین ازخود اس … زر نہین جان سے ہی بیزار
او مسیحا مجھے جلا دو تم … محو ہو جاے درد بیماری
مجھکو لاحق ہے ای امیر عرب … الی بیکسی و ناداری

یا علی دو شفاعت کو
مرض فکر کا ہون آزارے

ترجیع بند

جسم ہے مدینہ السما یا نبی بنیر شم … آتھو مین بہار نکلی تو گیا النبی خرم
یا دن تھا تنہا اور رہ جتنا تنہا اگر قدم … نا تھا وبال ان جو گر ہمراہ ملکیس حرم
تنہا نہ نوج شام میں عرب و عجم … دل مین چھپی تیر الم نہ تھی تلوار نہ علم
سے مدینہ تا تہا اور یا بدر واہ کا غم … یہ شعر عتاب کر یہ نیا چلا یا ہم تم

اِنْ نَلْتَ یَا رِیحَ الصَّبَا یَوْمًا اِلٰی اَرْضِ الْحَرَم
بَلِّغْ سَلَامِی رَوْضَۃً فِیْہَا النَّبِیُّ الْمُحْتَرَم

گر چاہیے مجھکو بید تو کوثر و تسنیم صبا … تا نام امر اولاد آقا مر اسکے کو لکھا
شمع حرم کربلا تاج خیل انبیا … جسکے سبب پیدا ہوئی شمس و قمر ارض و سما
طوبی خیم غلمان خلد ہم نیت دہ عرش علے … گلبن نسرین بدن گلدستۂ باغ و فا
نام مبارک مصطفے صلے علی صل علے … خورشید برج سلطنت جمشید تخت کربلا

مِنْ وَجْہِہٖ شَمْسُ الضُّحٰی مِنْ خَدِّہٖ بَدْرُ الدُّجٰی
مِنْ ذَاتِہٖ نُوْرُ الْہُدٰی مِنْ کَفِّہٖ بَحْرُ الْہِمَم

ہے نبی جو فرزند مصطفے تو ہوئے ہمیشہ کیون جفا … تیغ دو سر سے کٹ گیا شبیہ پیا سے کا گلا
اکبر سا ہمشکل نبی بہائی مرا مارا گیا … ملک عدم مین بسکر خویش عزیز اقربا
رنج و مصیبت کو لیے مین سو وطن چھوڑا گیا … گھر لٹ گیا خیمہ جلے قیدی ہے آل مصطفیٰ
کعبہ چھٹا مکہ چھٹا ہم سے مدینہ چھٹ گیا … آنکھوں مین پھرتا ہے مزار روضۂ رسول کا

اکبادنا مجروحة من سیف هجر المصطفی
طوبی لاہل بلدة فیہا الرسول المحتشم

تھی یا الٰہی کیا کمی محبوب عالم میں کہ جو گھر لٹ | اوراق قرآن کر دیئے ٹکڑے عدو نے بے جہت
منبر پہ بیٹھے ظالم اس کی اور نہ کیا عزت | امت نے مارا مجتبیٰ کو اور سلطنت کی رغبت
بیٹھے گا تخت عدل پر حجت الٰہی قدرت | دیکھے جواب اس کا بھلا کیا حشر کو روز معیت
سمجھے یہ محشر کو ہی حضرت کی ناموس منزلت | سب انبیاء بستہ کی ہیں ختم النبی ذی حرمت

قرآنہ برہاننا نسخا لادیان مضت
اذ جاءنا احکامہ کل الصحف صار العدم

ماہ محرم کی غرض آئی جو تاریخ دہم | شبیر پیاسے کا تری تھا جسم اور گھوڑوں کے سم
بیجان ہی میں خاک پر جا بجا اکبر و اصغر | گرد بیابان تن پہ تیرے دھوپ اور ہوا کا الم
لاشے ہیں بیگور و کفن صحرا میں بے سر بے علم | برباد ہو شہر نجف آباد ہو کر شام قوم
محتاج جام آل نبی اعدا پیئیں آب زمزم | ہم بیکسوں کی ہو معین اے صاحب لوح و قلم

لست براجی منقذا الا رجائی کلیم
فی الحشر تشفع یا شفیع بالصاد والنون القلم

عباس غازی نوجوان اور علی اکبر چلا | پیاسی سکینہ رہ گئی دریا پہ وہ مارا گیا
ٹکڑے ہوا قاسم تمہارا داماد شاہ کربلا | عون و محمد مر گئے زینب بہن بیکس دلربا
اصغر بلکتا ہے تمہارا نہیں اشک بھی پیا | واحسرتا واحسرتا واحسرتا واحسینا
باقی نہیں کوئی بجز اہل بیت مصطفیٰ | پیدا ہوا گھر کے لیے جس کی نہیں تن تنہا

اغفر الٰہی ما مضی واحسن الٰہی ما بقی
بارک لنا یا سیدا فی الابتدا والانتہم

یا احمد مرسل کرو میری طرف بھی ذرا نگاہ | تم ہو شفیع المذنبین ہم ہیں تمہارے بے گناہ
مجھ ناتوان بیمار کو گھیرا ہے غم و اندوہ | لیکن حضور حق میں ہو میری سکون کی پناہ
لب تک نہیں آتی مری سسکی نہ شیون نہ صدا | میں ہوں اسیر کربلا ہیں آن کے ساتھ لاد و
کنبہ مرا مارا گیا مجھ سے نہ کچھ بھی ہو سکا | ایسے ضعیف و زار کو ہے آپ کا آسرا

یا مصطفیٰ یا مجتبیٰ ارحم علی عصیاننا

محبورة اعمالنا طمعا وذنبا بالظلم

امت کی بخشش کے لیے تھی جو سر کٹا گئے | شہ رگ پہ نیزہ تیر کھا کر نور کا چہرہ پری
تنہا حسین بیکس ہوئے کوئی نہ شامل تھے | کیا کیا جوان مارے گئے لشکر میں آئی تیرگی
زینب پہ بیتی کیسی ہیں غم سہے کیا پاس لئے | عترت کی بے پردگی اعدا کی تھی نامردی
کون ہے کرے بیمار کی جز آہ و نالہ کے | رو رو کے غم سہے جب تلک آنکھوں میں تھی ہے

یا لیتنی کنت سکن تبع نبی العالم
یوما ولیلا دائما ارزق کذلک بالکرم

لکھے جو حال درد و غم یارا نہیں اے مصطفیٰ | افسوس ہیں اے نور عین ہو ولا جیم الرحمن سلطان
وہ اولاد پہنچے وطن کتنے ہیں تھی روح الامین | ناموس ہیں بے نقاب اور لٹو کر فوج لعین
مسند نشین خلد ہو کر لشکر یزید لعین | زیر و زبر تھا آسمان لرز گیا تھا عرش بریں
جس وقت الٹا خیمہ سجاد بیمار حزین | کہتا تھا ہر ہر گام پہ یا حالت اندوہگین

یا رحمة للعالمین ارحم لزین العابدین
محبوس ایدی الظالمین فی موکب والمزدحم

تضمین خمسہ فارسی

سر گلستان بیخ کربلا چون شمع قلم | تا زیر گلوی عابدین انبوہ طوق آہن گشتہ خم
بیخواند آن شہ شاد و بانند قمری سبیلم | ان قلت یا ریح الصبا یوما الی ارض الحرم

بلغ سلامی روضة فیہا النبی المحترم

پیک صبا پیغام بر بر رسول کبریا | بنشین بہ پیش بیحال الیا خبر بگو از حال ما
وید و نباشی کہ مرا تا این نشان گشتہ مرا | من وجہہ شمس الضحی من خدہ بدر الدجی

من ذاتہ نور الہدی من کفہ بحر الہمم

بعد از وفات مصطفیٰ آمد بہ کرب و بلا | حلق حسین تشنہ لب گردید از خنجر جدا
واحسرتا شد در بلا اولاد محبوب خدا | اکبادنا مجروحة من سیف هجر المصطفی

طوبی لاہل بلدة فیہا الرسول المحتشم

دین محمد یافتہ عزت میان خاص و عام | آل نبی شاہ میان کردہ قید رو منزلت
ہست آن شفیع عالمین محبوب رب العزت | قرآنہ برہاننا نسخا لادیان مضت

[illegible] خلق [illegible] عدم

حیدر ز دست خود بگشاد فتح خیبرم | هیهات فرزندش شده ذبح بتیغ هم
من عاجزم من بیکسم فی نسبة الاکرم | لست براجی مددا الا قربا کلهم

فی القبر اشفع یا شفیع بالصاد والنون القلم

بی آب و دانه مبتلا اولاد پاکت لحزین | دارم غذا و نه دوا بیمارم و اندوهگین
بر جان من از بهر حق یا بادشاه مرسلین | یالیتنی کنت لکم اتبع نبی العالمین

یوما و لیلا دائما ارزق کذالک یا لکرم

سید تسلی مصطفی از بهر عز و اعتلا | یا از برای بکت و مظلومی خود رو خفا
در خاک و خون قبا ده ابن شاه کربلا | انعم الی ما مضی و احسن الی ما بقی

بارک لنا یا سیدا فی الابتدا و الاختتام

کشتند اهل شرع را کفار بیجرم و خطا | کرده جفا ظلم و ستم بر اهلبیت مصطفی
این شه بدین سو طلن گشته شهید و ابتلا | یا مصطفی یا مجتبی ارحم علی عصیاننا

مجبورة اعمالنا طمعا و ذنبا بالظلم

گوید شفاعت یا نبی حال اسیران حزین | سیکرد بیرون دار تاج روستم فوج حزین
میگفت از درد جگر سجاد گلگون دل حزین | یا رحمة للعالمین ارحم لزین العابدین

محبوس کید الظالمین یا لموکب المزدحم

تمت

صبح آسمان فصاحت کی انجمن تقریظ جلیدہ کلک غرائب سالک شیخ ریاض الدین محمد متخلص بہ ریاض کلام ہوش افزای زبان از دانہ ہی شیوا بیانی ملاحظہ ہو کیا مستانہ ہی گویا گیسوے سلمای معنی کی شانہ ہی

یارو سخن بازرو مثال سے ایک کہا ہے سچ جو پوچھو تو ایک سبب ہے تخلیق بنی آدم کا اور واسطہ ہی آفرینش ہجدہ ہزار عالم کا اس نظر سے کہ ترانہ کن جو قبل ایجاد جمیع کائنات واقع ہوا تھا وہ سخن ہی تھا اور زمزمہ الست بربکم کہ بعد تمامی موجودات ظہور میں آیا تھا وہ بھی سخن ہے تھا اور جب ہر شے مقام فنا ہو کامیاب ہو جائیگی تو صدای لمن الملک الیوم ایک ہی جھلک دکھائیگی غرض کہ حضرت حکیم علی الاطلاق نے اپنی قدرت کاملہ اور حکمت بالغہ سے خزانہ کنت کنزا مخفیا کا کلید طلسم کھولا ہے تخلیبند گلشن امکان بلبل وار ہر گہر پر کیا کیا نانک لایا ہے با بالود نابود کی کائنات سے برگ و بار گل و خار رنگ و بو دل اور دلکی آرزو زبان اور بیان غنچہ شگفتہ سب میں یہی بات ہی حضرت وجود کی دہوم ہے تو لتا سائیں کا ہے سبکو معلوم ہے داتا کا ارشاد ہی مرشد مولا کا حکم ہمکو یاد ہی کہ جب بندہ حالت ذوق و شوق میں آئے تو معبود کی صفات اور رسول مقبول کی نعت زبان پر لائے جو نثر ہی نہ ہانکی زبان کو لاصرفہ سرائی سے بچائے نعت رسول باعث افضال باری ہے پاک بے نیاز کے نام کی رٹ ذریعہ نجات ہے اور وسیلہ رستگاری ہے جس طرح کہ ہمارے جناب فضیلت انتساب آسمان یقین کی کمالی شیرازہ اجزای جرائد نازک خیالی سالک مسالک طریقت واقف دقائق حقیقت حق آگاہ معرفت دستگاہ جناب مولوی محمد شفاعت اللہ صاحب مد ظلہ اپنے اکفا د اور اماثل میں بازی لیگئے ہیں یہلا فرمائی کہ جو کوئی نعت جناب سرور کائنات میں نظم و نثر موزون فرمائیگا تو اوسکو سوا مرتبہ حضرت حسان اور عبد الملک مرحوم کی اور کیا ہاتھ آئیگا نعت رسول میں کسی نے نہیں بہتر کر چپا ہے مجاز سے بڑھ کر چلے تھا ہر کسی کے پاس تو بہتے الحمد کیا مجموعہ تصنیف فرمایا ہے کیسا طبع وقاد کی حسن خداداد کو چمکایا ہے پھر قصیدہ غزل مخمس مسدس تضمین رباعی مستزاد جو کچھ ہے کارنامہ روزگار ہے سچ تو یہ ہے کہ چمنستان

الفاظ و معانی پر بہار ہیں عینیت روح القدس کی روح بلبل
وار گلہای مضامین پر ہزار جان سے نثار ہے بیدش مصارع
کا یہ حال ہے کہ تمام کلام صنائع لفظی اور بدائع معنوی سے
مالامال ہے حسن تعلیل احتجاج بدلیل ترصیع و التفات
تضاد و طباق ہر صنعت میں سب طرح کا مذاق مطالب
وہ ارجمند ہیں کہ آدمی تو کیا سو جیسا ان قدس کو پسند ہیں
عینین میں شاہد معنی کا مرقع نظر آتا ہے دیدۂ حقیقت
اور چشم بصیرت کی نگاہ کو دیکھنے کا تماشا ہے فقیر کی کلام کا
وہ لطف اوٹھائینگی جب اس مجموعہ کو بالاستیعاب [illegible]
فرماوینگے معنے کی صورت لفظوں نے پیدا کی ہے آئینہ صاف صاف
تو موجود ہیں بدیہی کو برہان کیا ہے فضیات درحقیقت نور
قدم گنجو جسنے لمعہ برق طور کا جلوہ دکھایا ہے ایسا کلام
سننا سنت ہے کیونکہ حضور عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے
خود سماعت فرمایا ہے نے برگ و لغو کی مجال تھی جو شمہ
اس کلام کی صفات سے بیان کرتا لیکن بہر امتثال امر
احمد لتقدیم ارشاد مخدومی مکرمی جناب مولوی محمد الہام اللہ
صاحب کا جو خلف الصدق صاحب مجموعہ کی ہیں مسلم تھا اسکی
جادۂ اطاعت سے کیونکر گزرتا اور جو کچھ خیال میں آیا ارمغان
خدمت ہے اگر مجموعہ کے ساتھ یہ چند سطور پریشان بھی
طبع فرمائی جاوینگے تو یادگار رہینگے اس سے کچھ غرض نہیں
ہے کہ طبائع ناظرین اچھا جانیگی یا برا الٰہی اسکے اللہ بس باقی ہوس

لمعۃ الشمس الضحیٰ علیٰ نعت شعشعۃ بوارق قصائد
یعنی تقریظ پر تنویر منشی آل حسن صاحب سلمہ اللہ
الواہب منجانب مطبع بطور خاتمۃ الطبع

مخزن ہے یہ فیض کا خزینہ کہ قلزم زخار | مجمع فیض سا ہے مثل ابر بہار

ناظم نظم کائنات کی ثنا لا الہ الا اللہ جل جلالہ و عز نوالہ اور نعت فصیح
قصیدۂ موجودات کی نعت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے جمال
قدس صحیفہ بصف آراستہ ہوں مقلب رسان ملاء اعلیٰ زیب زینت سے ہو آراستہ
ہوں عنوان طبق نو بہ کے نثار گو لائی جہیج چمن گلشن جہاں کو
گلزار جنان بنا ہی دیکھو سب ہم اوس شاہد ناز کو زینت انجمن شہرت کرتی ہی
کہ جسکے نظارۂ جمال کی خواہش میں عاشقان سیفیہ کباب کشتۂ ناز
سخن نقد جانکو نثار کرینگے دولت دیدار سے دامن بھر لینگے تو اس
وہ شاہد راز ہے کہ اندر نور صبح آفتاب عالمتاب سخن کا طالع ہوا
جسکی روشنی سے تمام عالم منور ہوگا اس مہر شرف کی تجلی کا شہرہ
ہوگا یعنی ایک آشنا در بحر عز و علا لآلی متعالی مجد و علا
علامی فہامی محبت نشان مولوی الہام اللہ صاحب ہیں جنکے والد ماجد
عاشق رسول خدا ناظم بیمثال شاعر نازک خیال مداح حبیب اللہ مولوی
محمد شفاعت اللہ بدایونی نور اللہ مرقدہ کی تصنیف سے کتاب لاجواب
منظوم مظہر حمد و حسن ہے یا قصیدہ حمد و مناقب و غزلیات نعت و منقبت
خالص ہو گذا و شیوہ ہیں ایسا مجموعہ نظر سے نہیں گزرا تھا
ہے کہ اعجاز کیا ہم ایک ہی ایک سوا ہی فرد ہو بیت ہو غزل ہو
قصیدہ ہو رباعی ہو قطعہ ہو مسدس ہو مخمس ہو مثنوی ہو
حمد یا منقبت جناب علی مرتضیٰ ہو یا نعت حضرت رسول خدا ہو جو اس کا
ہوا ہے وہ شہر آہی ابتدا سے انتہا تک اس کتاب کو مطالعہ کیجیے لطف
اوٹھائی کہ چمن بار رنگینی کو بھی ہے اور درود شریف کا مزا آتا ہے
کتاب مطبع مولوی سید محمد صادق صاحب وکیل سرکار مطبع مجمع الاخبار نام
سیتاپور میں فرزند حسین منیجر کی اہتمام سے [illegible] اگست سنہ [illegible]
ختم ہو کر بصورت مجموعہ تیار ہو گئی ہے اسلیے پہلا حکم دینی جو کوئی
خریدے گا وہ لطف اوٹھائیگا راقم اور مصنف اور کاتب و اہل مطبع کو دعا

